besturdubooks.wordpress.com

عام فہم تعلیمات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا
ایک سدابہار مبارک سلسلہ

درسِ حدیث

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

اللہ تعالیٰ اس شخص کو تروتازہ رکھے جس نے میری بات سنی اور اسکو یاد کیا اور اسکو محفوظ رکھا اور پھر دوسروں کو پہنچادیا۔ (ترمذی)

نیز فرمایا سب سے افضل صدقہ یہ ہے کہ مسلمان علم دین کی بات سیکھے پھر اپنے مسلمان بھائی کو سکھادے۔ (ابن ماجہ)

زیرنگرانی
فقیہہ العصر حضرت مولانا مفتی عبدالستار صاحب رحمہ اللہ
رئیس دارالافتاء، جامعہ خیرالمدارس ملتان

اِدارۂ تالیفاتِ اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان
(061-4540513-4519240

besturdubooks.wordpress.com

سلسلہ درس حدیث ۶

عام فہم تعلیمات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا
ایک سدا بہار مبارک سلسلہ

درسِ حدیث

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

اللہ تعالیٰ اس شخص کو تروتازہ رکھے جس نے میری بات سنی اور اسکو یاد کیا اور اسکو محفوظ رکھا اور پھر دوسروں کو پہنچا دیا۔ (ترمذی)
نیز فرمایا سب سے افضل صدقہ یہ ہے کہ مسلمان علم دین کی بات سیکھے پھر اپنے مسلمان بھائی کو سکھا دے۔ (ابن ماجہ)

از افادات:
شیخ الحدیث حضرت
مولانا محمد زکریا کاندھلوی رحمہ اللہ

زیر نگرانی
فقیہ العصر حضرت مولانا مفتی عبدالستار صاحب رحمہ اللہ
رئیس دارالافتاء جامعہ خیر المدارس ملتان

ادارۂ تالیفاتِ اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان
(061-4540513-4519240

besturdubooks.wordpress.com

درسِ حدیث

تاریخ اشاعت............شعبان المعظم ۱۴۲۷ھ

ناشر............ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

طباعت............سلامت اقبال پریس ملتان

جملہ حقوق محفوظ ہیں

قارئین سے گذارش

ادراہ کی حتی الامکان کوشش ہوتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس کام کیلئے ادارہ میں علماء کی ایک جماعت موجود رہتی ہے۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

ملنے کے پتے

ادارہ تالیفات اشرفیہ...چوک فوارہ...ملتان　مکتبہ رشیدیہ......راجہ بازار......راولپنڈی

ادارہ اسلامیات........انارکلی.......لاہور　یونیورسٹی بک ایجنسی....خیبر بازار......پشاور

مکتبہ سید احمد شہید......اردو بازار.....لاہور　ادارۃ الانور.......نیو ٹاؤن.......کراچی نمبر 5

مکتبہ رحمانیہ......اُردو بازار ...... لاہور　مکتبہ المنظور الاسلامیہ....جامعہ حسینیہ....علی پور

مکتبہ المنظور الاسلامیہ.........بلاک زیڈ........مدینہ ٹاؤن.......بنک موڑ.......فیصل آباد

ادارہ اشاعت الخیر - حضوری باغ روڈ - ملتان

ISLAMIC EDUCATIONAL TRUST U.K　119-121- HALLIWELL ROAD
(ISLAMIC BOOKS CENTERE　BOLTON BL1 3NE. (U.K.)

besturdubooks.wordpress.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض ناشر

اللہ تعالیٰ کے فضل وتوفیق سے ''درس حدیث'' کے مبارک سلسلہ کی یہ ساتویں جلد آپ کے سامنے ہے۔

فقیہ العصر حضرت مولانا مفتی عبدالستار صاحب رحمہ اللہ کی زیر نگرانی شروع ہونیوالے اس مبارک کام کو اللہ پاک نے شرف قبولیت سے نوازا' اور عوام وخواص نے اس سے خوب استفادہ کیا کہ احادیث مبارکہ کی عام فہم سبق وار تشریح پہلی بار اس جدید انداز میں ترتیب دی گئی۔ یہ محض اللہ کے فضل وکرم اور بزرگان دین کی دُعاؤں کا ثمرہ ہے۔

ہمارے اکابر میں سے شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلوی رحمہ اللہ کی خدمات حدیث ایسی مشہور ومعروف ہوئیں کہ شیخ الحدیث کا مبارک لقب آپ کے نام سے زیادہ معروف ہوا اور عوام وخواص کی زبان پر منجانب اللہ جاری وساری ہوا۔ آپ نے عربی میں احادیث کی ضخیم شروحات لکھ کر اہل عرب سے داد تحسین وصول کی تو اردو زبان میں ''فضائل اعمال'' نے اہل عجم میں آپ کی محدثانہ شان نمایاں ہوئی بلاشبہ اس مبارک کتاب کا قرآن مجید کے بعد سب سے زیادہ مطالعہ کیا جاتا ہے اور ہزاروں افراد کی زندگیوں میں اس سے خوشگوار دینی انقلاب آچکا ہے۔ یقیناً یہ حضرت شیخ الحدیث رحمہ اللہ کے خلوص کا ثمرہ ہے۔

درس حدیث کی یہ جلد بھی حضرت شیخ الحدیث کے مبارک قلم سے لکھے ہوئے رسالہ ''فضائل درود شریف'' سے ترتیب دی گئی ہے۔ لیکن سابقہ ترتیب میں معمولی تبدیلی اور علمی مباحث کے حذف کے بعد اسے مرتب کیا گیا ہے۔ تاکہ عوام الناس کے مطالعہ کا تسلسل باقی رہے اور عام فہم درس کے تقاضے بھی پورے ہو جائیں۔ فضائل درود شریف کے اس جدید انداز میں مرتب ہونے سے ان شاء اللہ اس کی افادیت دوچند ہو جائیگی کہ فضائل اعمال کے مروجہ نسخوں میں یہ مبارک رسالہ نہیں ہوتا۔

کتاب ہذا کے آخر میں حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی مدظلہ کے مرتبہ چالیس درود شریف کے ان کلمات کو ملحق کر دیا گیا ہے جو خاص مصائب میں حل کیلئے مجرب چلے آتے ہیں۔ درس دینے والے حضرات اور سامعین سے گذارش ہے کہ دوران درس آنے والے درود شریف کے عربی کلمات بآواز بلند سب دھرا لیں تاکہ حصول ثواب کے ساتھ تلفظ کی درستگی بھی ہو جائے۔

اسی طرح مثنوی جامی اور قصیدہ بہاریہ کا انتخاب بھی ملحق کر دیا ہے تاکہ محبت رسالت میں اضافہ ہو کر اطاعت رسالت کی دولت نصیب ہو۔ دینی دسترخوان جلد اول کے حوالہ سے ان خوش نصیب حضرات کے چند خواب بھی ذکر کیے گئے ہیں جنہیں زیارت نبوی کا شرف حاصل ہوا۔ ان جدید اضافوں کے بعد ان شاء اللہ یہ جلد اپنے موضوع پر مستند مفصل کتاب ثابت ہوگی۔

اللہ پاک درس حدیث کے اس مبارک سلسلہ کو شرف قبولیت سے نوازیں اور دین کے اہم امور پر مستقل جلدوں کا یہ سلسلہ جاری وساری رکھنے کی توفیق سے نوازتے رہیں۔ آمین یارب العالمین

والسلام محمد اسحٰق عفی عنہ شعبان المعظم ۱۴۲۷ھ بمطابق ستمبر 2006ء

besturdubooks.wordpress.com

تقریظ

فقیہ العصر حضرت مولانا مفتی عبدالستار صاحب مدظلہ

رئیس دارالافتاء جامعہ خیر المدارس ملتان ونگران اعلیٰ مجلس تحقیقات اسلامیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم.....اما بعد

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کے پیش نظر اللہ پاک نے قرآن مجید کی حفاظت جس طرح اپنے ذمہ لی ہے اسی طرح الفاظ قرآن کی تشریح جو ذخیرہ آحادیث کی شکل میں موجود ہے اسکی حفاظت وصیانت بھی اللہ پاک نے اس امت کے ذریعے فرمائی۔ یہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ہے کہ حفاظت حدیث کے سلسلہ میں اس امت کے محدثین حضرات نے عجیب کمالات دکھائے۔ اسماء الرجال کے علم ہی کو دیکھ لیجئے اس علم سے سابقہ امتیں محروم رہیں لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک تعلیمات چونکہ تا قیامت محفوظ اور قابل عمل تھیں اس لئے ان فرامین کی حفاظت کیلئے محدثین نے اسماء الرجال اور اس کے علاوہ دوسرے علوم متعارف کرائے جنہوں نے احادیث مبارکہ کے گرد ایک قوی حصار کا کام کیا تا کہ کوئی دین دشمن حسب منشاء ان احادیث میں کوئی تغیر وتصرف نہ کر سکے۔

عصر حاضر میں مسلمانوں کی مغلوبیت میں جہاں دیگر عوامل کارفرما ہیں ان سب میں بنیادی چیز یہی ہے کہ ہم اپنی بنیاد یعنی اسلامی تعلیمات سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔ اور اس بات کے جاننے کے باوجود کہ ہماری دینی ودنیاوی فلاح وترقی اسلامی تہذیب' اسلامی تعلیمات اور انہی اقدار میں ہے جن پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو چلایا اور تاریخ گواہ ہے کہ جب تک مسلمان ان اسلامی تعلیمات پر مضبوطی سے عمل پیرا رہے اللہ پاک نے انہیں اخروی نجات کے علاوہ دنیا میں بھی شان وشوکت' غلبہ ونصرت سے نوازا اور پوری دنیا کے غیر مسلم ان کے خادم اور زیر دست کی حیثیت سے رہے۔

آج ہم سب مسلمان یہ چاہتے ہیں کہ دنیا میں مسلمان غالب ہوں لیکن اس کے لئے جو بنیادی چیز ہے یعنی تعلیمات نبوت کی روشنی میں زندگی کے سفر کو طے کرنا۔ اسکی طرف ہماری توجہ کم ہوتی ہے اس لئے ضرورت ہے کہ معاشرہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک تعلیمات کو عام کیا جائے اور جس طرح تلاوت قرآن کو اپنے معمول میں شامل کیا جاتا ہے اسی طرح ہمارے بعض اکابر کے معمول میں تلاوت حدیث بھی شامل تھی۔

''ادارہ تالیفات اشرفیہ'' اس لحاظ سے بڑی مبارک کا مستحق ہے کہ عوام کو اس بنیادی ضرورت کو عام فہم انداز میں درس حدیث کی شکل میں پیش کرنے کا سہرا اُسی کے سر ہے۔ اس سے قبل ''درس قرآن'' بھی عوام الناس میں بے حد مقبول ہو چکا ہے۔

دل سے دُعا ہے کہ فرامین نبوی کا یہ سدا بہار گلدستہ عند اللہ مقبول ہو اور ہم سب تعلیمات نبوی کی روشنی میں اپنا قبلہ درست کر کے دنیا وآخرت کی سعادتوں سے اپنے دامن بھر لیں۔

فقط: عبدالستار عفی عنہ رجب المرجب ۱۴۲۵ھ

besturdubooks.wordpress.com

فہرست عنوانات

اللہ تعالیٰ دُرود بھیجتے ہیں تم بھی درود بھیجو	۱۰
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خصوصی اعزاز	۱۰
لفظِ صلوٰۃ کا معنی	۱۱
حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود بھیجنے کا طریقہ اور اس کی برکات	۱۲
ایک جاہلانہ اعتراض	۱۲
ہماری طرف سے درود بھیجنے کا مقصد	۱۳
اللہ تعالیٰ کی طرف سلام کی نسبت کیوں نہیں کی گئی	۱۴
عبرتناک واقعہ	۱۴
منتخب بندوں پر سلام	۱۴
ایک دُرود کے بدلہ دس دُرود	۱۵
مختلف روایات کا مطلب	۱۵
ایک دفعہ دُرود بھیجنے پر انعامات خداوندی	۱۶
حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا قصہ	۱۶
حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ والی روایت	۱۷
ایک اشکال کا جواب	۱۷
شانِ رسالت پناہ میں ایک گستاخی پر دس لعنتیں نازل ہوتی ہیں	۱۷
قیامت کے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ قرب والا شخص	۱۹
دُرود شریف پر عالمِ آخرت میں ملنے والے انعامات کی دیگر روایات	۱۹
کثرت دُرود کی کم از کم مقدار	۱۹
محدثین کی خصوصیت	۱۹
کسی کتاب میں دُرود شریف لکھنے کا اجر	۲۰
صبح شام دُرود شریف کا وظیفہ	۲۰
دُرود شریف پہنچانے والے فرشتے	۲۰
دُرود شریف پہنچانے والا مخصوص فرشتہ	۲۱
دونوں روایات میں تطبیق	۲۱
روضۂ اطہر پر پڑھا ہوا درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم خود سنتے ہیں	۲۲
حضرت سلیمان بن سحیمؒ اور حضرت ابراہیم بن شیبانؒ کے واقعات	۲۲
روضۂ اطہر پر حاضر ہو کر دُرود پڑھنے کی فضیلت	۲۲
انبیائے کرام علیہم السلام کی حیاتِ برزخی	۲۳
روضۂ اطہر پر پڑھا ہوا درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم خود سنتے ہیں	۲۴
مدینہ منورہ میں حاضری کا ادب	۲۴
صلوٰۃ وسلام	۲۴
دُرود وسلام دونوں پڑھنا بہتر ہے	۲۵
روضۂ اطہر کے قریب مانگنے کی دعاء	۲۶
جو آدمی سارا وقت دُرود شریف میں صَرف کرے اسکے سارے کاموں میں کفایت کی جاتی ہے	۲۷
تمام کاموں میں کفایت کا راز	۲۷
شیخ عبدالوہاب متقیؒ کی شیخ عبدالحقؒ کو نصیحت	۲۸
ایک اشکال اور اس کا ازالہ	۲۸

besturdubooks.wordpress.com

چوتھائی رات گذرنے پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نداء	۲۸
حضوراقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت	۲۹
سفارش یا گواہی	۲۹
دُرودشریف کی بارگاہِ الٰہی تک رسائی	۲۹
نیکیوں کے کم پڑ جانے پر دُرودشریف کام آئیگا	۲۹
ایک اشکال کا ازالہ	۳۰
صدقہ کی جگہ کفایت کرنے والی دعاء	۳۰
درودشریف پڑھنا افضل ہے یا صدقہ دینا	۳۰
مومن کی حرص	۳۱
دُرودشریف کی برکات	۳۳
خاص خاص دُرود کے خاص خاص فضائل	۳۳
صحابہ کرامؓ ایک دوسرے کوکس چیز کا ہدیہ پیش کرتے تھے	۳۳
حدیثِ مذکورہ کی دیگر روایات	۳۴
مختلف روایات میں مختلف الفاظ کی حکمت	۳۴
سب سے افضل دُرودشریف	۳۵
چند قابل وضاحت امور	۳۷
بہت بڑے ثواب والا دُرودشریف	۳۷
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اُمّی کہنے کی وجہ	۳۷
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پسندیدہ دُرودشریف	۳۷
بڑے پیمانے میں ناپے جانے کا مطلب	۳۷
جمعہ کے دن دُرودشریف کی کثرت کا حکم	۳۹
وفات کے بعد بھی دُرود پیش ہوتا ہے	۳۹
دوسری روایات	۳۹
حضرت سلیمان بن سحیمؒ اور حضرت شیبانؒ کے واقعات	۴۰
جمعہ کے دن دُرود کی فضیلت کی وجہ	۴۰
اَسّی سال کے گناہ معاف	۴۱
دُرودشریف نامقبول نہیں ہوتا	۴۲
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کوواجب کرنیوالا دُرودشریف	۴۲
المقعد المقرب کیا ہے	۴۲
اللہ اللہ لوٹ کی جائے ہے	۴۳
وہ درود جس کا ثواب ستر فرشتے ہزار دن تک لکھتے رہتے ہیں	۴۴
روزانہ سومرتبہ دُرود پڑھنے والے کی طرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سلام	۴۵
اذان کے بعد دُرودشریف اور وسیلہ کی دعاء	۴۶
وسیلہ کی دعاء مانگنے پر شفاعت واجب ہوجاتی ہے	۴۶
وسیلہ کیا چیز ہے	۴۶
مقامِ فضیلت اور مقامِ محمود	۴۷
مسجد میں آتے جاتے ہوئے سلام بھیجنا	۴۸
مسجد میں جانے کے وقت رحمت کے دروازوں کا کھلنا	۴۸
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل	۴۸
مسجد میں جانے کی دعاء	۴۹
خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کیلئے دُرودشریف	۵۰
مختلف بزرگوں کے مختلف عمل	۵۰
حضرت خضر علیہ السلام کا بتایا ہوا عمل	۵۱
اصل چیز اطاعت ہے	۵۲
جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کوخواب میں دیکھا اس نے یقیناً آپ ہی کو دیکھا	۵۳
درودشریف نہ بھیجنے والے کیلئے وعید	۵۵

besturdubooks.wordpress.com

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آمین	۵۵
بخیل کون ہے؟	۵۷
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کے وقت دُرود نہ بھیجنا ظلم ہے	۵۷
جس مجلس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ ہو وہ وبال ہوگی	۵۸
درود شریف بھیجنے سے دعاء قبول ہوتی ہے	۵۹
دعاء میں دُرود شریف کا مستحب ہونا	۵۹
حاجت براری کا مسنون عمل	۶۰
درود شریف کی شرعی حیثیت	۶۱
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی کے ساتھ "سیدنا" کہنا مستحب ہے	۶۱
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پاک کیساتھ دُرود شریف لکھنا	۶۴
دُرود شریف کے متعلق اہم آداب و مسائل	۶۶
دُرود شریف کے متعلق حکایات	۶۷
درود شریف کی وجہ سے نیکیوں کا پلہ وزنی ہو جائیگا	۶۷
روضہ شریفہ پر سلام عرض کرنے کیلئے خصوصی قاصد بھیجنا	۶۷
ایک درود کی برکت	۶۷
ڈوبتے ہوئے جہاز کا نجات پانا	۶۷
ایک کاتب کی بخشش	۶۸
دُرود شریف پڑھنے والی لڑکی کی کرامت	۶۸
قبر سے خوشبو آنا	۶۸
کاتب کی درود شریف والی بیاض مقبول ہوگئی	۶۸
ایک مہینہ تک کمرہ سے خوشبو آنا	۶۸
فرشتوں کے ساتھ نماز پڑھنا	۶۹
امام شافعی رحمہ اللہ کا معاملہ	۶۹
دُرود کی کثرت کی وجہ سے بخشش	۶۹
دُرود شریف پڑھنے والے منہ کا بوسہ	۶۹
حضرت حواء علیہا السلام کا مہر	۶۹
کثرت درود والی مجلس میں حاضری کا حکم	۷۰
کثرت درود کی وجہ سے اکرام و اعزاز	۷۰
دُرود شریف گناہوں کی مغفرت کا سبب بن گیا	۷۰
سیدھا جنت میں جانے کا عمل	۷۱
درود شریف کے پڑھنے کی وجہ سے حساب معاف	۷۲
درود شریف کی وجہ سے ایک بنی اسرائیلی کی بخشش	۷۲
بدعملی سے نجات کا نسخہ	۷۳
شیخ شبلیؒ کے پڑوسی کا واقعہ	۷۳
پل صراط پر آسانی	۷۴
حدیث کے ایک طالب علم کا اعزاز	۷۴
درود نہ پڑھنے پر تنبیہ	۷۴
سلام چھوڑنے پر تنبیہ	۷۴
حضرت ابن ابی سلیمان کے والد کی مغفرت	۷۵
فرشتوں کی امامت کا منصب	۷۵
نور کا ستون	۷۶
درود و سلام کی وجہ سے کتاب کی تحسین	۷۶
درود شریف نہ لکھنے پر تنبیہ	۷۶
حضرت ابو طاہر محدثؒ کا واقعہ	۷۶
موئے مبارک پر درود پڑھنے کی برکت	۷۷
ستر ہزار کی بخشش	۷۸
قرب الٰہی حاصل کرنے کا عمل	۷۸
درود شریف پڑھنے کیوجہ سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بوسہ لیا	۷۹

besturdubooks.wordpress.com

علی بن عیسیٰ وزیر کا روزانہ ہزار مرتبہ درود پڑھنا	۷۹	کہاں کہاں دُرود شریف پڑھنا سنت ومستحب ہے اور کہاں مکروہ وممنوع ہے	۱۰۴
تیری کثرت درود نے مجھے گھبرا دیا	۸۰		
علامہ سخاویؒ کی کتاب کی مقبولیت	۸۱	قصیدہ بہاریہ سے چند اشعار	۱۰۵
حضرت شبلی رحمہ اللہ کا اعزاز	۸۱	مولانا عبدالرحمٰن جامی رحمہ اللہ کا واقعہ	۱۰۶
عجیب واقعہ	۸۲	چالیس درود شریف	۱۱۱
موت کی تلخی سے حفاظت	۸۳	خواب میں زیارت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۷
تریاقِ مجرّب	۸۳	مدرسہ دارالعلوم دیوبند ایک الہامی مدرسہ ہے	۱۱۷
ہر قدم پر درود پڑھنے والے آدمی کا واقعہ	۸۴	مدینہ تشریف لے آیئے	۱۱۷
حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ	۸۵	حضرت قاری محمد طیب صاحب کے والد ماجد کا خواب	۱۱۷
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی میزبانی	۸۷	قادیانیوں کی مذمت	۱۱۸
حضرت شاہ ولی اللہؒ اور ان کے والد کے مکاشفات وخواب	۸۷	شہادت عثمان رضی اللہ عنہ	۱۱۸
رات اور دن کا مناظرہ	۹۰	حضرت عامر رضی اللہ عنہ تمہارے لیے دعا کرتے ہیں	۱۱۹
واقعہ معراج	۹۱	حضرت نافع کے منہ سے خوشبو	۱۱۹
چہل درود شریف	۹۳	حضرت خواجہ فضیل بن عیاض	۱۱۹
صیغۂ قرآنی	۹۳	نہر زبیدہ	۱۱۹
چہل حدیث مشتمل بر صلوٰۃ وسلام (باضافہ ترجمہ) صیغۂ صلوٰۃ	۹۳	امام شافعیؒ کے لیے میزان کا عطیہ	۱۲۰
چہل درود شریف	۱۰۲	نابینا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک پھرتے ہی بینا ہو گیا	۱۲۰
مخصوص اوقات کے مخصوص دُرود شریف	۱۰۳	امام بخاریؒ کا مقام	۱۲۰

اللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اللّٰهُمَّ

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

كتبه [illegible] في رمضان المبارك سنة ١٤١٣

انتخاب

فضائلِ درود شریف

besturdubooks.wordpress.com

اللہ تعالیٰ دُرود بھیجتے ہیں تم بھی درود بھیجو

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (پ ۲۲ ع ۷)

ترجمہ: بیشک اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر اے ایمان والو! تم بھی آپ پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔ (بیان القرآن)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خصوصی اعزاز

تشریح: حق تعالیٰ شانہٗ نے قرآن پاک میں بہت سے احکامات ارشاد فرمائے۔ نماز' روزہ' حج وغیرہ اور بہت سے انبیاءً کرام کی توصیفیں اور تعریفیں بھی فرمائیں۔ ان کے بہت سے اعزاز و اکرام بھی فرمائے حضرت آدم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کو پیدا فرمایا تو فرشتوں کو حکم فرمایا کہ ان کو سجدہ کیا جائے لیکن کسی حکم یا کسی اعزاز و اکرام میں یہ نہیں فرمایا کہ میں بھی یہ کام کرتا ہوں تم بھی کرو۔ یہ اعزاز صرف سید الکونین فخر عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے لئے ہے کہ اللہ جل شانہٗ نے صلوٰۃ کی نسبت اولاً اپنی طرف اس کے بعد اپنے پاک فرشتوں کی طرف کرنے کے بعد مسلمانوں کو حکم فرمایا کہ اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں' اے مومنو! تم بھی دُرود بھیجو۔ اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت ہوگی کہ اس عمل میں اللہ اور اس کے فرشتوں کے ساتھ مومنین کی شرکت ہے۔ پھر عربی داں حضرات جانتے ہیں کہ آیت شریفہ کو لفظ ''اِنَّ'' کے ساتھ شروع فرمایا جو نہایت تاکید پر دلالت کرتا ہے اور صیغہ مضارع کے ساتھ ذکر فرمایا جو استمرار اور دوام پر دلالت کرتا ہے یعنی یہ قطعی چیز ہے کہ اللہ اور اس کے فرشتے ہمیشہ دُرود بھیجتے رہتے ہیں نبی پر۔ علامہ سخاویؒ لکھتے ہیں کہ آیت شریفہ مضارع کے صیغہ کے ساتھ یصلون ہے جو دلالت کرنے والا ہے۔ استمرار اور دوام پر دلالت کرتی ہے۔ اس بات پر کہ اللہ اور اس کے فرشتے ہمیشہ دُرود بھیجتے ہیں' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بعض علماء نے لکھا ہے کہ اللہ کے درود بھیجنے کا مطلب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام محمود تک پہنچانا ہے۔ اور وہ مقام شفاعت ہے اور ملائکہ کے درود کا مطلب اُن کی دُعا کرنا ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیادتی مرتبہ کے لئے اور حضور کی اُمت کے لئے استغفار اور مومنین کے دُرود کا مطلب حضور کا اتباع اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت اور حضور کے اوصافِ جمیلہ کا تذکرہ اور تعریف یہ بھی لکھا ہے کہ یہ اعزاز و اکرام جو اللہ جل شانہٗ نے حضور کو عطا فرمایا ہے اس اعزاز سے بہت بڑھا ہوا ہے جو حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فرشتوں سے سجدہ کرا کر عطا فرمایا تھا اس لئے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے اس اعزاز و اکرام میں اللہ جل شانہٗ خود بھی شریک ہیں' بخلاف حضرت آدمؑ کے اعزاز کے کہ وہاں صرف فرشتوں کو حکم فرمایا۔

علماء نے لکھا ہے کہ آیت شریفہ میں حضور کو نبی کے لفظ کے ساتھ تعبیر کیا' محمد کے لفظ سے تعبیر نہیں کیا جیسا کہ اور انبیاء کو ان کے اسماء کے ساتھ ذکر فرمایا ہے' یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر حضرت ابراہیم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ آیا تو اُن کو تو نام کے ساتھ ذکر کیا اور آپ کو نبی کے لفظ سے جیسا کہ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ میں ہے اور جہاں کہیں نام لیا گیا ہے وہ خصوصی مصلحت کی وجہ سے لیا گیا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

لفظِ صلوٰۃ کا معنی

یہاں ایک بات قابلِ غور یہ ہے کہ صلوٰۃ کا لفظ جو آیت شریفہ میں وارد ہوا ہے اور اُس کی نسبت اللہ جل شانہٗ کی طرف اور اس کے فرشتوں کی طرف اور مومنین کی طرف کی گئی وہ ایک مشترک لفظ ہے جو کئی معنی میں مستعمل ہوتا ہے اور کئی مقاصد اس سے حاصل ہوتے ہیں۔ علماء نے اس جگہ صلوٰۃ کے بہت سے معنی لکھے ہیں۔ ہر جگہ جو معنی اللہ تعالیٰ شانہٗ اور فرشتوں اور مومنین کے حال کے مناسب ہونگے وہ مراد ہونگے۔ بعض علماء نے لکھا ہے کہ صلوۃ علی النبی کا مطلب نبی کی ثناء و تعظیم رحمت کے ساتھ ہے۔ پھر جس کی طرف یہ صلوٰۃ منسوب ہوگی اسی کی شان و مرتبہ کے لائق ثناء و تعظیم مراد لی جائے گی۔ جیسا کہ کہا جاتا ہے کہ باپ بیٹے پر، بیٹا باپ پر، بھائی بھائی پر مہربان ہے۔ تو ظاہر ہے کہ جس طرح کی مہربانی باپ کی بیٹے پر ہے اس نوع کی بیٹے کی باپ پر نہیں اور بھائی بھائی پر دونوں سے جُدا ہے۔ اسی طرح یہاں بھی اللہ جل شانہٗ بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجتا ہے یعنی رحمت و شفقت کے ساتھ آپ کی ثناء و اعزاز و اکرام کرتا ہے اور فرشتے بھی بھیجتے ہیں مگر ہر ایک کی صلوٰۃ اور رحمت و تکریم اپنی شان و مرتبے کے موافق ہوگی آگے مؤمنین کو حکم ہے کہ تم بھی صلوٰۃ و رحمت بھیجو۔ امام بخاریؒ نے ابوالعالیہؒ سے نقل کیا ہے کہ اللہ کے دُرود کا مطلب آپ کی تعریف کرنا ہے۔ فرشتوں کے سامنے اور فرشتوں کا دُرود انکا دعا کرنا ہے حضرت ابن عباسؓ سے یصلون کی تفسیر یبرکون نقل کی گئی ہے یعنی برکت کی دُعا کرتے ہیں۔ حافظ ابنِ حجرؒ کہتے ہیں یہ قول ابوالعالیہؒ کے موافق ہے البتہ اس سے خاص ہے۔ حافظؒ نے دوسری جگہ صلوٰۃ کے کئی معنی لکھ کر لکھا ہے کہ ابوالعالیہؒ کا قول میرے نزدیک زیادہ اولیٰ ہے کہ اللہ کی صلوٰۃ سے مراد اللہ کی تعریف ہے حضور پر اور ملائکہ وغیرہ کی صلوٰۃ اس کی اللہ سے طلب ہے اور طلب سے مراد زیادتی کی طلب ہے۔

دُعا کیجئے

اے اللہ! ہمیں اپنے محبوب جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نصیب فرمایئے۔

ایسی محبت جو ہمیں اتباعِ سنت کی بے غبار راہ پر لے چلے۔

اے اللہ! آپ نے اپنے محبوب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ان کی امت کو جن فضائل و انعامات سے نوازا ہے ہمیں ان کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمایئے۔

اے اللہ! ہمیں درود شریف بکثرت پڑھنے اور اس کے انعامات و فضائل سے مالا مال فرمایئے۔

اے اللہ! درود شریف کی برکت سے ہماری دنیا و آخرت کے تمام مصائب و مشکلات حل فرما دیجئے۔

اے اللہ! اپنے محسنِ اعظم جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمایئے۔ اور چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے بکثرت درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمایئے۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

besturdubooks.wordpress.com

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا طریقہ اور اس کی برکات

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (پ ۲۲ ع ۷)

ترجمہ: بیشک اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر اے ایمان والو! تم بھی آپ پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔ (بیان القرآن)

تشریح: حدیث میں ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! سلام کا طریقہ تو ہمیں معلوم ہو چکا یعنی التحیات میں جو پڑھا جاتا ہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ تو آپ صلوٰۃ کا طریقہ بھی ارشاد فرما دیجئے۔ آپ نے درود ابراہیمی ارشاد فرمایا۔ نبی نے اُس کا طریقہ بتا دیا کہ تمہارا درود بھیجنا یہی ہے کہ تم اللہ ہی سے درخواست کرو کہ وہ اپنی بیش از بیش رحمتیں ابدالآباد تک نبی پر نازل فرماتا رہے کیونکہ اس کی رحمتوں کی کوئی حد و نہایت نہیں۔ یہ بھی اللہ کی رحمت ہے کہ اس درخواست پر جو مزید رحمتیں نازل فرمائے وہ ہم عاجز و ناچیز بندوں کی طرف منسوب کر دی جائیں گویا ہم نے بھیجی ہیں حالانکہ ہر حال میں رحمت بھیجنے والا وہی اکیلا ہے کسی بندے کی کیا طاقت تھی کہ سید الانبیاءؐ کی بارگاہ میں ان کے رُتبے کے لائق تحفہ پیش کر سکتا۔ علماء لکھتے ہیں "اللہ سے رحمت مانگنی اپنے پیغمبر پر اور ان کے ساتھ ان کے گھرانہ پر بڑی قبولیت رکھتی ہے' ان پر ان کے لائق رحمت اُترتی ہے اور ایک دفعہ مانگنے سے دس رحمتیں اترتی ہیں مانگنے والے پر اب جس کا جتنا بھی جی چاہے اتنا حاصل کر لے۔

ایک جاہلانہ اعتراض

اس مضمون سے یہ بھی معلوم ہو گیا کہ بعض جاہلوں کا یہ اعتراض کہ آیت شریفہ میں مسلمانوں کو حضور پر صلوٰۃ بھیجنے کا حکم ہے اور اس پر مسلمانوں کا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اے اللہ تو درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر' مضحکہ خیز ہے یعنی جس چیز کا حکم دیا تھا اللہ نے بندوں کو وہی چیز اللہ تعالیٰ شانہٗ کی طرف لوٹا دی بندوں نے چونکہ اوّل تو خود حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت شریفہ کے نازل ہونے پر جب صحابہؓ نے اس کی تعمیل کی صورت دریافت کی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی تعلیم فرمایا جیسا کہ اُوپر گذرا۔ دوسرا سوجہ سے کہ ہمارا یہ درخواست کرنا اللہ جل شانہٗ سے کہ تو اپنی رحمتِ خاص نازل کر۔ یہ اس سے بہت ہی زیادہ اُونچا ہے کہ ہم اپنی طرف سے کوئی ہدیہ حضور کی خدمت میں بھیجیں۔ اگر یہ کہا جائے کہ اس میں کیا حکمت ہے کہ اللہ نے ہمیں درود کا حکم فرمایا ہے اور ہم یوں کہہ کر کہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خود اللہ شانہٗ سے الٹا سوال کریں کہ وہ درود بھیجے یعنی نماز میں ہم اُصَلِّیْ عَلٰی مُحَمَّدٍ کی جگہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ پڑھیں۔ اس کا جواب یہ ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک ذات میں کوئی عیب نہیں اور ہم سراپا عیوب و نقائص ہیں۔ پس جس شخص میں بہت عیب ہوں وہ ایسے شخص کی کیا ثناء کرے جو پاک ہے۔ اسلئے ہم اللہ ہی سے درخواست کرتے ہیں کہ وہی حضور پر صلوٰۃ بھیجے تاکہ رب طاہر سے نبی طاہر پر صلوٰۃ ہو ایسے ہی علامہ نیشا پوریؒ سے بھی نقل کیا ہے کہ آدمی کو نماز میں صَلَّیْتُ عَلٰی مُحَمَّدٍ نہ پڑھنا چاہیے' اس واسطے کہ بندہ کا مرتبہ اس سے قاصر ہے۔ اس لئے اپنے رب ہی سے سوال کرے کہ وہ حضور پر صلوٰۃ بھیجے تو اس صورت میں

besturdubooks.wordpress.com

رحمت بھیجنے والا تو حقیقت میں اللہ جل شانہٗ ہی ہے اور ہماری طرف اس کی نسبت مجازاً بحیثیت دعا کے ہے۔ ابن ابی حجلہؒ نے بھی اسی قسم کی بات فرمائی ہے وہ کہتے ہیں کہ جب اللہ جل شانہٗ نے ہمیں دُرود کا حکم فرمایا اور ہمارا درود حق واجب تک نہیں پہنچ سکتا تھا اس لئے ہم نے اللہ جل شانہٗ ہی سے درخواست کی کہ وہی زیادہ واقف ہے اس بات سے کہ حضور کے درجہ کے موافق کیا چیز ہے۔ یہ ایسا ہی ہے جیسا دوسری جگہ لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَآ اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ حضور کا ارشاد ہے کہ یا اللہ میں آپ کی تعریف کرنے سے قاصر ہوں، آپ ایسے ہی ہیں جیسا کہ آپ نے اپنی خود ثنا فرمائی ہے۔ علامہ سخاویؒ فرماتے ہیں کہ جب یہ بات معلوم ہوگئی تو جس طرح حضور نے تلقین فرمایا ہے اسی طرح تیرا درود ہونا چاہیے کہ اُسی سے تیرا مرتبہ بلند ہوگا اور نہایت کثرت سے درود شریف پڑھنا چاہیے اور اس کا بہت اہتمام اور اس پر مداومت چاہیے اس لئے کہ کثرتِ درودِ محبت کی علامات میں سے ہیں جس کو کسی سے محبت ہوتی ہے اس کا ذکر بہت کثرت سے کیا کرتا ہے"

ہماری طرف سے درود بھیجنے کا مقصد

علامہ سخاویؒ نے امام زین العابدینؓ سے نقل کیا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے دُرود بھیجنا اہل سنت والجماعت ہونے کی علامت ہے (یعنی سنّی ہونے کی)

مقصود دُرود شریف سے اللہ تعالیٰ شانہٗ کی بارگاہ میں اس کے حکم کی بجا آوری سے تقرب حاصل کرنا ہے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق جو ہم پر ہیں اس میں سے کچھ کی ادائیگی ہے۔ حافظ عزالدین بن عبدالسلامؒ کہتے ہیں کہ ہمارا دُرود حضور کے لئے سفارش نہیں ہے اس لئے کہ ہم جیسا حضور کے لئے سفارش کیا کرسکتا ہے۔ لیکن بات یہ ہے کہ اللہ جل شانہٗ نے ہمیں محسن کے احسان کا بدلہ دینے کا حکم دیا ہے اور حضور سے بڑھ کر کوئی محسن اعظم نہیں۔ ہم چونکہ حضور کے احسانات کے بدلہ سے عاجز تھے اللہ جل شانہٗ نے ہمارا عجز دیکھ کر ہم کو اس کا طریقہ بتایا کہ دُرود پڑھا جائے اور چونکہ ہم اس سے بھی عاجز تھے اسلئے ہم نے اللہ جل شانہٗ سے درخواست کی کہ تو اپنی شان کے موافق مکافات فرما۔

چونکہ قرآن پاک کی آیت بالا میں دُرود شریف کا حکم ہے اس لئے علماء نے دُرود شریف پڑھنے کو واجب لکھا ہے۔

یہاں ایک اشکال پیش آتا ہے جس کو علامہ رازیؒ نے تفسیر کبیر میں لکھا ہے کہ جب اللہ جل شانہٗ اور اس کے ملائکہ حضور پر دُرود بھیجتے ہیں تو پھر ہمارے دُرود کی کیا ضرورت رہی۔ اس کا جواب یہ ہے کہ ہمارا حضور پر دُرود حضور کی احتیاج کی وجہ سے نہیں۔ اگر ایسا ہوتا تو اللہ تعالیٰ کے دُرود کے بعد فرشتوں کے دُرود کی بھی ضرورت نہ رہتی بلکہ ہمارا دُرود حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی اظہار عظمت کے واسطے ہے جیسا کہ اللہ جل شانہٗ نے اپنے پاک ذکر کا بندوں کو حکم کیا حالانکہ اللہ جل شانہٗ کو اس کے پاک ذکر کی بالکل ضرورت نہیں۔

دُعا کیجئے: اے اللہ! روز محشر ہمیں اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب فرمایئے اور ایسے محسن عظیم کے حقوق و آداب بجالانے کی توفیق عطا فرمایئے۔ اے اللہ! درود شریف کے انوار و برکات سے ہماری دنیا و آخرت کے مسائل و مشکلات حل فرما دیجئے۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

besturdubooks.wordpress.com

اللہ تعالیٰ کی طرف سلام کی نسبت کیوں نہیں کی گئی

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (پ۲۲ع۷)

ترجمہ: بیشک اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر اے ایمان والو! تم بھی آپ پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔ (بیان القرآن)

تشریح: حافظ ابنِ حجرؒ لکھتے ہیں کہ مجھ سے بعض لوگوں نے یہ اشکال کیا کہ آیتِ شریفہ میں صلوٰۃ کی نسبت تو اللہ تعالیٰ کی طرف کی گئی ہے سلام کی نہیں کی گئی۔ میں نے اس کی وجہ بتائی کہ شاید اس وجہ سے کہ سلام دو معنی میں مستعمل ہوتا ہے ایک دُعا میں دوسرے انقیاد و اتباع میں۔ مومنین کے حق میں دونوں معنی صحیح ہو سکتے تھے اس لئے اُن کو اس کا حکم کیا گیا۔ اور اللہ اور فرشتوں کے لحاظ سے تابعداری کے معنی صحیح نہیں ہو سکتے تھے اسلئے اس کی نسبت نہیں کی گئی۔

عبرتناک واقعہ

اس آیت شریفہ کے متعلق علامہ سخاویؒ نے ایک بہت ہی عبرتناک قصہ لکھا ہے وہ احمد یمانیؒ سے نقل کرتے ہیں کہ میں صنعاء میں تھا میں نے دیکھا کہ ایک شخص کے گرد بڑا مجمع ہو رہا ہے میں نے پوچھا یہ کیا بات ہے لوگوں نے بتایا کہ یہ شخص بڑی اچھی آواز سے قرآن پڑھنے والا تھا۔ قرآن پڑھتے ہوئے جب اس آیت پر پہنچا تو يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ کے بجائے يُصَلُّوْنَ عَلٰى عَلِيِّ النَّبِيِّ پڑھ دیا۔ جس کا ترجمہ یہ ہوا کہ اللہ اور اس کے فرشتے حضرت علیؓ پر درود بھیجتے ہیں جو نبی ہیں (غالباً پڑھنے والا رافضی ہوگا)۔ اس کے پڑھتے ہی گونگا ہو گیا' برص اور جذام یعنی کوڑھ کی بیماری میں مبتلا ہو گیا اور اندھا اور اپاہج ہو گیا۔ بڑی عبرت کا مقام ہے اللہ ہی محفوظ رکھے۔ اپنی پاک بارگاہ میں اور پاک رسولوں کی شان میں بے ادبی سے ہم لوگ اپنی جہالت اور لاپرواہی سے اس کی بالکل پرواہ نہیں کرتے کہ ہماری زبان سے کیا نکل رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی اپنی پکڑ سے محفوظ رکھے۔

منتخب بندوں پر سلام

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى (پ۱۹۔ع۴)

آپ کہیے کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے سزاوار ہیں اور اس کے ان بندوں پر سلام ہو جسکو اس نے منتخب فرمایا ہے۔ (بیان القرآن)

علماء نے لکھا ہے کہ اس آیت شریفہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کی تعریف اور اللہ کے منتخب بندوں پر سلام کا حکم کیا گیا ہے۔ حافظ ابن کثیرؒ اپنی تفسیر میں تحریر فرماتے ہیں کہ اللہ نے اپنے رسول کو حکم فرمایا ہے' کہ سلام بھیجیں اللہ کے مختار بندوں پر اور وہ اس کے رسول اور انبیاء کرامؑ ہیں جیسا کہ عبدالرحمٰن بن زید بن اسلمؒ سے نقل کیا گیا ہے کہ عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى سے مراد انبیاء ہیں جیسا کہ دوسری جگہ اللہ کے پاک ارشاد سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ میں ارشاد ہے۔ اور امام ثوریؒ وسدیؒ وغیرہ سے یہ نقل کیا گیا ہے کہ اس سے مراد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہیں اور ابن عباسؓ سے بھی یہ قول نقل کیا گیا ہے اور ان

besturdubooks.wordpress.com

دونوں میں کوئی فرق نہیں کہ اگر صحابہ کرامؓ اس کے مصداق ہیں تو انبیاء کرام اسمیں بطریق اولیٰ داخل ہیں۔

ایک دُرود کے بدلہ دس دُرود

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو شخص مجھ پر ایک دفعہ دُرود پڑھے اللہ جل شانہٗ اس پر دس دفعہ دُرود بھیجتے ہیں۔

اللہ جل شانہٗ کی طرف سے تو ایک ہی دُرود اور ایک ہی رحمت ساری دنیا کے لئے کافی ہے چہ جائیکہ ایک دفعہ درود پڑھنے پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے دس رحمتیں نازل ہوں۔ اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت درود شریف کی ہوگی کہ اسکے ایک دفعہ دُرود پڑھنے پر اللہ جل شانہٗ کی طرف سے دس دفعہ رحمتیں نازل ہوں پھر کتنے خوش قسمت ہیں وہ اکابر جن کے معمولات میں روزانہ سوالاکھ دُرود شریف کا معمول ہو جیسا بعض بزرگان دین اور اکابر کے متعلق سُنا ہے۔

علامہ سخاویؒ نے عامر بن ربیعہؓ سے حضور کا ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ دُرود بھیجتا ہے اللہ جل شانہٗ اس پر دس دفعہ دُرود بھیجتا ہے تمہیں اختیار ہے جتنا چاہے کم بھیجو جتنا چاہے زیادہ اور یہی مضمون عبداللہ بن عمروؓ سے بھی نقل کیا گیا اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ اللہ اور اس کے فرشتے دس دفعہ دُرود بھیجتے ہیں۔ اور بھی متعدد صحابہؓ سے علامہ سخاویؒ نے یہ مضمون نقل کیا ہے اور جگہ لکھتے ہیں کہ جیسا اللہ جل شانہٗ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک نام کو اپنے پاک نام کے ساتھ کلمہ شہادت میں شریک کیا اور آپ کی اطاعت کو اپنی اطاعت، آپ کی محبت کو اپنی محبت قرار دیا ایسے ہی آپ پر دُرود کو اپنے دُرود کے ساتھ شریک فرمایا۔ پس جیسا کہ اپنے ذکر کے متعلق فرمایا اُذْكُرُوْنِیْٓ اَذْكُرْكُمْ ایسے ہی دُرود کے بارے میں ارشاد فرمایا جو آپ پر ایک دفعہ دُرود بھیجتا ہے اللہ اُس پر دس دفعہ دُرود بھیجتا ہے۔

ترغیب کی ایک حدیث میں حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص حضور پر ایک دفعہ دُرود بھیجے اللہ تعالیٰ شانہٗ اور اس کے فرشتے اس پر ستر ۷۰ دفعہ دُرود (رحمت) بھیجتے ہیں۔

مختلف روایات کا مطلب

یہاں ایک بات سمجھ لینا چاہیے کہ کسی عمل کے متعلق اگر ثواب کے متعلق کمی زیادتی ہو جیسا یہاں ایک حدیث میں دس اور ایک میں ستر کا عدد آیا ہے تو اس کے متعلق بعض علماء کی رائے یہ ہے کہ چونکہ اللہ جل شانہٗ کے احسانات اُمت محمدیہ پر روز افزوں ہوئے ہیں اسلئے جن روایتوں میں ثواب کی زیادتی ہے وہ بعد کی ہیں گویا اوّلاً حق تعالیٰ شانہٗ نے دس کا وعدہ فرمایا بعد میں ستر کا اور بعض علماء نے اس کو پڑھنے والوں کے احوال اور اوقات کے اعتبار سے کم و بیش بتایا ہے۔ مُلا علی قاریؒ نے ستر ۷۰ والی روایت کے متعلق لکھا کہ شاید یہ جمعہ کے دن کے ساتھ مخصوص ہے اس لئے کہ دوسری حدیث میں آیا ہے کہ نیکیوں کا ثواب جمعہ کے دن ستر ۷۰ گنا ہوتا ہے۔

دُعا کیجئے

اے اللہ! ہمیں درود شریف بکثرت پڑھنے اور اس کے انعامات و فضائل سے مالا مال فرمائیے۔

اے اللہ! درود شریف کی برکت سے ہماری دنیا و آخرت کے تمام مصائب و مشکلات حل فرما دیجئے۔

اے اللہ! درود شریف کے انوار و برکات سے ہماری دنیا و آخرت کے مسائل و مشکلات حل فرما دیجئے۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَآ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

besturdubooks.wordpress.com

ایک دفعہ دُرود بھیجنے پر انعامات خداوندی

وعن انس رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من ذکرت عندہ فلیصل علی ومن صلی علی مرۃ صلی اللہ علیہ عشراوفی روایۃ من صلی علی صلوٰۃ واحدۃ صلی اللہ علیہ عشر صلوات وحط عنہ عشر سیئات ورفعہ بھا عشر درجات. (رواہ احمد)

ترجمہ: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس کے سامنے میرا تذکرہ آوے اس کو چاہیے کہ مجھ پر دُرود بھیجے اور جو مجھ پر ایک دفعہ دُرود بھیجے گا اللہ جل شانہٗ اس پر دس دفعہ دُرود بھیجے گا اور اس کی دس خطائیں معاف کرے گا اور اس کے دس درجے بلند کرے گا۔

تشریح: علامہ منذریؒ نے ترغیب میں حضرت براءؓ کی روایت میں اتنا اضافہ ہے کہ یہ اس کے لئے دس غلام آزاد کرنے کے بقدر ہوگا اور طبرانی کی روایت سے یہ حدیث نقل کی ہے کہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ جل شانہٗ اس پر دس دفعہ درود بھیجتا ہے اور جو مجھ پر دس دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ جل شانہٗ اس پر سو مرتبہ دُرود بھیجتا ہے اور جو مجھ پر سو۱۰۰ دفعہ دُرود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی پیشانی پر بَرَآءَۃٌ مِّنَ النِّفَاقِ وَبَرَآءَۃٌ مِّنَ النَّارِ۔ لکھ دیتے ہیں۔ یعنی یہ شخص نفاق سے بھی بری ہے اور جہنم سے بھی بری ہے اور قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ اس کا حشر فرمائیں گے۔ علامہ سخاویؒ نے حضرت ابوہریرہؓ سے حضور کا یہ ارشاد نقل کیا ہے جو مجھ پر دس دفعہ دُرودھ بھیجے گا اللہ تعالیٰ سو۱۰۰ دفعہ اس پر دُرود بھیجیں گے اور جو مجھ پر سو۱۰۰ دفعہ دُرود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر ہزار دفعہ دُرود بھیجیں گے اور جو عشق و شوق میں اس پر زیادتی کریگا میں اس کے لئے قیامت کے دن سفارشی ہونگا اور گواہ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا قصہ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ سے مختلف الفاظ کے ساتھ یہ مضمون نقل کیا گیا ہے کہ ہم چار پانچ آدمیوں میں سے کوئی نہ کوئی شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہتا تھا تاکہ کوئی ضرورت اگر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش آئے تو اس کی تعمیل کی جا ہے۔ ایک دفعہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کسی باغ میں تشریف لے گئے۔ میں بھی پیچھے پیچھے حاضر ہوگیا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں جاکر نماز پڑھی اور اتنا طویل سجدہ کیا مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پرواز کرگئی۔ میں اس تصور سے رونے لگا۔ حضور کے قریب جاکر حضور کو دیکھا۔ حضور نے سجدہ سے فارغ ہوکر دریافت فرمایا عبدالرحمٰن کیا بات ہے؟ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ نے اتنا طویل سجدہ کیا کہ مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں (خدانخواستہ) آپ کی روح تو پرواز نہیں کرگئی۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ جل شانہٗ نے میری اُمت کے بارے میں مجھ پر ایک انعام فرمایا ہے اس کے شکرانہ میں اتنا طویل سجدہ کیا۔ وہ انعام یہ ہے کہ اللہ جل شانہٗ نے یوں فرمایا کہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے اللہ جل شانہٗ اس کے لئے دس نیکیاں لکھیں گے اور دس گناہ معاف فرمائیں گے۔ ایک روایت میں اسی قصہ میں ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے

besturdubooks.wordpress.com

دریافت فرمایا کہ عبدالرحمٰن کیا بات ہے؟ میں نے اپنا اندیشہ ظاہر کیا۔ حضور نے فرمایا ابھی جبرئیل میرے پاس آئے تھے اور مجھ سے یوں کہا کہ کیا تمہیں اس سے خوشی نہیں ہوگی کہ اللہ جل شانہ نے یہ ارشاد فرمایا ہے جو تم پر دُرود بھیجے گا میں اُس پر دُرود بھیجوں گا اور جو تم پر سلام بھیجے گا میں اس پر سلام بھیجوں گا (کذافی الترغیب) حضرت علامہ سخاویؒ نے حضرت عمرؓ سے بھی اسی قسم کا مضمون نقل کیا ہے۔"

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ والی روایت

حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بہت ہی بشاش تشریف لائے چہرہ انور پر بشاشت کے اثرات تھے۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کے چہرہ انور پر آج بہت ہی بشاشت ظاہر ہو رہی ہے۔ حضور نے فرمایا صحیح ہے۔ میرے پاس میرے رب کا پیام آیا ہے جس میں اللہ جل شانہ نے یوں فرمایا ہے کہ تیری اُمت میں سے جو شخص ایک دفعہ دُرود بھیجے گا اللہ جل شانہ اس کے لئے دس نیکیاں لکھے گا اور دس سیئات اس سے مٹائیں گے اور دس درجے اس کے بلند کریں گے۔ ایک روایت میں اسی قصہ میں ہے کہ تیری اُمت میں سے جو شخص ایک دفعہ دُرود بھیجے گا میں اس پر دس دفعہ دُرود بھیجوں گا اور جو مجھ پر ایک دفعہ سلام بھیجے گا میں اس پر دس دفعہ سلام بھیجوں گا۔ ایک اور روایت میں اسی قصہ میں ہے کہ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ انور بشاشت سے بہت ہی چمک رہا تھا اور خوشی کے انوار چہرہ انور پر بہت ہی محسوس ہو رہے تھے۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! جتنی خوشی آج چہرہ انور پر محسوس ہو رہی ہے اتنی تو پہلے محسوس نہیں ہوتی تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے کیوں نہ خوشی ہو ابھی جبرئیل میرے پاس سے گئے ہیں اور وہ یوں کہتے تھے کہ آپ کی اُمت میں سے جو شخص ایک دفعہ بھی دُرود پڑھے گا اللہ جل شانہ اس کی وجہ سے دس نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھیں گے اور دس گناہ معاف فرمائیں گے اور دس درجے بلند کریں گے اور ایک فرشتہ اس سے وہی کہے گا جو اس نے کہا۔ حضور فرماتے ہیں میں نے جبرئیلؑ سے پوچھا یہ فرشتہ کیسا۔ تو جبرئیل نے کہا کہ اللہ جل شانہ نے ایک فرشتہ کو قیامت تک کیلئے مقرر کر دیا ہے کہ جو آپ پر دُرود بھیجے وہ اس کیلئے وَاَنْتَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ کی دُعا کرے (کذافی الترغیب)۔

ایک اشکال کا جواب

علامہ سخاویؒ نے ایک اشکال کیا ہے کہ جب قرآن پاک کی آیت مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا کی بناء پر ہر نیکی کا ثواب دس گنے ملتا ہے تو پھر دُرود شریف کی کیا خصوصیت رہی۔ بندہ کے نزدیک تو اس کا جواب آسان ہے اور وہ یہ کہ حسب ضابطہ اسکی دس نیکیاں علیحدہ ہیں اور اللہ جل شانہ کا دس دفعہ دُرود بھیجنا مستقل مزید انعام ہے اور خود علامہ سخاویؒ نے اس کا جواب یہ نقل کیا ہے کہ اوّل تو اللہ جل شانہ کا دس دفعہ دُرود بھیجنا اس کی اپنی نیکی کے دس گنے ثواب سے کہیں زیادہ ہے اسکے علاوہ دس مرتبہ دُرود کے ساتھ دس درجوں کا بلند کرنا دس گناہوں کا معاف کرنا دس نیکیوں کا اسکے نامہ اعمال میں لکھنا اور دس غلاموں کے آزاد کرنے کے بقدر ثواب ملنا مزید برآں۔

شانِ رسالت پناہ میں ایک گستاخی پر دس لعنتیں نازل ہوتی ہیں

حضرت تھانوی نُور اللہ مرقدہٗ نے زاد السعید میں تحریر فرمایا

besturdubooks.wordpress.com

ہے کہ جس طرح حدیث شریف کی تصریح سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک بار درود پڑھنے سے دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں اسی طرح سے قرآن شریف کے اشارہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان ارفع میں ایک گستاخی کرنے سے نعوذ باللہ منہا اس شخص پر منجانب اللہ دس لعنتیں نازل ہوتی ہیں۔ چنانچہ ولید بن مغیرہ کے حق میں اللہ تعالیٰ نے بسرا استہزایہ دس کلمات ارشاد فرمائے۔ حلاف، مہین، ہماز، مشاء بنمیم، مناع للخیر، معتد، اثیم، عتل، زنیم، مکذب الآیات بدلالت قولہ تعالیٰ اِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِ اٰیٰتُنَا قَالَ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ. فقط یہ الفاظ جو حضرت تھانویؒ نے تحریر فرمائے ہیں یہ سب کے سب انتیسویں پارے میں سورۂ نون کی اس آیت میں وارد ہوئے ہیں۔ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ. ترجمہ "اور آپ کسی ایسے شخص کا کہنا نہ مانیں جو بہت قسمیں کھانے والا ہو بے وقعت ہو، طعنہ دینے والا ہو، چغلیاں لگاتا پھرتا ہو، نیک کام سے روکنے والا ہو۔ حد سے گذرنے والا ہو، گناہوں کا کرنے والا ہو، سخت مزاج ہو، اس کے علاوہ حرام زادہ ہو، اس سبب سے کہ وہ مال واولاد والا ہو جب ہماری آیتیں اس کے سامنے پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ بے سند باتیں ہیں جو اگلوں سے منقول چلی آتی ہیں۔" (بیان القرآن)

دُعا کیجئے

اے اللہ! ہمیں اپنے محبوب جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نصیب فرمائیے۔

ایسی محبت جو ہمیں اتباع سنت کی بے غبار راہ پر لے چلے۔

اے اللہ! ہمیں درود شریف بکثرت پڑھنے اور اس کے انعامات وفضائل سے مالا مال فرمائیے۔

اے اللہ! درود شریف کی برکت سے ہماری دنیا وآخرت کے تمام مصائب ومشکلات حل فرما دیجئے۔

اے اللہ! اپنے محسن اعظم جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائیے۔ اور چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے بکثرت درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائیے۔

اے اللہ! حضرات صحابہ کرام کو حضور صلی اللہ علیہ سے جو محبت تھی ہمیں بھی اس محبت کا ذرہ نصیب فرمائیے۔

اے اللہ! آپ نے جن خوش نصیب حضرات کو درود شریف کی برکات سے نوازا ہے ہمیں بھی محض اپنے فضل وکرم سے ان حضرات میں شامل فرما دیجئے۔

اے اللہ! روز محشر ہمیں اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سفاعت نصیب فرمائیے اور ایسے محسن عظیم کے حقوق وآداب بجالانے کی توفیق عطا فرمائیے۔

اے اللہ! درود شریف کے انوار وبرکات سے ہماری دنیا وآخرت کے مسائل ومشکلات حل فرما دیجئے۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

besturdubooks.wordpress.com

قیامت کے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ قرب والا شخص

عن ابن مسعود رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان اولی الناس بی یوم القیمة اکثرهم علی صلوٰة. (رواه الترمذی)

ترجمہ: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ بلاشک قیامت میں لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب وہ شخص ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ پر دُرود بھیجے۔

دُرود شریف پر عالمِ آخرت میں ملنے والے انعامات کی دیگر روایات

تشریح: علامہ سخاویؒ نے حضور کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ تم میں کثرت سے دُرود پڑھنے والا کل قیامت کے دن مجھ سے سب سے زیادہ قریب ہوگا۔ حضرت انسؓ کی حدیث سے بھی یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ قیامت میں ہر موقع پر مجھ سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھنے والا ہوگا۔ فصل دوم کی حدیث نمبر۳ میں بھی یہ مضمون آرہا ہے۔ نیز حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کیا ہے کہ مجھ پر کثرت سے دُرود بھیجا کرو اسلئے کہ قبر میں ابتداءً تم سے میرے بارے میں سوال کیا جائیگا۔ ایک دوسری حدیث میں نقل کیا ہے کہ مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے دن پلِ صراط کے اندھیرے میں نُور ہے اور جو یہ چاہے کہ اس کے اعمال بہت بڑے ترازو میں تُلیں اس کو چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے دُرود بھیجا کرے۔ ایک اور حدیث میں حضرت انسؓ سے نقل کیا ہے سب سے زیادہ نجات والا قیامت کے دن اس کے ہولوں سے اور اس کے مقامات سے وہ شخص ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ مجھ پر دُرود بھیجتا ہو۔ زاد السعید میں حضرت انسؓ سے روایت نقل کی ہے کہ حضور نے فرمایا کہ جو مجھ پر دُرود کی کثرت کریگا وہ عرش کے سایہ میں ہوگا۔ علامہ سخاویؒ نے

ایک حدیث میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ تین آدمی قیامت کے دن اللہ کے عرش کے سایہ میں ہونگے جس دن اس کے سایہ کے علاوہ کسی چیز کا سایہ نہ ہوگا ایک وہ شخص جو کسی مصیبت زدہ کی مصیبت ہٹائے، دوسرا وہ جو میری سُنت کو زندہ کرے۔ تیسرے وہ جو میرے اُوپر کثرت سے دُرود بھیجے۔ ایک اور حدیث میں علامہ سخاویؒ نے حضرت ابن عمرؓ کے واسطہ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ اپنی مجالس کو دُرود شریف کے ساتھ مزین کیا کرو اس لئے کہ مجھ پر دُرود پڑھنا تمہارے لئے قیامت میں نور ہے۔

کثرت دُرود کی کم از کم مقدار

علامہ سخاویؒ نے قوت القلوب سے نقل کیا ہے کہ کثرت کی کم سے کم مقدار تین سو مرتبہ ہے اور حضرت اقدس گنگوہی قدس سرہٗ بھی اپنے متوسلین کو تین سو مرتبہ بتایا کرتے تھے۔

محدّثین کی خصوصیت

علامہ سخاویؒ نے حدیث بالا اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ کے ذیل میں لکھا ہے کہ ابن حبان نے اپنی صحیح میں حدیثِ بالا کے بعد لکھا ہے کہ اس حدیث میں واضح دلیل ہے اس بات پر کہ قیامت کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب سب سے زیادہ حضرات محدثین ہونگے اس لئے کہ یہ حضرات سب سے زیادہ دُرود پڑھنے والے

besturdubooks.wordpress.com

ہیں۔ اسی طرح حضرت ابوعبیدہؓ نے بھی کہا ہے کہ اس فضیلت کے ساتھ حضرات محدثین مخصوص ہیں اس لئے کہ جب وہ حدیث نقل کرتے ہیں یا لکھتے ہیں تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک نام کے ساتھ درود شریف ضرور ہوتا ہے۔ اسی طرح سے خطیب نے ابونعیم سے بھی نقل کیا ہے کہ یہ فضیلت محدثین کے ساتھ مخصوص ہے۔ علماء نے لکھا ہے کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب وہ احادیث پڑھتے ہیں یا نقل کرتے ہیں یا لکھتے ہیں تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک نام کے ساتھ کثرت سے درود لکھنے یا پڑھنے کی نوبت آتی ہے۔ محدثین سے مراد اس موقعہ پر ائمہ حدیث نہیں ہیں بلکہ وہ سب حضرات اس میں داخل ہیں جو حدیث پاک کی کتابیں پڑھتے یا پڑھاتے ہوں چاہے عربی میں ہوں یا اُردو میں۔

کسی کتاب میں درود شریف لکھنے کا اجر

زاد السعید میں طبرانی سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجے کسی کتاب میں (یعنی لکھے) ہمیشہ فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے جب تک میرا نام اس کتاب میں رہیگا۔

صبح شام درود شریف کا وظیفہ

اور طبرانی ہی سے حضور کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص صبح کو مجھ پر دس ۱۰ بار درود بھیجے اور شام کو دس ۱۰ بار، قیامت کے دن اس کے لئے میری شفاعت ہوگی امام مستغفری سے حضور کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو کوئی ہر روز سو بار مجھ پر درود بھیجے اس کی سو ۱۰۰ حاجتیں پوری کی جائیں گی۔ تیس دنیا کی باقی آخرت کی۔

درود شریف پہنچانے والے فرشتے

(۶) ابن مسعودؓ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ اللہ جل شانہٗ کے بہت سے فرشتے ایسے ہیں جو (زمین میں) پھرتے رہتے ہیں۔ اور میری اُمت کی طرف سے مجھے سلام پہنچاتے ہیں۔

اور بھی متعدد صحابہؓ سے یہ مضمون نقل کیا گیا ہے۔ علامہ سخاویؒ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کی روایت سے بھی یہی مضمون نقل کیا ہے کہ اللہ جل شانہٗ کے کچھ فرشتے زمین میں پھرتے رہتے ہیں جو میری اُمت کا درود مجھ تک پہنچاتے رہتے ہیں۔ ترغیب میں حضرت امام حسنؓ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ تم جہاں کہیں ہو مجھ پر درود پڑھتے رہا کرو بیشک تمہارا درود میرے پاس پہنچتا رہتا ہے اور حضرت انسؓ کی حدیث سے حضور کا یہ ارشاد نقل کیا ہے جو کوئی مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ درود مجھ تک پہنچ جاتا ہے اور میں اس کے بدلہ میں اس پر درود بھیجتا ہوں اور اس کے علاوہ اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ مشکوٰۃ میں حضرت ابوہریرہؓ کی حدیث سے بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ مجھ پر درود پڑھا کرو اس لئے کہ تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے۔

دُعا کیجئے

اے اللہ! ہمیں درود شریف بکثرت پڑھنے اور اس کے انعامات وفضائل سے مالا مال فرمائیے۔

اے اللہ! درود شریف کی برکت سے ہماری دنیا وآخرت کے تمام مصائب ومشکلات حل فرما دیجئے۔

اے اللہ! حضرات صحابہ کرام کو حضور صلی اللہ علیہ سے جو محبت تھی ہمیں بھی اس محبت کا ذرہ نصیب فرمائیے۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

besturdubooks.wordpress.com

دُرود شریف پہنچانے والا مخصوص فرشتہ

عن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ وکل بقبری ملکا اعطاہ اسماع الخلائق فلایصلی علی احدالی یوم القیمۃ الا ابلغنی باسمہ واسم ابیہ ھذا فلان بن فلان قدصلی علیک۔ (رواہ البزار)

ترجمہ: حضرت عمار بن یاسرؓ نے حضور کا ارشاد نقل کیا ہے کہ اللہ جل شانہٗ نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر کر رکھا ہے جس کو ساری مخلوق کی باتیں سُننے کی قدرت عطا فرمارکھی ہے پس جو شخص بھی مجھ پر قیامت تک درود بھیجتا رہے گا وہ فرشتہ مجھ کو اس کا اور اس کے باپ کا نام لیکر دُرود پہنچاتا ہے کہ فلاں شخص جو فلاں کا بیٹا ہے اُس نے آپ پر دُرود بھیجا ہے۔

تشریح: علامہ سخاویؒ نے قول بدیع میں بھی اس حدیث کو نقل کیا ہے اور اس میں اتنا اضافہ ہے کہ فلاں شخص جو فلاں کا بیٹا ہے اُس نے آپ پر دُرود بھیجا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ پھر اللہ جل شانہٗ اس کے ہر دُرود کے بدلہ میں اس پر دس مرتبہ دُرود (رحمت) بھیجتے ہیں۔ ایک اور حدیث سے یہ مضمون نقل کیا ہے کہ اللہ جل شانہٗ نے فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کو ساری مخلوق کی بات سُننے کی قوت عطا فرمائی ہے وہ قیامت تک میری قبر پر متعین رہے گا، جب کوئی شخص مجھ پر دُرود بھیجے گا۔ تو وہ فرشتہ اس شخص کا اور اس کے باپ کا نام لے کر مجھ سے کہتا ہے کہ فلاں نے جو فلاں کا بیٹا ہے، آپ پر دُرود بھیجا ہے اور اللہ تعالیٰ شانہٗ نے مجھ سے یہ ذمہ لیا ہے کہ جو مجھ پر ایک دفعہ دُرود بھیجے گا اللہ جل شانہٗ اس پر دس دفعہ دُرود بھیجیں گے۔ ایک اور حدیث سے بھی یہی فرشتہ والا مضمون نقل کیا ہے اور اس کے آخر میں یہ مضمون ہے کہ میں نے اپنے رب سے یہ درخواست کی تھی کہ جو مجھ پر ایک دفعہ دُرود بھیجے اللہ جل شانہٗ اس پر دس دفعہ دُرود بھیجے۔ حق تعالیٰ شانہٗ نے میری یہ درخواست قبول فرمائی۔ حضرت ابوامامہؓ کے واسطہ سے بھی حضور کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ دُرود بھیجتا ہے اللہ جل شانہٗ اس پر دس دفعہ دُرود (رحمت) بھیجتے ہیں اور ایک فرشتہ اس پر مقرر ہوتا ہے جو اس دُرود کو مجھ تک پہنچاتا ہے۔ ایک جگہ حضرت انسؓ کی حدیث سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص میرے اوپر جمعہ کے دن یا جمعہ کی شب میں دُرود بھیجے اللہ جل شانہٗ اس کی سو ۱۰۰ حاجتیں پوری کرتے ہیں اور اس پر ایک فرشتہ مقرر کر دیتے ہیں جو اس کو میری قبر میں مجھ تک ایسی طرح پہنچاتا ہے جیسے تم لوگوں کے پاس ہدایا بھیجے جاتے ہیں۔

دونوں روایات میں تطبیق

اس حدیث پر یہ اشکال نہ کیا جائے کہ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایک فرشتہ ہے۔ جو قبر اطہر پر متعین ہے جو ساری دنیا کے صلوٰۃ وسلام حضور تک پہنچاتا رہے اور اس سے پہلی حدیث میں آیا تھا کہ اللہ کے بہت سے فرشتے زمین پر پھرتے رہتے ہیں جو حضور تک اُمت کا سلام پہنچاتے رہتے ہیں۔ اس لئے کہ جو فرشتہ قبر اطہر پر متعین ہے اس کا کام صرف یہی ہے کہ حضور تک اُمت کا سلام پہنچاتا رہے اور یہ فرشتے جو سیاحین ہیں یہ ذکر کے حلقوں کو تلاش کرتے رہتے ہیں اور جہاں کہیں دُرود ملتا ہے اس کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچاتے ہیں۔ اور یہ عام مشاہدہ ہے کہ کسی بڑے کی خدمت میں اگر کوئی پیام بھیجا جاتا ہے اور مجمع میں اسکو ذکر کیا جاتا ہے تو ہر شخص اس میں فخر اور تقرب سمجھتا ہے کہ وہ پیام پہنچائے۔ اپنے اکابر اور بزرگوں کے یہاں یہ منظر بارہا دیکھنے کی نوبت آئی۔ پھر سیّد الکونین فخر الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک بارگاہ کا تو پوچھنا ہی کیا۔ اس لئے جتنے بھی فرشتے پہنچائیں برمحل ہے۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

besturdubooks.wordpress.com

روضۂ اطہر پر پڑھا ہوا درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم خود سنتے ہیں

عن ابی ھریرۃ رضی اللّٰہ عنه قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم من صلی علی عندقبری سمعته ومن صلی علی نائیاً ابلغته.(رواہ البیھقی)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص میرے اوپر میری قبر کے قریب دُرُود بھیجتا ہے میں اس کو خود سُنتا ہوں اور جو دُور سے مجھ پر دُرُود بھیجتا ہے وہ مجھ کو پہنچا دیا جاتا ہے۔

تشریح: علامہ سخاویؒ نے قول بدیع میں متعدد روایات سے یہ مضمون نقل کیا ہے کہ جو شخص دُور سے دُرُود بھیجے فرشتہ اُس پر متعین ہے کہ حضور تک پہنچائے اور جو شخص قریب سے پڑھتا ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اُس کو خود سنتے ہیں۔ جو شخص دُور سے دُرُود بھیجے اس کے متعلق تو پہلی روایات میں تفصیل سے گذر ہی چکا کہ فرشتے اس پر متعین ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر جو شخص دُرُود بھیجے اس کو حضور تک پہنچادیں۔ اس حدیثِ پاک میں دوسرا مضمون کہ جو قبر اطہر کے قریب دُرُود پڑھے اس کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بنفسِ نفیس خود سُنتے ہیں' بہت ہی قابلِ فخر' قابلِ عزّت' قابلِ لذّت چیز ہے۔

حضرت سلیمان بن سحیمؒ اور حضرت ابراہیم بن شیبانؒ کے واقعات

علامہ سخاویؒ نے قول بدیع میں سلیمان بن سحیمؒ سے نقل کیا ہے کہ میں نے خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی۔ میں نے دریافت کیا یارسول اللہ! یہ جو لوگ حاضر ہوتے ہیں اور آپ پر سلام کرتے ہیں آپ اس کو سمجھتے ہیں؟ حضور نے ارشاد فرمایا ہاں سمجھتا ہوں اور اُن کے سلام کا جواب بھی دیتا ہوں۔ ابراہیمؒ بن شیبان کہتے ہیں کہ میں حج سے فراغ پر مدینہ منورہ حاضر ہُوا اور میں نے قبر شریف کے پاس جا کر سلام عرض کیا تو میں نے حجرہ شریف کے اندر سے وَعَلَیۡکَ السَّلَامُ کی آواز سُنی۔

روضۂ اطہر پر حاضر ہو کر دُرُود پڑھنے کی فضیلت

مُلا علی قاریؒ کہتے ہیں کہ اس میں شک نہیں کہ دُرُود شریف قبرِ اطہر کے قریب پڑھنا افضل ہے دور پڑھنے سے۔ اس لئے کہ قرب میں جو خضوع خشوع اور حضورِ قلب حاصل ہوتا ہے وہ دُور میں نہیں ہوتا۔ صاحب مظاہر حق اس حدیث پر لکھتے ہیں۔ یعنی پاس والے کا دُرُود خود سُنتا ہوں بلا واسطہ اور دُور والے کا دُرُود ملائکہ سیاحین پہنچاتے ہیں اور جواب سلام کا بہر صورت دیتا ہوں۔ اس سے معلوم ہونا چاہیے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنے کی کیا بزرگی ہے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنے والے کو خصوصاً بہت بھیجنے والے کو کیا شرف حاصل ہوتا ہے۔ اگر تمام عمر کے سلاموں کا ایک جواب آوے سعادت ہے چہ جائیکہ ہر سلام کا جواب آوے۔ اس مضمون کو علامہ سخاویؒ نے اسطرح ذکر کیا ہے کہ کسی بندے کی شرافت کیلئے یہ کافی ہے کہ اس کا نام خیر کے ساتھ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں آجائے۔

ایک عربی شعر کا ترجمہ ہے: جس خوش قسمت کا خیال بھی تیرے دل میں گذر جائے وہ اس کا مستحق ہے کہ جتنا بھی چاہے فخر کرے اور پیش قدمی کرے (اُچھلے کودے)۔

ع ذکر میرا مجھ سے بہتر ہے کہ اس محفل میں ہے

besturdubooks.wordpress.com

انبیائے کرام علیہم السلام کی حیاتِ برزخی

اس روایت میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے خود سننے میں کوئی اشکال نہیں' اس لئے کہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اپنی قبور میں زندہ ہیں۔ علامہ سخاویؒ نے قول بدیع میں لکھا ہے کہ ہم اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس کی تصدیق کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں اپنی قبر شریف میں اور آپ کے بدنِ اطہر کو زمین نہیں کھاسکتی اور اس پر اجماع ہے۔ امام بیہقیؒ نے انبیاءؑ کی حیات میں ایک مستقل رسالہ تصنیف فرمایا ہے اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث اَلْاَنْبِیَاءُ اَحْیَاءٌ فِیْ قُبُوْرِهِمْ یُصَلُّوْنَ کہ انبیاء اپنی قبروں میں زندہ ہوتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔ علامہ سخاویؒ نے اس کی مختلف طرق سے تخریج کی ہے اور امام مسلمؒ نے حضرت انسؓ ہی کی روایت سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ میں شب معراج میں حضرت موسیٰؑ کے پاس سے گذرا وہ اپنی قبر میں کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے۔ نیز مسلم ہی کی روایت سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ میں نے حضرات انبیاءؑ کی ایک جماعت کے ساتھ اپنے آپ کو دیکھا تو میں نے حضرت عیسیٰ اور حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہما الصلوٰۃ والسلام کو کھڑے ہوئے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب نعش مبارک کے قریب حاضر ہوئے تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ انور کو جو چادر سے ڈھکا ہوا تھا' کھولا اور اس کے بعد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب کرتے ہوئے عرض کیا۔ میرے ماں باپ آپ پر قربان اے اللہ کے نبی' اللہ جل شانہٗ آپ پر دو موتیں جمع نہ کریں' ایک موت جو آپ کیلئے مقدر تھی وہ آپ پوری کر چکے (بخاری) علامہ سیوطیؒ نے حیاتِ انبیاء میں مستقل ایک رسالہ تصنیف فرمایا ہے کہ اللہ جل شانہٗ نے زمین پر یہ چیز حرام کر رکھی ہے کہ وہ انبیاء علیہم السلام کے بدنوں کو کھائے۔

دُعا کیجئے

اے اللہ! ہمیں اپنے محبوب جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نصیب فرمایئے۔

ایسی محبت جو ہمیں اتباع سنت کی بے غبار راہ پر لے چلے۔

اے اللہ! آپ نے اپنے محبوب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ان کی امت کو جن فضائل و انعامات سے نوازا ہے ہمیں ان کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمایئے۔

اے اللہ! حضرات صحابہ کرام کو حضور صلی اللہ علیہ سے جو محبت تھی ہمیں بھی اس محبت کا ذرہ نصیب فرمایئے۔

اے اللہ! روز محشر ہمیں اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سفاعت نصیب فرمایئے اور ایسے محسن عظیم کے حقوق و آداب بجالانے کی توفیق عطا فرمایئے۔

اے اللہ! درود شریف کے انوار و برکات سے ہماری دنیا و آخرت کے مسائل و مشکلات حل فرما دیجئے۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

besturdubooks.wordpress.com

روضۂ اطہر پر پڑھا ہوا درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم خود سنتے ہیں

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صلی علی عندقبری سمعته ومن صلی علی نائیاً ابلغته.(رواہ البیهقی)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص میرے اوپر میری قبر کے قریب دُرُود بھیجتا ہے میں اس کو خود سنتا ہوں اور جو دُور سے مجھ پر دُرُود بھیجتا ہے وہ مجھ کو پہنچا دیا جاتا ہے۔

مدینہ منورہ میں حاضری کا ادب

تشریح: علامہ سخاویؒ قول بدیع میں تحریر فرماتے ہیں کہ مستحب یہ ہے کہ جب مدینہ منورہ کے مکانات اور درختوں وغیرہ پر نظر پڑے تو دُرُود شریف کثرت سے پڑھے اور جتنا قریب ہوتا جائے اتنا ہی دُرُود شریف میں اضافہ کرتا جائے اسلئے کہ یہ مواقع وحی اور قرآنِ پاک کے نزول سے معمور ہیں۔ حضرت جبرئیلؑ حضرت میکائیلؑ کی بار بار یہاں آمد ہوئی ہے اور اس کی مٹی سیّد البشر پر مشتمل ہے۔ اسی جگہ سے اللہ کے دین اور اس کے پاک رسول کی سنتوں کی اشاعت ہوئی ہے یہ فضائل اور خیرات کے مناظر ہیں۔ یہاں پہنچ کر اپنے قلب کو نہایت ہیبت اور تعظیم سے بھرپور کرلے گویا کہ وہ حضور کی زیارت کر رہا ہے اور یہ تو محقق ہے کہ حضور اُن کا سلام سُن رہے ہیں۔ آپس کے جھگڑے اور فضول باتوں سے احتراز کرے۔

صلوٰۃ وسلام

اس کے بعد قبلہ کی جانب سے قبر شریف پر حاضر ہو اور بقدر چار ہاتھ فاصلہ سے کھڑا ہو اور نیچی نگاہ رکھتے ہوئے نہایت خشوع، خضوع اور ادب واحترام کے ساتھ یہ پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا رَسُوْلَ اللهِ. اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا نَبِیَّ اللهِ. اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا خِيَرَةَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا حَبِيْبَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا بَشِيْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا نَذِيْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِکَ الطَّاهِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ وَعَلٰى اَزْوَاجِکَ الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ وَعَلٰى اَصْحَابِکَ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ وَعَلٰى سَآئِرِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَسَآئِرِ عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ جَزَاکَ اللهُ عَنَّا يَارَسُوْلَ اللهِ اَفْضَلَ مَاجَزٰى نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ كُلَّمَا ذَكَرَکَ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِکَ الْغَافِلُوْنَ وَصَلّٰى عَلَيْکَ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَصَلّٰى عَلَيْکَ فِى الْاٰخِرِيْنَ اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ وَاَطْيَبَ مَاصَلّٰى عَلٰى اَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ كَمَا اسْتَنْقَذَنَا بِکَ مِنَ الضَّلَالَةِ وَبَصَّرَنَا بِکَ مِنَ الْعَمٰى وَالْجَهَالَةِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّکَ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَمِيْنُهٗ وَخِيَرَتُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ وَاَشْهَدُ اَنَّکَ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَجَاهَدْتَّ فِى اللهِ حَقَّ جِهَادِهٖ. اَللّٰهُمَّ اٰتِهٖ نِهَايَةَ مَايَنْبَغِىْ اَنْ يَّاْمُلَهُ الْاٰمِلُوْنَ. (قلت وذكره النووى فى مناسكه باكثر منه)

آپ پر سلام اے اللہ کے رسول آپ پر سلام اے اللہ کے نبی۔ آپ پر سلام اے اللہ کی برگزیدہ ہستی۔ آپ پر سلام اے اللہ کی مخلوق میں سب سے بہتر ذات۔ آپ پر سلام اے اللہ کے حبیب۔ آپ پر سلام اے رسولوں کے سردار۔ آپ پر

besturdubooks.wordpress.com

سلام اے خاتم النبیین ۔ آپ پر سلام اے رب العلمین کے رسول۔ آپ پر سلام اے سرداران لوگوں کے جو قیامت میں روشن چہرے والے اور روشن ہاتھ پاؤں والے ہونگے (یہ مسلمانوں کی خاص علامت ہے کہ دنیا میں جن اعضاء کو وہ وضو میں دھوتے رہے ہیں وہ قیامت کے دن نہایت روشن ہونگے) آپ پر سلام اے جنت کی بشارت دینے والے۔ آپ پر سلام اے جہنم سے ڈرانے والے۔ آپ پر اور آپ کے اہل بیتؓ پر سلام جو طاہر ہیں۔ سلام آپ پر اور آپ کے ازواج مطہراتؓ پر جو سارے مومنوں کی مائیں ہیں۔ سلام آپ پر اور آپ کے تمام صحابہ کرام پر۔ سلام آپ پر اور تمام انبیاءؑ اور تمام رسولوںؑ پر اور تمام اللہ کے نیک بندوں پر۔ یارسول اللہ اللہ جل شانہٗ آپ کو ہم لوگوں کی طرف سے ان سب سے بڑھ کر جزائے خیر عطا فرمائے جتنی کہ کسی نبی کو اس کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو اُس کی اُمت کی طرف سے عطا فرمائی ہو اور اللہ تعالیٰ آپ پر دُرود بھیجے جب بھی ذکر کرنیوالے آپ کا ذکر کریں اور جب بھی کہ غافل لوگ آپ کے ذکر سے غافل ہوں اللہ تعالیٰ شانہٗ آپ پر اوّلین میں دُرود بھیجے اللہ تعالیٰ شانہٗ آپ پر آخرین میں دُرود بھیجے اس سب سے افضل اور اکمل اور پاکیزہ جو اللہ نے اپنی ساری مخلوق میں سے کسی پر بھی بھیجا ہو جیسا کہ اُس نے نجات دی ہم کو آپکی برکت سے گمراہی سے اور آپ کی وجہ سے جہالت اور اندھے پن سے بصیرت عطا فرمائی۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ آپ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور اس کے امین ہیں اور ساری مخلوق میں سے اس کی برگزیدہ ذات ہیں اور اسکی گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اللہ کی رسالت کو پہنچا دیا اس کی امانت کو ادا کر دیا' اُمت کے ساتھ پوری پوری خیر خواہی فرمائی اور اللہ کے بارے میں کوشش کا حق ادا فرما دیا۔ یا اللہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے زیادہ سے زیادہ عطا فرما جس کی اُمید کرنے والے کر سکتے ہیں۔ (یہاں تک سلام کا ترجمہ ہُوا)

اس کے بعد اپنے نفس کے لئے اور سارے مؤمنین اور مؤمنات کیلئے دعا کرے۔ اس کے بعد حضرات شیخین حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر سلام پڑھے اور ان کے لئے بھی دُعا کرے اور اللہ سے اس کی بھی دعا کرے کہ اللہ جل شانہٗ ان دونوں حضرات کو بھی ان کی مساعی جمیلہ جو انہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد میں خرچ کی ہیں اور جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی حق ادائیگی میں خرچ کی ہیں اُن پر بہتر سے بہتر جزائے خیر عطا فرمائے۔

دُرود و سلام دونوں پڑھنا بہتر ہے

اور یہ سمجھ لینا چاہیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر اطہر کے پاس کھڑے ہو کر سلام پڑھنا درود پڑھنے سے زیادہ افضل ہے (یعنی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ افضل ہے اَلصَّلٰوۃُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ سے) علامہ باجیؒ کی رائے یہ ہے کہ درود افضل ہے۔ علامہ سخاویؒ کہتے ہیں کہ پہلا ہی قول زیادہ صحیح ہے جیسا کہ علامہ مجد الدین صاحب قاموسؒ کی رائے ہے۔ اس لئے کہ حدیث میں مامن مسلم یسلم علی عندقبری آیا ہے۔ انتہیٰ ۔ علامہ سخاویؒ کا اشارہ اس حدیث پاک کی طرف ہے جو ابوداؤد شریف وغیرہ میں حضرت ابوہریرہؓ سے نقل کی گئی ہے' کہ جب کوئی شخص مجھ پر سلام کرتا ہے تو اللہ جل شانہٗ مجھ پر میری روح لوٹا دیتے ہیں یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔ لیکن صلوٰۃ کا لفظ (یعنی درود) بھی کثرت سے روایات میں ذکر کیا گیا ہے ایک روایت میں یہ ہے کہ جو شخص میری قبر کے قریب دُرود پڑھتا ہے میں اُس کو سُنتا ہوں۔ اسی طرح بہت سی روایات میں یہ مضمون آیا ہے اس لئے بندہ کے خیال میں اگر ہر جگہ درود وسلام

besturdubooks.wordpress.com

دونوں کو جمع کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔یعنی بجائے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللہِ وغیرہ کے اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللہِ اسی طرح اخیر تک السلام کے ساتھ الصلوٰۃ کا لفظ بھی بڑھادے تو زیادہ اچھا ہے۔اس صورت میں علامہ باجیؒ اور علامہ سخاویؒ دونوں کے قول پر عمل ہو جائے گا۔

روضۂ اطہر کے قریب مانگنے کی دعاء

وفاء الوفا میں لکھا ہے کہ ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ بن الحسین سامری حنبلیؒ اپنی کتاب مستوعب میں زیادہ قبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے باب میں آداب زیارت ذکر کرنے کے بعد لکھتے ہیں۔پھر قبر شریف کے قریب آئے اور قبر شریف کی طرف منہ کر کے اور منبر کو اپنی بائیں طرف کر کے کھڑا ہو۔اور اس کے بعد علامہ سامری حنبلیؒ نے سلام اور دُعا کی کیفیت لکھی ہے اور منجملہ اس کے یہ بھی لکھا ہے کہ یہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ لِنَبِیِّکَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَلَوْ اَنَّھُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا اَنْفُسَھُمْ جَآءُوْکَ فَاسْتَغْفَرُوْا اللہَ وَاسْتَغْفَرَلَھُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللہَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا وَاِنِّیْ قَدْ اَتَیْتُ نَبِیَّکَ مُسْتَغْفِرًا فَاَسْئَلُکَ اَنْ تُوْجِبَ لِیَ الْمَغْفِرَۃَ کَمَا اَوْجَبْتَھَا لِمَنْ اَتَاہُ فِیْ حَیَاتِہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم.

اے اللہ تو نے اپنے کلام میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یوں ارشاد فرمایا کہ اگر وہ لوگ جب انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاتے اور پھر اللہ جل شانہٗ سے معافی چاہتے اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) بھی اُن کے لئے اللہ تعالیٰ سے معافی چاہتے تو ضرور اللہ تعالیٰ کو توبہ کا قبول کرنیوالا رحمت کرنیوالا پاتے اور میں تیرے نبی کے پاس حاضر ہوا ہوں اس حال میں کہ استغفار کرنیوالا ہوں۔تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ تُو میرے لئے مغفرت کو واجب کردے جیسا کہ تُو نے مغفرت واجب کی تھی اس شخص کے لئے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ان کی زندگی میں آیا ہو۔اے اللہ میں تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے۔اس کے بعد اور لمبی چوڑی دعائیں ذکر کی۔

دُعا کیجئے

اے اللہ! ہمیں اپنے محبوب جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نصیب فرمایئے۔

ایسی محبت جو ہمیں اتباع سنت کی بے غبار راہ پر لے چلے۔

اے اللہ! آپ نے اپنے محبوب سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ان کی امت کو جن فضائل وانعامات سے نوازا ہے ہمیں ان کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمایئے۔

اے اللہ! ہمیں درود شریف بکثرت پڑھنے اور اس کے انعامات وفضائل سے مالا مال فرمایئے۔

اے اللہ! درود شریف کے انوار و برکات سے ہماری دنیا و آخرت کے مسائل ومشکلات حل فرما دیجئے۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

besturdubooks.wordpress.com

جوآدمی ساراوقت درودشریف میں صرف کرے اس کے سارے کاموں میں کفایت کی جاتی ہے

عن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ قال قلت یارسول اللہ انی اکثر الصلوٰۃ علیک فکم اجعل لک من صلوٰتی فقال ماشئت قلت الربع قال ماشئت فان زدت فھو خیرلک قلت النصف قال ماشئت فان زدت فھوخیرلک قلت فالثلثین قال ماشئت فان زدت فھو خیرلک قلت اجعل لک صلوتی کلھا قال اذا تکفی ھمک ویکفرلک ذنبک (رواہ الترمذی)

ترجمہ: حضرت ابی بن کعبؓ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! میں آپ پر درود کثرت سے بھیجنا چاہتا ہوں تو اس کی مقدار اپنے اوقات دعامیں سے کتنی مقررکروں۔ حضوراقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جتنا تیرا جی چاہے میں نے عرض کیا یارسول اللہ ایک چوتھائی۔ حضور نے فرمایا تجھے اختیار ہے اور اگراس پر بڑھادے تو تیرے لئے بہتر ہے تو میں نے عرض کیا کہ نصف کردوں حضور نے فرمایا تجھے اختیار ہے اور اگر بڑھادے تو تیرے لئے زیادہ بہتر ہے میں نے عرض کیا تو دوتہائی کردوں حضور نے فرمایا تجھے اختیار ہے اور اگراس سے بڑھادے تو تیرے لئے زیادہ بہتر ہے میں نے عرض کیا یارسول اللہ پھر میں اپنے سارے وقت کو آپ کے درود کے لئے مقررکرتا ہوں۔ حضوراقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس صورت میں تیرے سارے فکروں کی کفایت کی جائے گی اور تیرے گناہ بھی معاف کردیئے جائیں گے۔

تشریح: مطلب تو واضح ہے وہ یہ کہ میں نے کچھ وقت اپنے لئے دعاؤں کا مقررکر رکھا ہے اور چاہتا یہ ہوں کہ درود شریف کثرت سے پڑھا کروں تو اپنے اس معین وقت میں سے درودشریف کے لئے کتنا وقت تجویز کروں۔ مثلاً میں نے اپنے اوراد و وظائف کے لئے دو گھنٹے مقررکررکھے ہیں تو اس میں سے کتنا وقت درودشریف کیلئے تجویز کروں۔ علامہ سخاویؒ نے امام احمدؒ کی ایک روایت سے یہ نقل کیا ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا یارسول اللہ! اگر میں اپنے سارے وقت کو آپ پر درود کے لئے مقررکردوں تو کیسا؟ حضور نے فرمایا ایسی صورت میں حق تعالیٰ شانہ تیرے دنیا اور آخرت کے سارے فکروں کی کفایت فرمائے گا۔ علامہ سخاویؒ نے متعدد صحابہؓ سے اسی قسم کا مضمون نقل کیا ہے' اسمیں کوئی اشکال نہیں کہ متعدد صحابہ کرام نے اس قسم کی درخواستیں کی ہوں۔ علامہ سخاویؒ کہتے ہیں کہ درودشریف چونکہ اللہ کے ذکر پر اور حضوراقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم پر مشتمل ہے تو حقیقت میں یہ ایسا ہی ہے جیسا دوسری حدیث میں اللہ جل شانہ کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ جس کو میرا ذکر مجھ سے دعا مانگنے میں مانع ہو۔ یعنی کثرت ذکر کی وجہ سے دعا کا وقت نہ ملے تو میں اسکو دعا مانگنے والوں سے زیادہ دوں گا۔

تمام کاموں میں کفایت کا راز

صاحب مظاہر حق نے لکھا ہے کہ سبب اس کا یہ ہے کہ جب بندہ اپنی طلب ورغبت کو اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ چیز میں کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو مقدم رکھتا ہے اپنے مطالب پر تو وہ کفایت

besturdubooks.wordpress.com

کرتا ہے اسکے سب مہمات کی۔ مَنْ کَانَ لِلّٰہِ کَانَ اللّٰہُ لَہٗ یعنی جواللہ کا ہو رہتا ہے وہ کفایت کرتا ہے اس کو۔

شیخ عبدالوہاب متقیؒ کی شیخ عبدالحقؒ کو نصیحت

جب شیخ بزرگوار عبدالوہاب متقی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے اس مسکین کو یعنی شیخ عبدالحق کو واسطے زیارت مدینہ منورہ کی رخصت کیا' فرمایا کہ جانو اور آگاہ ہو کہ نہیں ہے اس راہ میں کوئی عبادت بعد ادائے فرائض کے مانند دُرود کے اوپر سیّد کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے' چاہیے کہ تمام اوقات اپنے کو اس میں صرف کرنا اور چیز میں مشغول نہ ہونا۔ عرض کیا گیا کہ اس کے لئے کچھ عدد معین ہو۔ فرمایا' یہاں معین کرنا عدد کا شرط نہیں' اتنا پڑھو کہ ساتھ اس کا رطب اللسان ہو اور اس کے رنگ میں رنگین ہو اور مستغرق ہو ائمیں اھ۔

ایک اشکال اور اس کا ازالہ

اس پر یہ اشکال نہ کیا جائے کہ اس حدیثِ پاک سے معلوم ہوا کہ درود شریف سب اوراد و وظائف کے بجائے پڑھنا زیادہ مفید ہے' اسلئے کہ اوّل تو خود اس حدیث پاک کے درمیان میں اشارہ ہے کہ انہوں نے یہ وقت اپنی ذات کیلئے دعاؤں کا مقرر کر رکھا تھا۔ اس میں سے درود شریف کیلئے مقرر کرنے کا ارادہ فرما رہے تھے۔ دوسری بات یہ ہے کہ یہ چیز لوگوں کے احوال کے اعتبار سے مختلف ہوا کرتی ہے جیسا کہ فضائلِ ذکر کے باب دوم حدیث نمبر ۲۰ کے ذیل میں گذرا ہے کہ بعض روایات میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کو افضل الدعاء کہا گیا ہے اور بعض روایات میں استغفار کو افضل الدعا کہا گیا ہے اسی طرح سے اور اعمال کے درمیان میں بھی مختلف احادیث میں مختلف اعمال کو سب سے افضل قرار دیا گیا ہے یہ اختلاف لوگوں کے حالات کے اختلاف کے اعتبار سے اور اوقات کے اعتبار سے ہوا کرتا ہے جیسا کہ ابھی مظاہر حق سے نقل کیا گیا ہے کہ شیخ عبدالحق محدث نوراللہ مرقدہٗ کو اُن کے شیخؒ نے مدینہ پاک کے سفر میں یہ وصیت کی کہ تمام اوقات درود شریف ہی میں خرچ کریں۔ اپنے اکابر کا بھی یہی معمول ہے کہ وہ مدینہ پاک کے سفر میں درود شریف کی بہت تاکید کرتے تھے۔

چوتھائی رات گذرنے پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نداء

علامہ منذریؒ نے ترغیب میں حضرت ابیؓ کی حدیث بالا میں ان کے سوال سے پہلے ایک مضمون اور بھی نقل کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ جب چوتھائی رات گذر جاتی تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو جاتے اور ارشاد فرماتے' اے لوگو! اللہ کا ذکر کرو' اے لوگو! اللہ کا ذکر کرو (یعنی بار بار فرماتے) راجفہ آ گئی اور رادفہ آ رہی ہے' موت ان سب چیزوں کے ساتھ جو اس کے ساتھ لاحق ہیں آ رہی ہے موت ان سب چیزوں کے ساتھ جو اس کے ساتھ لاحق ہیں آ رہی ہے' اس کو بھی دو دفعہ فرماتے۔ راجفہ اور رادفہ قرآنِ پاک کی آیت جو سورہ والنازعات میں ہے کیطرف اشارہ ہے۔ جسمیں اللہ پاک کا ارشاد ہے يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ قُلُوبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ جس کا ترجمہ اور مطلب یہ ہے کہ اوپر چند چیزوں کی قسم کھا کر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے' قیامت ضرور آئے گی جس دن ہلا دینے والی چیز سب کو ہلا ڈالے گی۔ اس سے مراد پہلا صور ہے اس کے بعد ایک پیچھے آنے والی چیز آئے گی اس سے مراد دوسرا صُور ہے۔ بہت سے دل اس روز خوف کے مارے دھڑک رہے ہوں گے شرم کی وجہ سے ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی۔ (بیان القرآن مع زیادۃ)

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

besturdubooks.wordpress.com

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت

عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صلی علی حین یصبح عشرا وحین یمسی عشرا ادرکته شفاعتی یوم القیمة. (رواہ الطبرانی)

ترجمہ: حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص صبح اور شام مجھ پر دس ۱۰ دس ۱۰ مرتبہ درود شریف پڑھے اس کو قیامت کے دن میری شفاعت پہنچ کر رہے گی۔

تشریح: علامہ سخاویؒ نے متعدد احادیث سے درود شریف پڑھنے والے کو حضور کی شفاعت حاصل ہونے کا مژدہ نقل کیا ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی حدیث سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے جو مجھ پر درود پڑھے، قیامت کے دن میں اس کا سفارشی بنوں گا۔ اس حدیث پاک میں کسی مقدار کی بھی قید نہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک اور حدیث سے درود نماز کے بعد بھی یہ لفظ نقل کیا ہے کہ میں قیامت کے دن اس کی گواہی دوں گا اور اس کے لئے سفارش کروں گا۔ حضرت رُویفع بن ثابتؓ کی روایت سے حضور کا ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص یہ دُرود شریف پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اس کیلئے میری شفاعت واجب ہے۔

سفارش یا گواہی

علامہ سخاویؒ نے حضرت ابوہریرہؓ کی روایت سے نقل کیا ہے کہ جو شخص میری قبر کے پاس درود پڑھتا ہے میں اس کو سُنتا ہوں اور جو شخص دور سے مجھ پر دُرود پڑھتا ہے اللہ جل شانہ اس کے لئے ایک فرشتہ مقرر کر دیتے ہیں جو مجھ تک درود کو پہنچائے اور اس کے دنیا و آخرت کے کاموں کی کفایت کر دی جاتی ہے اور میں قیامت کے دن اس کا گواہ یا سفارشی بنوں گا۔ "یا" کا مطلب یہ ہے کہ بعض کے لئے سفارشی اور بعض کے لئے گواہ۔ مثلاً اہلِ مدینہ کے لئے گواہ دوسروں کے لئے سفارشی یا فرمانبرداروں کے لئے گواہ اور گناہ گاروں کے لئے سفارشی وغیرہ۔

دُرود شریف کی بارگاہِ الٰہی تک رسائی

حضرت عائشہؓ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے، تو ایک فرشتہ اس درود کو لے جا کر اللہ جل شانہ کی پاک بارگاہ میں پیش کرتا ہے۔ وہاں سے ارشاد عالی ہوتا ہے کہ اس درود کو میرے بندہ کی قبر کے پاس لے جاؤ یہ اس کے لئے استغفار کرے گا اور اس کی وجہ سے اس کی آنکھ ٹھنڈی ہوگی۔

نیکیوں کے کم پڑ جانے پر دُرود شریف کام آئیگا

زادالسعید میں مواہب لدنیہ سے نقل کیا ہے کہ قیامت میں کسی مومن کی نیکیاں کم ہو جائیں گی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک پرچہ سرانگشت کی برابر نکال کر میزان میں رکھ دینگے۔ جس سے نیکیوں کا پلہ وزنی ہو جائے گا۔ وہ مومن کہے گا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں آپ کون ہیں آپ کی صورت و سیرت کیسی اچھی ہے۔ آپ فرمائیں گے میں تیرا نبی ہوں اور یہ دُرود ہے جو تو نے مجھ پر پڑھا تھا، تیری حاجت کے وقت میں نے اس کو ادا کر دیا۔

ایک اشکال کا ازالہ

اس پر یہ اشکال نہ کیا جائے کہ ایک پرچہ سرانگشت کے برابر میزان کے پلڑے کو کیسے جھکا دیگا۔ اسلئے کہ اللہ جل شانہ کے یہاں اخلاص کی قدر ہے اور جتنا بھی اخلاص زیادہ ہوگا اتنا ہی وزن زیادہ ہوگا۔ حدیث البطاقہ یعنی ایک ٹکڑا کاغذ کا جس پر کلمہ شہادت لکھا ہوا تھا وہ ننانوے دفتروں کے مقابلہ میں اور ہر دفتر اتنا بڑا کہ منتہائے نظر تک ڈھیر لگا ہوا تھا غالب آ گیا۔ ایک حدیث میں یہ بھی ہے کہ اللہ کے نام کے مقابلہ میں کوئی چیز بھاری نہیں ہوسکتی اور بھی متعدد روایات ہیں کہ جن سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ کے یہاں وزن اخلاص کا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

صدقہ کی جگہ کفایت کرنے والی دعاء

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال ایمارجل مسلم لم یکن عندہ صدقۃ فلیقل فی دعائہ اللھم صل علی محمد عبدک ورسولک وصل علی المؤمنین والمؤمنٰت والمسلمین والمسلمٰت فانھا زکوٰۃ وقال لایشبع المؤمن خیرا حتی یکون منتھاہ الجنۃ. (رواہ ابن حبان)

ترجمہ: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جس کے پاس صدقہ کرنے کو کچھ نہ ہو وہ یوں دعا مانگا کرے (اللھم صل سے اخیر تک) اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے ہیں اور تیرے رسول ہیں اور رحمت بھیج مومن مرد اور مومن عورتوں پر اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں پر پس یہ دعاء اسکے لئے زکوٰۃ یعنی صدقہ ہونے کے قائم مقام ہے اور مومن کا پیٹ کسی خیر سے کبھی نہیں بھرتا یہاں تک کہ وہ جنت میں پہنچ جائے۔

درود شریف پڑھنا افضل ہے یا صدقہ دینا

تشریح: علامہ سخاویؒ نے لکھا ہے کہ حافظ ابن حبانؒ نے اس حدیث پر یہ فصل باندھی ہے اس چیز کا بیان کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا صدقہ نہ ہونے کی صورت میں صدقہ کے قائم مقام ہو جاتا ہے۔ علماء میں اس بات میں اختلاف ہے کہ صدقہ افضل ہے یا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بعض علماً نے کہا ہے کہ حضور پر درود صدقہ سے بھی افضل ہے اسلئے کہ صدقہ صرف ایک ایسا فریضہ ہے جو بندوں پر ہے اور درود شریف ایسا فریضہ ہے جو بندوں پر فرض ہونیکے علاوہ اللہ تعالیٰ شانہٗ اور اسکے فرشتے بھی اس عمل کو کرتے ہیں۔ اگر چہ علامہ سخاویؒ خود اس کے موافق نہیں ہیں۔ علامہ سخاویؒ نے حضرت ابو ہریرہؓ سے حضور کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ مجھ پر درود بھیجا کرو اس لئے کہ مجھ پر درود بھیجنا تمہارے لئے زکوٰۃ (صدقہ) کے حکم میں ہے۔ ایک اور حدیث سے نقل کیا ہے کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کہ وہ تمہارے لئے زکوٰۃ (صدقہ) ہے۔ نیز حضرت علیؓ کی روایت سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کیا ہے کہ مجھ پر تمہارا درود بھیجنا تمہاری دعاؤں کو محفوظ کرنیوالا ہے تمہارے رب کی رضاء کا سبب ہے اور تمہارے اعمال کی زکوٰۃ ہے (یعنی انکو بڑھانیوالا اور پاک کرنیوالا ہے) حضرت انسؓ کی حدیث سے حضور کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ مجھ پر درود بھیجا کرو اسلئے کہ مجھ پر درود تمہارے لئے (گناہوں کا) کفارہ ہے اور زکوٰۃ (یعنی صدقہ) ہے۔

مومن کی حرص

اور حدیث پاک کا آخری ٹکڑا کہ مومن کا پیٹ نہیں بھرتا' اسکو صاحب مشکوٰۃ نے فضائل علم میں نقل کیا ہے اور صاحب مرقات وغیرہ نے خیر سے علم مرادلیا ہے' اگر چہ خیر کا لفظ عام ہے اور ہر خیر کی چیز اور ہر نیکی کو شامل ہے اور مطلب ظاہر ہے کہ مومن کامل کا پیٹ نیکیاں کمانے سے کبھی نہیں بھرتا' وہ ہر وقت اس کوشش میں رہتا ہے کہ جو نیکی بھی جس طرح ان کو مل جائے وہ حاصل ہو جائے۔ اگر اس کے پاس مالی صدقہ نہیں ہے تو درود شریف ہی سے صدقہ کی فضیلت حاصل کرے۔ خیر کا لفظ علی العموم ہی زیادہ بہتر ہے کہ وہ علم

besturdubooks.wordpress.com

اور دوسری چیزوں کو شامل ہے۔ لیکن صاحب مظاہر حقؒ نے بھی صاحب مرقات وغیرہ کے اتباع میں خیر سے علم ہی مراد لیا ہے۔ اس لئے وہ تحریر فرماتے ہیں، ہرگز نہیں سیر ہوتا مومن خیر سے یعنی علم سے یعنی اخیر عمر تک طلب علم میں رہتا ہے اور اسکی برکت سے بہشت میں جاتا ہے۔ اس حدیث میں خوشخبری ہے طالب علم کو کہ دنیا سے باایمان جاتا ہے ان شاء اللہ تعالیٰ اور اس درجہ کو حاصل کرنے کے لئے بعض اہل اللہ اخیر عمر تک تحصیلِ علم میں مشغول رہے ہیں باوجود حاصل کرنے بہت سے علم کے اور دائرہ علم کا وسیع ہے جو کہ مشغول ہو ساتھ علم کے اگرچہ ساتھ تعلیم وتصنیف کے ہو، حقیقت میں ثواب طالب علم اور تکمیل اس کی کا ہی ہے اس کو (حق)

درود شریف کی برکات

اس فصل کو قرآن پاک کی دو آیتوں اور دس احادیث شریفہ پر مختصراً ختم کرتا ہوں کہ فضائل کی روایات بہت کثرت سے ہیں ان کا احصاء بھی اس مختصر رسالہ میں دشوار ہے اور سعادت کی بات یہ ہے کہ اگر ایک بھی فضیلت نہ ہوتی تب بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ واتباعہ وبارک وسلم کے اُمت پر اس قدر احسانات ہیں کہ نہ اُن کا شمار ہو سکتا ہے اور نہ اُن کی حق ادائیگی ہو سکتی ہے اس بنا پر جتنا بھی زیادہ سے زیادہ آدمی درود پاک میں رطب اللسان رہتا وہ کم تھا چہ جائیکہ اللہ جل شانہٗ نے اپنے لطف وکرم سے اس حق ادائیگی کے اوپر بھی سینکڑوں اجر وثواب اور احسانات فرما دیئے۔

علامہ سخاویؒ نے اوّل مجملاً ان انعامات کی طرف اشارہ کیا ہے جو درود شریف پر مرتب ہوئے ہیں۔ چنانچہ وہ لکھتے ہیں باب ثانی درود شریف کے ثواب میں اللہ جل شانہٗ کا بندہ پر درود بھیجنا، اس کے فرشتوں کا درود بھیجنا اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا خود اس پر درود بھیجنا، اور درود پڑھنے والوں کی خطاؤں کا کفارہ ہونا اور ان کے اعمال کو پاکیزہ بنا دینا اور ان کے درجات کا بلند ہونا اور گناہوں کا معاف ہونا اور خود درود کا مغفرت طلب کرنا درود پڑھنے والے کیلئے، اور اس کے نامہ اعمال میں ایک قیراط کے برابر ثواب کا لکھا جانا اور قیراط بھی وہ جو اُحد پہاڑ کے برابر ہو، اور اسکے اعمال کا بہت بڑی ترازو میں تلنا اور جو شخص اپنی ساری دعاؤں کو درود بنا دے اس کے دنیا وآخرت کے سارے کاموں کی کفایت اور خطاؤں کا مٹا دینا اور اس کے ثواب کا غلاموں کے آزاد کرنے سے زیادہ ہونا اور اس کیوجہ سے خطرات سے نجات پانا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قیامت کے دن اس کیلئے شاہد و گواہ بننا اور آپ کی شفاعت کا واجب ہونا اور اللہ کی رضا اور اس کی رحمت کا نازل ہونا اور اس کی ناراضگی سے امن کا حاصل ہونا اور قیامت کے دن عرش کے سایہ میں داخل ہونا اور اعمال کے تلنے کے وقت نیک اعمال کے پلڑے کا جھکنا اور حوضِ کوثر پر حاضری کا نصیب ہونا اور قیامت کے دن کی پیاس سے امن کا نصیب ہونا اور جہنم کی آگ سے خلاصی کا نصیب ہونا اور پل صراط پر سہولت سے گذر جانا، اور مرنے سے پہلے اپنے مقرب ٹھکانا جنت میں دیکھ لینا اور جنت میں بہت ساری بیبیوں کا ملنا اور اس کے ثواب کا بیس جہادوں سے زیادہ ہونا اور نادار کے لئے صدقہ کے قائم مقام ہونا، اور درود شریف زکوٰۃ ہے اور طہارت ہے اور اس کی وجہ سے مال میں برکت ہوتی ہے اور اس کی برکت سے سو ۱۰۰ حاجتیں بلکہ اس سے بھی زیادہ پوری ہوتی ہیں اور عبادت تو ہے ہی اور اعمال میں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہے اور مجالس کے لئے زینت ہے اور فقر کو اور تنگی معیشت کو دُور کرتا ہے، اور اس کے ذریعہ سے اسباب خیر تلاش کئے جاتے ہیں اور یہ کہ درود پڑھنے والا قیامت کے دن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے زیادہ قریب ہوگا اور اس کی برکات سے خود درود پڑھنے

besturdubooks.wordpress.com

والا اور اس کے بیٹے اور پوتے منتفع ہوتے ہیں اور وہ بھی منتفع ہوتا ہے کہ جس کو درود شریف کا ایصال ثواب کیا جائے اور اللہ اور اس کے رسول کی بارگاہ میں تقرب حاصل ہوتا ہے اور وہ بیشک نور ہے۔ اور دشمنوں پر غلبہ حاصل ہونے کا ذریعہ ہے اور دلوں کو نفاق سے اور زنگ سے پاک کرتا ہے، اور لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا ہونے کا ذریعہ ہے اور خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا ذریعہ ہے اور اس کا پڑھنے والا اس سے محفوظ رہتا ہے کہ لوگ اسکی غیبت کریں۔ درود شریف بہت بابرکت اعمال میں سے ہے اور افضل ترین اعمال میں سے ہے اور دین و دنیا دونوں میں سب سے زیادہ نفع دینے والا عمل ہے اور اس کے علاوہ بہت سے ثواب جو سمجھدار کیلئے اسمیں رغبت پیدا کرنے والے ہیں ایسا سمجھدار جو اعمال کے ذخیروں کے جمع کرنے پر حریص ہو اور ذخائر اعمال کے ثمرات حاصل کرنا چاہتا ہو۔ علامہ سخاویؒ نے باب کے شروع میں یہ اجمالی مضمون ذکر کرنے کے بعد پھر ان مضامین کی روایات کو تفصیل سے ذکر کیا روایات کو ذکر کرنے کے بعد لکھتے ہیں کہ ان احادیث میں اس عبادت کی شرافت پر بین دلیل ہے کہ اللہ جل شانہٗ کا درود، درود پڑھنے والے پر المضاعف (یعنی دس گنا) ہوتا ہے اور اس کی نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے، گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے، درجات بلند ہوتے ہیں، پس جتنا بھی ہو سکتا ہے، سید السادات اور معدن السادات پر درود کی کثرت کیا کر اسلئے کہ وہ وسیلہ ہے مسرات کے حصول کا اور ذریعہ ہے بہترین عطاؤں کا اور ذریعہ ہے مضرات سے حفاظت کا اور تیرے لئے ہر اس درود کے بدلہ میں جو تو پڑھے دس درود ہیں، جبار الارضین والسموت کے طرف سے اور درود ہے اس کے ملائکہ کرام کی طرف سے وغیرہ وغیرہ۔ ایک اور جگہ اقلیشی کا یہ قول نقل کرتے ہیں کہ کونسا وسیلہ زیادہ شفاعت والا ہو سکتا ہے اور کون سا عمل زیادہ نفع والا ہو سکتا ہے اس ذاتِ اقدس پر درود کے مقابلہ میں جس پر اللہ جل شانہٗ درود بھیجتے ہیں اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اور اللہ جل شانہٗ نے اس کو دنیا اور آخرت میں اپنی قربت کے ساتھ مخصوص فرمایا ہے۔ یہ بہت بڑا نور ہے اور ایسی تجارت ہے جسمیں گھاٹا نہیں۔ اولیاء کرام کا صبح و شام کا مستقل معمول رہا ہے۔ پس جہاں تک ہو سکے درود شریف پر جمارہا کر اس سے اپنی گمراہی سے نکل آئے گا اور تیرے اعمال صاف ستھرے ہو جائیں گے، تیری امیدیں بر آئیں گی، تیرا قلب منور ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ شانہٗ کی رضا حاصل ہو گی، قیامت کے سخت ترین دہشت ناک دن میں امن نصیب ہو گا۔

دعا کیجئے

اے اللہ! آپ نے اپنے محبوب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ان کی امت کو جن فضائل و انعامات سے نوازا ہے ہمیں ان کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمائیے۔

اے اللہ! حضرات صحابہ کرام کو حضور صلی اللہ علیہ سے جو محبت تھی ہمیں بھی اس محبت کا ذرہ نصیب فرمائیے۔

اے اللہ! درود شریف کے انوار و برکات سے ہماری دنیا و آخرت کے مسائل و مشکلات حل فرما دیجئے۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

besturdubooks.wordpress.com

خاص خاص درود کے خاص خاص فضائل

عن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ بن ابی لیلی قال لقینی کعب بن عجرة فقال الا اهدی لک هدیة سمعتها من النبی صلی اللہ علیه وسلم فقلت بلی فاهدهالی فقال سالنا رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فقلنا یارسول اللہ کیف الصلوٰة علیکم اهل البیت فان اللہ قدعلمنا کیف نسلم علیک قال قولوا اللهم صل علی محمدوعلٰے ال محمد کما صلیت علی ابراهیم وعلی ال ابراهیم انک حمید مجید اللهم بارک علی محمد وعلی ال محمد کما بارکت علی ابراهیم وعلی ال ابراهیم انک حمید مجید.(رواہ البخاری)

ترجمہ: حضرت عبدالرحمٰنؓ کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت کعبؓ کی ملاقات ہوئی وہ فرمانے لگے کہ میں تجھے ایک ایسا ہدیہ دوں جو میں نے حضور سے سُنا ہے میں نے عرض کیا ضرور مرحمت فرمایئے انہوں نے فرمایا کہ ہم نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یارسول اللہ آپ پر درود کن الفاظ سے پڑھا جائے یہ تو اللہ نے ہمیں بتلادیا کہ آپ پر سلام کس طرح بھیجیں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس طرح درُود پڑھا کرو۔(اللھم صل سے اخیر تک یعنی اے اللہ درود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اوران کی آل پر جیسا کہ آپ نے درود بھیجا حضرت ابراہیم پر اور انکی آل (اولاد) پر اے اللہ بیشک آپ ستودہ صفات اور بزرگ ہیں اے اللہ برکت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور انکی آل (اولاد) پر جیسا کہ برکت نازل فرمائی آپ نے حضرت ابراہیم اور انکی آل (اولاد) پر بیشک آپ ستودہ صفات اور بزرگ ہیں۔

صحابہ کرامؓ ایک دوسرے کو کس چیز کا ہدیہ پیش کرتے تھے

تشریح: ہدیہ دینے کا مطلب یہ ہے کہ ان حضرات کے ہاں رضی اللہ عنہم اجمعین مہمانوں اور دوستوں کے لئے بجائے کھانے پینے کی چیزوں کے بہترین تحائف اور بہترین ہدیئے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر شریف حضور کی احادیث، حضور کے حالات تھے۔ ان چیزوں کی قدر ان حضرات کے ہاں مادی چیزوں سے کہیں زیادہ تھی جیسا کہ ان کے حالات اس کے شاہد عدل ہیں۔ اسی بناء پر حضرت کعبؓ نے اس کو ہدیہ سے تعبیر کیا۔

حدیثِ مذکورہ کی دیگر روایات

یہ حدیث شریف بہت مشہور ہے اور حدیث کی سب کتابوں میں بہت کثرت سے ذکر کی گئی ہے اور بہت سے صحابہ کرامؓ سے مختصر اور مفصل الفاظ میں نقل کی گئی ہے۔ علامہ سخاویؒ نے قول بدیع میں اس کے بہت طرق اور مختلف الفاظ نقل کیے ہیں۔ وہ ایک حدیث میں حضرت حسنؓ سے مرسلاً نقل کرتے ہیں کہ جب آیتِ شریف اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ نازل ہوئی تو صحابہؓ نے عرض کیا یارسول اللہ! سلام تو ہم جانتے ہیں کہ وہ کس طرح ہوتا ہے آپ ہمیں درُود شریف پڑھنے کا کس طرح

besturdubooks.wordpress.com

حکم فرماتے ہیں تو حضور نے فرمایا کہ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِکَ وَبَرَکَاتِکَ الخ پڑھا کرو۔ دوسری حدیث میں ابومسعودؓ بدری سے نقل کیا ہے کہ ہم حضرت سعد بن عبادہؓ کی مجلس میں تھے کہ وہاں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ حضرت بشیرؓ نے عرض کیا یارسول اللہ! اللہ جل شانہٗ نے ہمیں دُرود پڑھنے کا حکم دیا ہے پس ارشاد فرمایئے کہ کس طرح آپ پر دُرود پڑھا کریں۔ حضور نے سکوت فرمایا یہاں تک کہ ہم تمنا کرنے لگے کہ وہ شخص سوال ہی نہ کرتا۔ پھر حضور نے ارشاد فرمایا کہ یوں کہا کرو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ الخ یہ روایت مسلم وابوداؤد وغیرہ میں ہے۔ اس کا مطلب یہ کہ ''ہم اس کی تمنا کرنے لگے'' یہ ہے کہ ان حضرات صحابہؓ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کو غایت محبت اور غایت احترام کی وجہ سے جس بات کے جواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تامل ہوتا یا سکوت فرماتے تو ان کو یہ خوف ہوتا کہ یہ سوال' کہیں منشأ مبارک کے خلاف تو نہیں ہوگیا' یا یہ کہ اس کا جواب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم نہیں تھا جس کی وجہ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو تامل فرمانا پڑا۔ بعض روایات سے اسکی تائید بھی ہوتی ہے۔ حافظ ابن حجرؒ نے طبری کی روایت سے یہ نقل کیا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے سکوت فرمایا یہاں تک کہ حضور پر وحی نازل ہوئی۔ مسند احمد وابن حبان وغیرہ میں ایک اور روایت سے نقل کیا ہے کہ ایک صحابیؓ حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حضور کے سامنے بیٹھ گئے۔ ہم لوگ مجلس میں حاضر تھے۔ ان صاحب نے سوال کیا یا رسول اللہ! سلام کا طریقہ تو ہمیں' معلوم ہوگیا جب ہم نماز پڑھا کریں تو اس میں آپ پر درود کیسے پڑھا کریں۔ حضور نے اتنا سکوت فرمایا کہ ہم لوگوں کی یہ خواہش ہونے لگی کہ یہ شخص سوال ہی نہ کرتا۔ اس کے بعد حضور نے فرمایا کہ جب نماز پڑھا کرو تو یہ درود پڑھا کرو۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ الخ۔

ایک اور روایت میں عبدالرحمٰن بن بشیرؓ سے نقل کیا ہے۔ کسی نے عرض کیا یارسول اللہ اللہ جل شانہٗ نے ہمیں صلوٰۃ وسلام کا حکم دیا ہے' سلام تو ہمیں معلوم ہوگیا آپ پر دُرود کیسے پڑھا' کریں تو حضور نے فرمایا یوں پڑھا کرو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مسند احمد' ترمذی' بیہقی وغیرہ کی روایات میں ذکر کیا گیا ہے کہ جب آیت شریفہ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ الآیۃ نازل ہوئی تو ایک صاحب نے آ کر عرض کیا۔ یارسول اللہ! سلام تو ہمیں معلوم ہے۔ آپ پر درود کیسے پڑھا کریں تو حضور نے ان کو دُرود تلقین فرمایا۔

مختلف روایات میں مختلف الفاظ کی حکمت

اور بھی بہت سی روایات میں اس قسم کے مضمون ذکر کیے گئے ہیں اور دُرودوں کے الفاظ میں اختلاف بھی ہے جو اختلاف روایات میں ہوا ہی کرتا ہے جس کی مختلف وجوہ ہوتی ہیں۔ اس جگہ ظاہر یہ ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف صحابہؓ کو مختلف الفاظ ارشاد فرمائے تا کہ کوئی لفظ خاص طور سے واجب نہ بن جائے۔ نفس دُرود شریف کا وجوب علیٰحدہ چیز ہے اور دُرود شریف کے کسی خاص لفظ کا وجوب علیٰحدہ چیز ہے کوئی خاص لفظ واجب نہیں۔

سب سے افضل دُرود شریف

یہ دُرود شریف جو اس فصل کے شروع میں نمبر ا پر لکھا گیا ہے۔ یہ بخاری شریف کی روایت ہے جو سب سے زیادہ صحیح ہے اور حنفیہ کے نزدیک نماز میں اسی کا پڑھنا اولیٰ ہے جیسا کہ علامہ شامیؒ نے لکھا ہے کہ حضرت امام محمدؒ سے سوال کیا گیا کہ حضور پر دُرود شریف کن الفاظ سے پڑھے تو انہوں نے یہی دُرود شریف ارشاد فرمایا جو فصل کے شروع میں لکھا گیا اور یہ دُرود موافق ہے جو اس کے صحیحین (بخاری ومسلم) وغیرہ میں ہے۔ علامہ شامیؒ نے

besturdubooks.wordpress.com

یہ عبارت شرح مُنیہ سے نقل کی ہے۔ شرح منیہ کی عبارت یہ ہے کہ درود موافق ہے اس کے جو صحیحین میں کعب بن عجرہؓ سے نقل کیا گیا ہے انتہیٰ اور کعبؓ بن عجرہ کی یہی روایت ہے جو اُوپر گذری۔ علامہ سخاویؒ کہتے ہیں کہ حضرت کعبؓ وغیرہ کی حدیث سے ان الفاظ کی تعیین ہوتی ہے جو حضور نے اپنے صحابہؓ کو آیت شریفہ کے امتثال امر میں سکھائے۔ اور بھی بہت سے اکابر سے اس کا افضل ہونا نقل کیا گیا ہے۔ ایک جگہ علامہ سخاویؒ لکھتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ کے اس سوال پر کہ ہم لوگوں کو اللہ جل شانہٗ نے صلوٰۃ وسلام کا حکم دیا ہے تو کون سا دُرود پڑھیں۔ حضور نے یہ تعلیم فرمایا۔ اس سے معلوم ہوا کہ یہ سب سے افضل ہے۔ امام نوویؒ نے اپنی کتاب روضہ میں تو یہاں تک لکھ دیا ہے کہ اگر کوئی شخص یہ قسم کھا بیٹھے کہ میں سب سے افضل دُرود پڑھوں گا تو اس دُرود کے پڑھنے سے قسم پوری ہو جائیگی۔

چند قابل وضاحت امور

اس کے بعد اس حدیث شریف میں چند فوائد قابل ذکر ہیں۔ ۱۔ اوّل یہ کہ صحابہ کرامؓ کا یہ عرض کرنا کہ سلام ہم جان چکے ہیں اس سے مراد التحیات کے اندر اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ ہے۔ علامہ سخاویؒ کہتے ہیں کہ ہمارے شیخ یعنی حافظ ابنِ حجرؒ کے نزدیک یہی مطلب زیادہ ظاہر ہے۔ اوجز میں امام بیہقی سے بھی یہی نقل کیا گیا ہے اور اسمیں بھی متعدد علماً سے یہی مطلب نقل کیا گیا ہے۔ ۲: ایک مشہور سوال کیا جاتا ہے کہ جب کسی چیز کے ساتھ تشبیہ دی جاتی ہے مثلاً یوں کہا جائے کہ فلاں شخص حاتم طائی جیسا سخی ہے تو سخاوت میں حاتم کا زیادہ سخی ہونا معلوم ہوتا ہے۔ اس وجہ سے اس حدیث پاک میں حضرت ابراہیم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے درود کا افضل ہونا معلوم ہوتا ہے۔ اسکے بھی اوجز میں کئی جواب دیئے گئے ہیں اور حافظ ابن حجرؒ نے فتح الباری میں دس جواب دیئے ہیں۔ کوئی عالم ہو تو خود دیکھ لے غیر عالم ہو تو کسی عالم سے دل چاہے تو دریافت کر لے۔ سب سے آسان جواب یہ ہے کہ قاعدہ اکثر یہ تو وہی ہے جو اُوپر گذرا لیکن بسا اوقات بعض مصالح سے اس کا اُلٹا ہوتا ہے جیسے قرآن پاک کے درمیان میں اللہ جل شانہٗ کے نور کے متعلق ارشاد ہے مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ الآیۃ ترجمہ: اسکے نور کی مثال اس طاق کی سی ہے جسمیں چراغ ہو اخیر آیت تک حالانکہ اللہ جل شانہٗ کے نور کو چراغوں کے نور کیساتھ کیا مناسبت۔ ۳: یہ بھی مشہور اشکال ہے کہ سارے انبیاء کرام علیٰ نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام میں حضرت ابراہیم علیہ السلام ہی کے درود کو کیوں ذکر کیا۔ اسکے بھی اوجز میں کئی جواب دیئے گئے ہیں۔ حضرت اقدس تھانوی نور اللہ مرقدہٗ نے بھی زاد السعید میں کئی جواب ارشاد فرمائے ہیں۔ زیادہ پسند یہ جواب ہے کہ حضرت ابراہیم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ جل شانہٗ نے اپنا خلیل قرار دیا۔ چنانچہ ارشاد ہے وَاتَّخَذَ اللہُ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلًا لہٰذا جو درود اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ہوگا۔ وہ محبت کی لائن کا ہوگا اور محبت کی لائن کی ساری چیزیں سب سے اُونچی ہوتی ہیں۔ لہٰذا جو دُرود محبت کی لائن کا ہوگا وہ یقیناً سب سے زیادہ لذیذ اور اُونچا ہوگا۔ چنانچہ ہمارے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ جل شانہٗ نے اپنا حبیب قرار دیا اور حبیب اللہ بنایا اور اسی لئے دونوں کا درود ایک دوسرے کے مشابہ ہوا۔ مشکوٰۃ میں حضرت ابن عباسؓ کی روایت سے قصہ نقل کیا گیا ہے کہ صحابہؓ کی ایک جماعت انبیاء کرام کا تذکرہ کر رہی تھی کہ اللہ نے حضرت ابراہیمؑ کو خلیل بنایا اور حضرت موسیٰؑ سے کلام کی اور حضرت عیسیٰؑ اللہ کا کلمہ اور روح ہیں اور حضرت آدمؑ کو اللہ نے اپنا

besturdubooks.wordpress.com

صفی قرار دیا ہے۔ اتنے میں حضور تشریف لائے۔ حضور نے ارشاد فرمایا میں نے تمہاری گفتگو سُنی، بیشک ابراہیم خلیل اللہ ہیں اور موسیٰ نجی اللہ ہیں (یعنی کلیم اللہ) اور ایسے ہی عیسیٰ اللہ کا کلمہ اور روح ہیں اور آدمؑ اللہ کے صفی ہیں لیکن بات یُوں ہے غور سے سنو کہ میں اللہ کا حبیب ہوں اور اس پر کوئی فخر نہیں کرتا اور قیامت کے دن حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا اور اس جھنڈے کے نیچے آدمؑ اور سارے انبیاءؑ ہونگے اور اس پر فخر نہیں کرتا، اور قیامت کے دن سب سے پہلے میں شفاعت کرنیوالا ہوں گا اور سب سے پہلے جس کی شفاعت قبول کی جائے گی وہ میں ہونگا اور اس پر بھی میں کوئی فخر نہیں کرتا، اور سب سے پہلے جنت کا دروازہ کھلوانے والا میں ہوں گا اور سب سے پہلے میں اور میری اُمت کے فقراء داخل ہوں گے اور اس پر بھی کوئی فخر نہیں کرتا، اور میں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ مکرّم ہوں اوّلین اور آخرین میں اور کوئی فخر نہیں کرتا۔ اور بھی متعدد روایات سے حضور کا حبیب اللہ ہونا معلوم ہوتا ہے۔ محبت اور خلت میں جو مناسبت ہے وہ ظاہر ہے اسی لئے ایک کے دُرُود کو دوسرے کے دُرُود کے ساتھ تشبیہ دی اور چونکہ حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے آباء میں ہیں اسلئے بھی من اشبہ اباہ فما ظلم آباؤ اجداد کے ساتھ مشابہت بہت ممدوح ہے۔ مشکوٰۃ کے حاشیہ پر لمعات سے اس میں ایک نکتہ بھی لکھا ہے وہ یہ کہ حبیب اللہ کا لقب سب سے اُونچا ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں کہ حبیب اللہ کا لفظ جامع ہے خلّت کو بھی اور کلیم اللہ ہونے کو بھی بلکہ اُن سے زائد چیزوں کو بھی جو دیگر انبیاء کے لئے ثابت نہیں اور وہ اللہ کا محبوب ہونا ہے ایک خاص محبت کے ساتھ میں جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے ساتھ مخصوص ہے۔

دُعا کیجئے

اے اللہ! ہمیں اپنے محبوب جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نصیب فرمایئے۔
ایسی محبت جو ہمیں اتباع سنت کی بے غبار راہ پر لے چلے۔
اے اللہ! آپ نے اپنے محبوب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ان کی امت کو جن فضائل وانعامات سے نوازا ہے ہمیں ان کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمایئے۔
اے اللہ! ہمیں درود شریف بکثرت پڑھنے اور اس کے انعامات وفضائل سے مالا مال فرمایئے۔
اے اللہ! درود شریف کی برکت سے ہماری دنیا وآخرت کے تمام مصائب ومشکلات حل فرما دیجئے۔
اے اللہ! اپنے محسن اعظم جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمایئے۔ اور چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے بکثرت درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمایئے۔
اے اللہ! حضرات صحابہ کرام کو حضور صلی اللہ علیہ سے جو محبت تھی ہمیں بھی اس محبت کا ذرہ نصیب فرمایئے۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

besturdubooks.wordpress.com

بہت بڑے ثواب والا دُرود شریف

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من سرہ ان یکتال بالمکیال الاوفی اذا صلی علینا اھل البیت فلیقل اللھم صل علی محمد النبی الامی وازواجہ امھات المؤمنین وذریتہ واھل بیتہ کما صلیت علی ابراھیم انک حمید مجید. (رواہ ابوداؤد)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ درود پڑھا کرے ہمارے گھرانے پر تو اس کا ثواب بہت بڑے پیانہ میں ناپا جائے تو وہ ان الفاظ سے دُرود پڑھا کرے (اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سے اخیر تک) ترجمہ: اے اللہ دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو نبی اُمّی ہیں اور ان کی بیویوں پر جو سارے مسلمانوں کی مائیں ہیں اور آپ کی آل اولاد پر اور آپ کے گھرانے پر جیسا کہ دُرود بھیجا آپ نے آلِ ابراہیم پر بیشک آپ ہی سزاوار حمد ہیں بزرگ ہیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اُمّی کہنے کی وجہ

تشریح: نبی اُمّی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا خاص لقب ہے اور یہ لقب آپ کا تورات انجیل اور تمام کتابوں میں جو آسمان سے اُتریں ذکر کیا گیا ہے (کذا فی المظاہر)

آپ کو نبی اُمّی کیوں کہا جاتا ہے؟ اس میں علماء کے بہت سے اقوال ہیں جن کو شروح حدیث مرقات وغیرہ میں تفصیل سے ذکر کیا گیا ہے۔ مشہور قول یہ ہے کہ اُمی ان پڑھ کو کہتے ہیں کہ جو لکھنا پڑھنا نہ جانتا ہو اور یہ چونکہ اہم ترین معجزہ ہے کہ جو شخص لکھنا پڑھنا نہ جانتا ہو وہ ایسا فصیح و بلیغ قرآن پاک لوگوں کو پڑھائے غالباً اسی معجزہ کی وجہ سے کتب سابقہ میں اس لقب کو ذکر کیا گیا ہے۔

یتیمے کہ ناکردہ قرآں درست   کتب خانہ چند ملت بشست

"جو یتیم کہ اُس نے پڑھنا بھی نہ سیکھا ہو اُس نے کتنے ہی مذہبوں کے کتب خانے دھو دیئے یعنی منسوخ کر دیئے۔"

نگارِ من کہ بمکتب نہ رفت و خط نہ نوشت
بغمزہ مسئلہ آموز صد مدرس شد

"میرا محبوب جو کبھی مکتب میں بھی نہیں گیا' لکھنا بھی نہیں سیکھا وہ اپنے اشاروں سے سینکڑوں مدرسوں کا معلم بن گیا۔"

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پسندیدہ دُرود شریف

حضرت اقدس شیخ المشائخ حضرت شاہ ولی اللہ صاحبؒ جزءِ لطیف میں تحریر فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے ان الفاظ کے ساتھ دُرود پڑھنے کا حکم فرمایا تھا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ. میں نے خواب میں اس دُرود شریف کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پڑھا تو حضور نے اس کو پسند فرمایا۔

بڑے پیانے میں ناپے جانے کا مطلب

اس کا مطلب کہ بہت بڑے پیانہ میں ناپا جائے یہ ہے کہ عرب میں کھجوریں غلہ وغیرہ پیانوں میں ناپ کر بیچا جاتا تھا جیسا کہ ہمارے شہروں میں یہ چیزیں وزن سے بکتی ہیں تو بہت بڑے پیانہ کا مطلب گویا بہت بڑی ترازو ہوا اور گویا حدیث پاک کا مطلب یہ ہوا کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے دُرود کا

besturdubooks.wordpress.com

ثواب بہت بڑی ترازو میں تولا جائے اور ظاہر ہے کہ بہت بڑی ترازو میں وہی چیز تولی جائیگی جس کی مقدار بہت زیادہ ہوگی' تھوڑی مقدار بڑی ترازو میں تولی بھی نہیں جاسکتی۔ جن ترازو میں حمام کے لکڑے تولے جاتے ہوں' اُن میں تھوڑی چیز وزن میں بھی نہیں آسکتی۔ پاسنگ میں رہ جائے گی۔ ملا علی قاریؒ نے اور اس سے قبل علامہ سخاویؒ نے یہ لکھا ہے کہ جو چیزیں تھوڑی مقدار میں ہوا کرتی ہیں وہ ترازوؤں میں تُلا کرتی ہیں اور جو بڑی مقداروں میں ہُوا کرتی ہیں وہ عام طور سے پیمانوں ہی میں ناپی جاتی ہیں' ترازوؤں میں ان کا آنا مشکل ہوتا ہے۔ علامہ سخاویؒ نے حضرت ابو مسعودؓ سے بھی حضور کا یہی ارشاد نقل کیا ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ' کی حدیث سے بھی یہی نقل کیا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا دُرود بہت بڑے پیمانہ سے ماپا جائے جب وہ ہم اہل بیت پر دُرود بھیجے تو یوں پڑھا کرے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

اور حسن بصری سے نقل کیا ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض سے بھرپور پیالہ پیئے وہ یہ درود پڑھا کرے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اس حدیث کو قاضی عیاضؒ نے بھی شفا میں نقل کیا ہے

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

دُعا کیجئے

اے اللہ! ہمیں اپنے محبوب جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نصیب فرمائیے۔

ایسی محبت جو ہمیں اتباع سنت کی بے غبار راہ پر لے چلے۔

اے اللہ! ہمیں درود شریف بکثرت پڑھنے اور اس کے انعامات وفضائل سے مالا مال فرمائیے۔

اے اللہ! درود شریف کی برکت سے ہماری دنیا وآخرت کے تمام مصائب ومشکلات حل فرمادیجئے۔

اے اللہ! اپنے محسن اعظم جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائیے۔ اور چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے بکثرت درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائیے۔

اے اللہ! حضرات صحابہ کرام کو حضور صلی اللہ علیہ سے جو محبت تھی ہمیں بھی اس محبت کا ذرہ نصیب فرمائیے۔

اے اللہ! آپ نے جن خوش نصیب حضرات کو درود شریف کی برکات سے نوازا ہے ہمیں بھی محض اپنے فضل وکرم سے ان حضرات میں شامل فرمادیجئے۔

اے اللہ! درود شریف کے انوار وبرکات سے ہماری دنیا وآخرت کے مسائل ومشکلات حل فرمادیجئے۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

besturdubooks.wordpress.com

جمعہ کے دن دُرود شریف کی کثرت کا حکم

عن ابی الدرداء رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه واله وسلم اکثروامن الصلوة علی یوم الجمعة فانه یوم مشهود تشهده الملئكة وان احدالن یصلی علی الاعرضت علی صلوته حتی یفرغ منها قال قلت وبعد الموت قال ان الله حرم علی الارض ان تاکل اجساد الانبیآء علیهم الصلوٰة والسلام (رواه ابن ماجة)

ترجمہ: حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ میرے اوپر جمعہ کے دن کثرت سے دُرود بھیجا کرو اسلئے کہ یہ ایسا مبارک دن ہے کہ ملائکہ اسمیں حاضر ہوتے ہیں اور جب کوئی شخص مجھ پر دُرود بھیجتا ہے تو وہ دُرود اس کے فارغ ہوتے ہی مجھ پر پیش کیا جاتا ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کے انتقال کے بعد بھی۔ حضور نے ارشاد فرمایا ہاں انتقال کے بعد بھی اللہ جل شانہٗ نے زمین پر یہ بات حرام کردی ہے کہ وہ انبیاء کے بدنوں کو کھائے۔ پس اللہ کا نبی زندہ ہوتا ہے رزق دیا جاتا ہے۔

وفات کے بعد بھی دُرود پیش ہوتا ہے

ملا علی قاریؒ کہتے ہیں کہ اللہ جل شانہٗ نے انبیاء کے اجساد کو زمین پر حرام کردیا۔ پس کوئی فرق نہیں ہے اُن کے لئے دونوں حالتوں یعنی زندگی اور موت میں، اور اس حدیث پاک میں اس طرف بھی اشارہ ہے کہ دُرود روح مبارک اور بدن مبارک دونوں پر پیش ہوتا ہے اور حضور کا یہ ارشاد کہ اللہ کا نبی زندہ ہے رزق دیا جاتا ہے، سے مراد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک ذات ہوسکتی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ اس سے ہر نبی مراد ہے اس لئے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اپنی قبر میں کھڑے ہوئے نماز پڑھتے دیکھا اور اسی طرح حضرت ابراہیم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی دیکھا جیسا کہ مسلم شریف کی حدیث میں ہے اور یہ حدیث کہ انبیاء اپنی قبروں میں زندہ ہیں نماز پڑھتے ہیں صحیح ہے اور رزق سے مراد رزق معنوی بھی ہوسکتا ہے اور اس میں بھی کوئی مانع نہیں کہ رزق حسّی مراد ہو اور وہی ظاہر ہے۔

دوسری روایات

علامہ سخاویؒ نے یہ حدیث بہت سے طرق سے نقل کی ہے۔ حضرت اوسؓ کے واسطہ سے حضور کا ارشاد نقل کیا ہے تمہارے افضل ترین ایام میں سے جمعہ کا دن ہے، اسی دن میں حضرت آدمؑ کی پیدائش ہوئی۔ اسی میں اُن کی وفات ہوئی اسی دن میں نفخہ (پہلا صور) اور اسی میں صعقہ (دوسرا صور) ہوگا، پس اس دن میں مجھ پر کثرت سے دُرود بھیجا کرو اس لئے کہ تمہارا دُرود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارا دُرود آپ پر کیسے پیش کیا جائیگا آپ تو (قبر میں) بوسیدہ ہوچکے ہونگے؟ حضور نے ارشاد فرمایا کہ اللہ جل شانہٗ نے زمین پر یہ بات حرام کردی ہے کہ وہ انبیاء علیہم السلام کے بدنوں کو کھاوے۔ حضرت ابوامامہؓ کی حدیث سے بھی حضور کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ میرے اوپر ہر جمعہ کے دن کثرت سے دُرود بھیجا کرو اس لئے کہ میری اُمت کا دُرود ہر جمعہ کو پیش کیا جاتا ہے۔ پس جو شخص میرے اوپر دُرود پڑھنے میں سب سے زیادہ ہوگا وہ مجھ سے (قیامت کے دن) سب سے زیادہ قریب ہوگا۔ یہ مضمون کہ کثرت سے دُرود پڑھنے والا قیامت کے دن حضور سے

besturdubooks.wordpress.com

سب سے زیادہ قریب ہوگا۔ حضرت ابو مسعود انصاری کی حدیث سے بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جمعہ کے دن میرے اوپر کثرت سے درود بھیجا کرو اسلئے کہ جو شخص بھی جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھ پر فوراً پیش ہوتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی حضور کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ میرے اوپر روشن رات اور روشن دن (یعنی جمعہ کے دن) میں کثرت سے درود بھیجا کرو۔ اسلئے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے تو میں تمہارے لئے دُعا اور استغفار کرتا ہوں۔ اسی طرح حضرت ابن عمرؓ حضرت حسن بصریؒ حضرت خالد بن معدانؒ وغیرہ سے حضور کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے دُرود بھیجا کرو۔

حضرت سلیمان بن سحیمؒ اور حضرت شیبانؒ کے واقعات

سلیمان بن سحیمؒ کہتے ہیں میں نے خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! جو لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں اور آپ کی خدمت میں سلام کرتے ہیں کیا آپ کو اس کا پتہ چلتا ہے؟ حضور نے فرمایا ہاں! اور میں اُن کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔ ابراہیم بن شیبانؒ کہتے ہیں کہ جب میں نے حج کیا اور مدینہ پاک حاضری ہوئی اور میں نے قبر اطہر کی طرف بڑھ کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سلام عرض کیا تو میں نے روضۂ اطہر سے وعلیک السلام کی آواز سُنی۔

جمعہ کے دن دُرود کی فضیلت کی وجہ

حافظ ابن قیمؒ سے نقل کیا گیا ہے کہ جمعہ کے دن دُرود شریف کی زیادہ فضیلت کی وجہ یہ ہے کہ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اطہر ساری مخلوق کی سردار ہے اس لئے اس دن کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کے ساتھ ایک ایسی خصوصیت ہے جو اور دنوں کو نہیں اور بعض لوگوں نے یہ بھی کہا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم باپ کی پشت سے اپنی ماں کی پیٹ میں اسی دن تشریف لائے تھے۔

علامہ سخاویؒ کہتے ہیں کہ جمعہ کے دن درود شریف کی فضیلت حضرت ابو ہریرہؓ، حضرت انس، اوس بن اوسؓ ابو امامہ، ابو الدرداءؓ، ابو مسعودؓ حضرت عمرؓ ان کے صاحبزادے عبداللہ وغیرہ حضرات رضی اللہ عنہم سے نقل کی گئی ہے۔ جن کی روایات علامہ سخاویؒ نے نقل کی ہیں۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

دُعا کیجئے

اے اللہ! ہمیں درود شریف بکثرت پڑھنے اور اس کے انعامات وفضائل سے مالا مال فرمائیے۔
اے اللہ! درود شریف کی برکت سے ہماری دنیا وآخرت کے تمام مصائب ومشکلات حل فرما دیجئے۔
اے اللہ! حضرات صحابہ کرام کو حضور صلی اللہ علیہ سے جو محبت تھی ہمیں بھی اس محبت کا ذرہ نصیب فرمائیے۔
اے اللہ! روز محشر ہمیں اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سفاعت نصیب فرمائیے اور ایسے محسن عظیم کے حقوق وآداب بجالانے کی توفیق عطا فرمائیے۔
اے اللہ! درود شریف کے انوار وبرکات سے ہماری دنیا وآخرت کے مسائل ومشکلات حل فرما دیجئے۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

besturdubooks.wordpress.com

اَسّی سال کے گناہ معاف

وعن ابی هريرة رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم الصلوة علی نور علی الصراط ومن صلی علی يوم الجمعة ثمانين مرة غفرت له ذنوب ثمانين عاماً (ذکرہ السخاوی)

ترجمہ: ابوہریرہؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ مجھ پر درود پڑھنا۔ پل صراط پر گذرنے کے وقت نور ہے اور جو شخص جمعہ کے دن اسی ۸۰ دفعہ مجھ پر درود بھیجے اس کے اسی ۸۰ سال کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔

تشریح: علامہ سخاویؒ نے قولِ بدیع میں اس حدیث کو متعدد روایات سے جن پر ضعف کا حکم بھی لگایا ہے نقل کیا اور صاحب اتحاف نے بھی شرح احیاء میں اس حدیث کو مختلف طرق سے نقل کیا ہے اور محدثین کا قاعدہ ہے ضعیف روایت بالخصوص جب کہ وہ متعدد طرق سے نقل کی جائے فضائل میں معتبر ہوتی ہے۔ غالباً اسی وجہ سے جامع الصغیر میں ابوہریرہؓ کی اس حدیث پر حسن کی علامت لگائی ہے۔ ملا علی قاریؒ نے شرح شفا میں جامع الصغیر کے حوالہ سے بروایت طبرانی ودارقطنی اس حدیث کو نقل کیا ہے۔ علامہ سخاویؒ کہتے ہیں کہ یہ حدیث حضرت انسؓ کی روایت سے بھی نقل کی جاتی ہے اور حضرت ابوہریرہؓ کی ایک حدیث میں یہ نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے اسی ۸۰ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا۔ اس کے اسی ۸۰ سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسی سال کی عبادت کا ثواب اس کے لئے لکھا جائے گا۔ دارقطنی کی ایک روایت میں حضور کا ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر اسی ۸۰ مرتبہ درود شریف پڑھے اُس کے اسی ۸۰ سال کے گناہ معاف کئے جائیں گے۔ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! درود کس طرح پڑھا جائے؟ حضور نے ارشاد فرمایا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔ اور یہ پڑھ کر ایک انگلی بند کرلے۔ اُنگلی بند کرنے کا مطلب یہ ہے کہ انگلیوں پر شمار کیا جائے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے انگلیوں پر گننے کی ترغیب وارد ہوئی ہے اور ارشاد ہوا کہ انگلیوں پر گنا کرو اسلئے کہ قیامت میں ان کو گویائی دی جائیگی اور اُن سے پوچھا جائیگا ہم لوگ اپنے ہاتھوں سے سینکڑوں گناہ کرتے ہیں جب قیامت کے دن پیشی کے وقت میں ہاتھ اور انگلیاں وہ ہزار گناہ گنوائیں' جو اُن سے زندگی میں کیے گئے ہیں ان کے ساتھ کچھ نیکیاں بھی گنوائیں جو اُن سے کی گئی ہیں یا اُن سے گنی گئی ہیں۔ دارقطنی کی اس روایت کو حافظ عراقیؒ نے حسن بتلایا ہے۔ حضرت علیؓ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سو ۱۰۰ مرتبہ درود پڑھے اس کے ساتھ قیامت کے دن ایک ایسی روشنی آئیگی کہ اگر اس روشنی کو ساری مخلوق پر تقسیم کیا جائے تو سب کو کافی ہوجائے۔ حضرت سہل بن عبداللہؓ سے نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ اسی ۸۰ دفعہ پڑھے اس کے اسی ۸۰ سال کے گناہ معاف ہوں۔ علامہ سخاویؒ نے ایک دوسری جگہ حضرت انسؓ کی حدیث میں حضور کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے اور وہ قبول ہوجائے تو اس کے اسی ۸۰ سال کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

حضرت تھانوی نور اللہ مرقدہٗ نے زاد السعید میں بحوالہ درمختار اصبہانی سے بھی حضرت انسؓ کی اس حدیث کو نقل فرمایا ہے۔ علامہ شامیؒ نے اس میں طویل بحث کی ہے کہ دُرود شریف میں بھی مقبول اور غیر مقبول ہوتے ہیں یا نہیں۔

دُرود شریف نامقبول نہیں ہوتا

شیخ ابوسلیمان دارانیؒ سے نقل کیا ہے کہ ساری عبادتوں میں مقبول اور مردود ہونے کا احتمال ہے لیکن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر تو درود شریف قبول ہی ہوتا ہے اور بھی بعض صوفیہ سے یہی نقل کیا ہے۔

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کو واجب کرنیوالا دُرود شریف

حضرت رویفعؓ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں جو شخص اس طرح کہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

المقعد المقرب کیا ہے

دُرود شریف کے الفاظ کا ترجمہ یہ ہے ’’اے اللہ آپ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر دُرود بھیجئے اور ان کو قیامت کے دن ایسے مبارک ٹھکانے پر پہنچایئے جو آپ کے نزدیک مقرب ہو۔‘‘ علماء کے مقعد مقرب یعنی مقرب ٹھکانے میں مختلف اقوال ہیں۔ علامہ سخاویؒ کہتے ہیں کہ محتمل ہے کہ اس سے وسیلہ مراد ہو یا مقامِ محمود یا آپ کا عرش پر تشریف رکھنا یا آپ کا وہ مقام عالی جو سب سے اعلیٰ وارفع ہے حرز ثمین میں لکھا ہے کہ مقعد کو مقرب کے ساتھ اس لئے موصوف کیا ہے کہ جو شخص اس میں ہوتا ہے وہ مقرب ہوتا ہے اس وجہ سے گویا اس مکان ہی کو مقرب قرار دیا اور اس کے مصداق میں علاوہ ان اقوال کے جو سخاویؒ سے گذرے ہیں کرسی پر تشریف فرما ہونے کا اضافہ کیا ہے۔ ملا علی قاریؒ کہتے ہیں کہ مقعد مقرب سے مراد مقامِ محمود ہے اس لئے کہ روایت میں ’’یوم القیمۃ‘‘ کا لفظ ذکر کیا گیا ہے۔ اور بعض روایات میں ’’المقرب عندک فی الجنة‘‘ کا لفظ آیا ہے یعنی وہ ٹھکانہ جو جنت میں مقرب ہو اس بناء پر اس سے مراد وسیلہ ہوگا جو جنت کے درجات میں سب سے اعلیٰ درجہ ہے۔ بعض علماء نے کہا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے دو مقام علٰیحدہ علٰیحدہ ہیں۔ ایک مقام تو وہ ہے جب کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم شفاعت کے میدان میں عرشِ معلٰی کے دائیں جانب ہوں گے جس پر اوّلین و آخرین سب کو رشک ہوگا اور دوسرا آپ کا مقام جنت میں جس کے اُوپر کوئی درجہ نہیں۔ بخاری شریف کی ایک بہت طویل حدیث میں جسمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بہت طویل خواب جس میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دوزخ، جنت وغیرہ اور زنا کار، سود خوار وغیرہ لوگوں کے ٹھکانے دیکھے اس کے اخیر میں ہے کہ پھر وہ دونوں فرشتے مجھے ایک گھر میں لے گئے جس سے زیادہ حسین اور بہتر مکان میں نے نہیں دیکھا تھا، اس میں بہت سے بوڑھے اور جوان عورتیں اور بچے تھے اس کے بعد وہاں سے نکال کر مجھے وہ ایک درخت پر لے گئے وہاں ایک مکان پہلے سے بھی بڑھیا تھا۔ میرے پوچھنے پر اُنہوں نے بتایا کہ پہلا مکان عام مسلمانوں کا ہے اور یہ شہداء کا۔ اسکے بعد انہوں نے کہا ذرا اُوپر سر اٹھایئے تو میں نے سر اُٹھا کر دیکھا تو ایک اَبر سا نظر آیا۔ میں نے کہا کہ میں اسکو بھی دیکھ لوں۔ ان دونوں فرشتوں نے کہا کہ ابھی آپ کی عمر باقی ہے جب پوری ہو جائیگی جب آپ اس میں تشریف لے جائیں گے۔

besturdubooks.wordpress.com

اللہ اللہ لوٹ کی جائے ہے

درود شریف کی مختلف احادیث میں مختلف الفاظ پر شفاعت واجب ہونے کا وعدہ کسی قیدی یا مجرم کو اگر یہ معلوم ہو جائے کہ حاکم کے یہاں فلاں شخص کا اثر ہے اور اس کی سفارش حاکم کے یہاں بڑی وقیع ہوتی ہے تو اس سفارشی کی خوشامد میں کتنی دوڑ دھوپ کی جاتی ہے۔ ہم میں سے کونسا ایسا ہے جو بڑے سے بڑے گناہ کا مجرم نہیں اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جیسا سفارشی جو اللہ کا حبیب سارے رسولوں اور تمام مخلوق کا سردار وہ کیسی آسان چیز پر اپنی سفارش کا وعدہ اور وعدہ بھی ایسا مؤکد فرماتے ہیں کہ مجھ پر اس کی سفارش واجب ہے۔ پھر بھی اگر کوئی شخص اس سے فائدہ نہ اٹھائے تو کس قدر خسارہ کی بات ہے۔ لغویات میں اوقات ضائع کرتے ہیں، فضول باتوں بلکہ غیبت وغیرہ گناہوں میں قیمتی اوقات کو برباد کرتے ہیں۔ ان اوقات کو درود شریف میں اگر خرچ کیا جائے تو کتنے فوائد حاصل ہوں۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

دُعا کیجئے

اے اللہ! ہمیں اپنے محبوب جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نصیب فرمایئے۔ ایسی محبت جو ہمیں اتباع سنت کی بے غبار راہ پر لے چلے۔

اے اللہ! آپ نے اپنے محبوب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ان کی امت کو جن فضائل وانعامات سے نوازا ہے ہمیں ان کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمایئے۔

اے اللہ! ہمیں درود شریف بکثرت پڑھنے اور اس کے انعامات وفضائل سے مالا مال فرمایئے۔

اے اللہ! درود شریف کی برکت سے ہماری دنیا و آخرت کے تمام مصائب ومشکلات حل فرما دیجئے۔

اے اللہ! اپنے محسن اعظم جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمایئے۔ اور چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے بکثرت درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمایئے۔

اے اللہ! حضرات صحابہ کرام کو حضور صلی اللہ علیہ سے جو محبت تھی ہمیں بھی اس محبت کا ذرہ نصیب فرمایئے۔

اے اللہ! آپ نے جن خوش نصیب حضرات کو درود شریف کی برکات سے نوازا ہے ہمیں بھی محض اپنے فضل وکرم سے ان حضرات میں شامل فرما دیجئے۔

اے اللہ! روز محشر ہمیں اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سفاعت نصیب فرمایئے اور ایسے محسن عظیم کے حقوق و آداب بجالانے کی توفیق عطا فرمایئے۔

اے اللہ! درود شریف کے انوار وبرکات سے ہماری دنیا و آخرت کے مسائل ومشکلات حل فرما دیجئے۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

besturdubooks.wordpress.com

وہ درود جس کا ثواب ستر فرشتے ہزار دن تک لکھتے رہتے ہیں

عن ابن عباس رضي الله عنه قال قال رسول الله صل الله عليه وسلم من قال جزى الله عنا محمدا اما هوا هله اتعب سبعين كاتبا الف صباح (رواه الطبرانی)

ترجمہ: حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ حضور کا ارشاد نقل فرماتے ہیں جو شخص یہ دعا کرے جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ ترجمہ: اللہ جل شانہٗ جزا دے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ہم لوگوں کی طرف سے جس بدلے کے وہ مستحق ہیں۔" تو اس کا ثواب ستر ۷۰ فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا۔

تشریح: نزہۃ المجالس میں بروایت طبرانی حضرت جابر کی حدیث سے حضور کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص صبح و شام یہ درود پڑھا کرے اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَاھُوَ اَھْلُہٗ وہ اس کا ثواب لکھنے والوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے رکھے گا۔ مشقت میں ڈالے گا کا مطلب یہ ہے کہ وہ ایک ہزار دن تک اس کا ثواب لکھتے لکھتے تھک جائیں گے۔ بعض علماء نے "جس بدلے کے وہ مستحق ہیں" کی جگہ "جو بدلہ اللہ کی شان کے مناسب ہے"۔ لکھا ہے یعنی جتنا بدلہ عطا کرنا تیری شایانِ شان ہو وہ عطا فرما اور اللہ تعالیٰ کی شان کے مناسب بالخصوص اپنے محبوب کیلئے ظاہر ہے کہ بے انتہاء ہوگا۔ حضرت حسن بصریؒ سے ایک طویل درود شریف کے ذیل میں نقل کیا گیا ہے کہ وہ اپنے درود شریف میں یہ الفاظ بھی پڑھا کرتے تھے۔ وَاجْزِہٖ عَنَّا خَیْرَمَا جَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ "اے اللہ حضور کو ہماری طرف سے اس سے زیادہ بہتر بدلہ عطا فرمایئے جتنا کسی نبی کو اس کی اُمت کی طرف سے عطا فرمایا۔" ایک اور حدیث میں نقل کیا گیا ہے جو شخص یہ الفاظ پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًا وَّلِحَقِّہٖ اَدَاءً وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا مِنْ اَفْضَلِ مَاجَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصَّالِحِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ جو شخص سات جمعوں تک ہر جمعہ کو سات مرتبہ اس دُرود کو پڑھے اس کے لئے میری شفاعت واجب ہے۔ ایک علامہ جو ابن المشتہر کے نام سے مشہور ہیں یوں کہتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ جل شانہٗ کی ایسی حمد کرے جو اس سب سے زیادہ افضل ہو جو اب تک اسکی مخلوق میں سے کسی نے کی ہو اوّلین و آخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں اور زمین والوں سے بھی افضل ہو اور اسی طرح یہ چاہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا دُرود پڑھے جو اس سب سے افضل ہو جتنے دُرود کسی نے پڑھے ہیں۔ اور اسی طرح یہ بھی چاہتا ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ شانہٗ سے کوئی ایسی چیز مانگے جو اس سب سے افضل ہو جو کسی نے مانگی ہو تو وہ یہ پڑھا کرے۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ وَافْعَلْ بِنَامَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ جس کا ترجمہ یہ ہے "اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے پس تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور ہمارے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شایانِ شان ہو بیشک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور مغفرت کرنے والا ہے۔"

besturdubooks.wordpress.com

روزانہ سو مرتبہ درود پڑھنے والے کی طرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سلام

ابوالفضل قوماثیؒ کہتے ہیں کہ ایک شخص خراسان سے میرے پاس آیا اور اُس نے یہ بیان کیا کہ میں مدینہ پاک میں تھا میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی۔ تو حضور نے مجھ سے یہ ارشاد فرمایا۔ جب تو ہمدان جائے تو ابوالفضل بن زیرک کو میری طرف سے سلام کہہ دینا۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! یہ کیا بات؟ تو حضور نے ارشاد فرمایا کہ وہ مجھ پر روزانہ سو۱۰۰ مرتبہ یا اس سے بھی زیادہ یہ درود پڑھا کرتا ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ن النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ جَزَى اللّٰهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ۔ ابوالفضلؒ کہتے ہیں کہ اس شخص نے قسم کھائی کہ وہ مجھے یا میرے نام کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب میں بتانے سے پہلے نہیں جانتا تھا۔ ابوالفضلؒ کہتے ہیں کہ میں نے اس کو کچھ غلہ دینا چاہا تو اس نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کو بیچتا نہیں (یعنی اس کا کوئی معاوضہ نہیں لیتا ابوالفضلؒ کہتے ہیں کہ اس کے بعد پھر میں نے اس شخص کو نہیں دیکھا (بدیع)

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

دُعا کیجئے

اے اللہ! ہمیں اپنے محبوب جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نصیب فرمایئے۔ ایسی محبت جو ہمیں اتباع سنت کی بے غبار راہ پر لے چلے۔

اے اللہ! آپ نے اپنے محبوب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ان کی امت کو جن فضائل وانعامات سے نوازا ہے ہمیں ان کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمایئے۔

اے اللہ! ہمیں درود شریف بکثرت پڑھنے اور اس کے انعامات وفضائل سے مالا مال فرمایئے۔

اے اللہ! درود شریف کی برکت سے ہماری دنیا وآخرت کے تمام مصائب ومشکلات حل فرما دیجئے۔

اے اللہ! اپنے محسن اعظم جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمایئے۔ اور چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے بکثرت درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمایئے۔

اے اللہ! حضرات صحابہ کرام کو حضور صلی اللہ علیہ سے جو محبت تھی ہمیں بھی اس محبت کا ذرہ نصیب فرمایئے۔

اے اللہ! آپ نے جن خوش نصیب حضرات کو درود شریف کی برکات سے نوازا ہے ہمیں بھی محض اپنے فضل وکرم سے ان حضرات میں شامل فرما دیجئے۔

اے اللہ! درود شریف کے انوار وبرکات سے ہماری دنیا وآخرت کے مسائل ومشکلات حل فرما دیجئے۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

besturdubooks.wordpress.com

اذان کے بعد درود شریف اور وسیلہ کی دعاء

عن عبدالله بن عمرو بن العاص رضی الله عنه انه سمع النبی صلی الله علیه وسلم یقول اذا سمعتم المؤذن فقولوا مثل مایقول ثم صلوا علی فانه من صلی علی صلوٰة صلی الله علیه عشرا ثم سلوا الله لی الوسیلة فانها منزلة فی الجنة لا تنبغی الالعبد من عباد الله وارجوا ان اکون اناهو فمن سال لی الوسیلة حلت علیه الشفاعة (رواہ مسلم)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جب تم اذان سُنا کرو تو جو الفاظ مؤذن کہے وہی تم کہا کرو۔ اس کے بعد مجھ پر درود بھیجا کرو اس لئے کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ جل شانہٗ اُس پر دس ۱۰ دفعہ درود بھیجتے ہیں پھر اللہ جل شانہٗ سے میرے لئے وسیلہ کی دُعا کیا کرو۔ وسیلہ جنت کا ایک درجہ ہے جو صرف ایک ہی شخص کو ملے گا اور مجھے اُمید ہے کہ وہ ایک شخص میں ہی ہوں پس جو شخص میرے لئے اللہ سے وسیلہ کی دُعا کریگا اُس پر میری شفاعت اُتر پڑے گی۔

وسیلہ کی دعاء مانگنے پر شفاعت واجب ہو جاتی ہے

تشریح: اُتر پڑے گی کا مطلب یہ ہے کہ محقق ہو جائے گی۔ اس لئے کہ بعض روایات میں اسکی جگہ یہ ارشاد ہے کہ اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جائیگی۔ بخاری شریف کی ایک حدیث میں یہ ہے کہ جو شخص اذان سُنے اور یہ دُعا پڑھے اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ اِۨلْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا اِۨلَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اس کے لئے میری شفاعت اُتر جاتی ہے۔ حضرت ابوالدرداؓ سے نقل کیا گیا ہے کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اذان سُنتے تو خود بھی یہ دُعا پڑھتے اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰتِهٖ سُؤْلَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اور حضور اتنی آواز سے پڑھا کرتے تھے کہ پاس والے اس کو سُنتے تھے۔

وسیلہ کیا چیز ہے

اور بھی متعدد احادیث سے علامہ سخاویؒ نے یہ مضمون نقل کیا ہے اور حضرت ابوہریرہؓ سے حضور کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جب تم مجھ پر درود پڑھا کرو تو میرے لئے وسیلہ بھی مانگا کرو۔ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! وسیلہ کیا چیز ہے؟ حضور نے فرمایا کہ جنت کا اعلیٰ درجہ ہے جو صرف ایک ہی شخص کو ملے گا اور مجھے یہ اُمید ہے کہ وہ شخص میں ہی ہونگا۔ علامہ سخاویؒ کہتے ہیں کہ وسیلہ کے اصلی معنی لغت میں تو وہ چیز ہے کہ جس کیوجہ سے کسی بادشاہ یا کسی بڑے آدمی کی بارگاہ میں تقرب حاصل کیا جائے۔ لیکن اس جگہ ایک عالی درجہ مراد ہے جیسا کہ خود حدیث میں وارد ہے کہ وہ جنت کا ایک درجہ ہے اور قرآنِ پاک کی آیت وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ میں ائمہ تفسیر کے دو قول ہیں ایک تو یہ کہ اس سے وہی تقرب مراد ہے جو اوپر گذرا۔ حضرت ابن عباسؓ مجاہدؒ عطاوغیرہ سے یہی قول نقل کیا گیا ہے۔ قتادہؒ کہتے ہیں کہ اللہ کی طرف تقرب حاصل کرو اس چیز کے ساتھ جو اس کو راضی کردے۔ واحدیؒ بغدادیؒ زمخشریؒ سے بھی یہی نقل کیا گیا ہے کہ وسیلہ ہر وہ چیز ہے جس سے تقرب حاصل کیا جاتا ہو' قرابت ہو یا کوئی عمل اور اس قول میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے توسّل حاصل کرنا بھی داخل ہے اھ اور علامہ جزریؒ نے حِصنِ حَصِین میں آداب دعا میں لکھا ہے وَاَنْ يَّتَوَسَّلَ اِلَى اللّٰهِ

besturdubooks.wordpress.com

تَعَالٰی بِاَنْبِیَآئِهٖ وَالصَّالِحِیْنَ مِنْ عِبَادِهٖ. یعنی توسل حاصل کرے اللہ جل شانہٗ کی طرف اس کی انبیاء کے ساتھ جیسا کہ بخاری، مسند بزار اور حاکم کی روایت سے معلوم ہوتا ہے اور اللہ کے نیک بندوں کے ساتھ جیسا کہ بخاری سے معلوم ہوتا ہے علامہ سخاویؒ کہتے ہیں اور دوسرا قول آیتِ شریفہ میں یہ ہے کہ اس سے مراد محبت ہے یعنی اللہ کے محبوب بنو جیسا کہ ماوردیؒ وغیرہ نے ابوزید سے نقل کیا ہے۔

مقامِ فضیلت اور مقامِ محمود

اور حدیثِ پاک میں فضیلت سے مراد وہ مرتبہ عالیہ ہے جو ساری مخلوق سے اونچا ہو اور احتمال ہے کوئی اور مرتبہ مراد ہو یا وسیلہ کی تفسیر ہو۔ اور مقامِ محمود وہی ہے جسکو اللہ جل شانہٗ نے اپنے پاک کلام میں سورۂ بنی اسرائیل میں ارشاد فرمایا ہے عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔ ترجمہ: "اُمید ہے کہ پہنچائیں گے آپ کو آپ کے رب مقامِ محمود میں۔" مقامِ محمود کی تفسیر میں علماء کے چند اقوال ہیں یہ کہ وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی اُمت کے اُوپر گواہی دینا ہے اور کہا گیا ہے کہ حمد کا جھنڈا جو قیامت کے دن آپ کو دیا جائیگا مُراد ہے اور بعض نے کہا ہے کہ اللہ جل شانہٗ آپ کو قیامت کے دن عرش پر اور بعض نے کہا کرسی پر بٹھانے کو کہا ہے۔ ابنِ جوزیؒ نے ان دونوں قولوں کو بڑی جماعت سے نقل کیا ہے اور بعضوں نے کہا کہ اس سے مراد شفاعت ہے اس لئے کہ وہ ایسا مقام ہے کہ اس میں اولین وآخرین سب ہی آپ کی تعریف کریں گے۔ علامہ سخاویؒ استاذ حافظ ابنِ حجرؒ کے اتباع میں کہتے ہیں، ان اقوال میں کوئی منافات نہیں اس واسطے کہ احتمال ہے کہ عرش و کرسی پر بٹھانا شفاعت کی اجازت کی علامت ہو اور جب حضور وہاں تشریف فرما ہوجائیں تو اللہ جل شانہٗ ان کو حمد کا جھنڈا عطا فرمائے اور اس کے بعد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اُمت پر گواہی دیں۔ ابنِ حبان کی ایک حدیث میں حضرت کعب بن مالکؓ سے حضور کا ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ اللہ جل شانہٗ قیامت کے دن لوگوں کو اٹھائیں گے پھر مجھے ایک سبز جوڑا پہنائیں گے، پھر میں وہ کہوں گا جو اللہ چاہیں، پس یہی مقامِ محمود ہے۔ حافظ ابنِ حجرؒ کہتے ہیں کہ "پھر میں کہوں گا" سے مراد وہ حمد وثنا ہے جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم، شفاعت سے پہلے کہیں گے اور مقامِ محمود ان سب چیزوں کے مجموعہ کا نام ہے جو اس وقت میں پیش آئیں گی انتہٰی۔ حضور کے اس ارشاد کا مطلب کہ میں وہ کہوں گا جو اللہ چاہیں گے حدیث کی کتابوں بخاری، مسلم شریف وغیرہ میں شفاعت کی طویل حدیث میں حضرت انسؓ سے نقل کیا گیا ہے جس میں یہ مذکور ہے کہ جب میں اللہ تعالیٰ کی زیارت کروں گا تو سجدہ میں گر جاؤں گا۔ اللہ جل شانہٗ مجھے سجدہ میں جب تک چاہیں گے پڑا رہنے دیں گے۔ اس کے بعد اللہ جل شانہٗ کا ارشاد ہوگا۔ محمد سر اُٹھاؤ۔ اور کہو تمہاری بات سُنی جائیگی، سفارش کرو قبول کی جائے گی، مانگو تمہارا سوال پورا کیا جائے گا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں، اس پر میں سجدہ سے سر اُٹھاؤں گا۔ پھر اپنے رب کی وہ حمد وثناء کروں گا جو اس وقت میرا رب مجھے الہام کرے گا۔ پھر میں اُمت کے لئے سفارش کروں گا۔ بہت لمبی حدیث سفارش کی ہے جو مشکوٰۃ میں بھی مذکور ہے

یہاں ہاں اجازت ہے تجھے آ' آج عزت ہے تجھے
زیبا شفاعت ہے تجھے بے شک یہ ہے حصہ ترا

تنبیہ: یہاں ایک بات قابلِ لحاظ ہے کہ اُوپر کی دُعاء میں اَلْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ کے بعد وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ کا لفظ بھی مشہور ہے۔

محدثین فرماتے ہیں کہ یہ لفظ اس حدیث میں ثابت نہیں۔ البتہ بعض روایات میں جیسا کہ حصنِ حصین میں بھی ہے۔ اس کے اخیر میں اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ کا اضافہ ہے۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

besturdubooks.wordpress.com

مسجد میں آتے جاتے ہوئے سلام بھیجنا

عن ابی حمیداو ابی اسید الساعدی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل احدکم فی المسجد فلیسلم علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم لیقل اللھم افتح لی ابواب رحمتک واذا خرج من المسجد فلیسلم علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم لیقل اللھم افتح لی ابواب فضلک (ابو داؤد والنسائی)

ترجمہ: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہوا کرے تو نبی (کریم) صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجا کرے پھر یوں کہا کرے اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ" اے میرے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھولدے" اور جب مسجد سے نکلا کرے تب بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجا کرے اور یوں کہا کرے اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ" اے اللہ میرے لئے اپنے فضل (یعنی روزی) کے دروازے کھول دے۔

مسجد میں جانے کے وقت رحمت کے دروازوں کا کھلنا

تشریح: مسجد میں جانے کے وقت رحمت کے دروازے کھلنے کی وجہ یہ ہے کہ جو مسجد میں جاتا ہے وہ اللہ کی عبادت میں مشغول ہونے کیلئے جاتا ہے وہ اللہ کی رحمت کا زیادہ محتاج ہے کہ وہ اپنی رحمت سے عبادت کی توفیق عطا فرمائے پھر اس کو قبول فرمائے۔ مظاہر حق میں لکھا ہے 'دروازے رحمت کے کھول بسبب برکت اس مکان شریف کے یا بسبب توفیق دینے نماز کی اس میں یا بسبب کھولنے حقائق نماز کے اور مراد فضل سے رزق حلال ہے کہ بعد نکلنے کے نماز سے اس کی طلب کو جاتا ہے اھ اور اس میں قرآن پاک کی اس آیت کی طرف اشارہ ہے جو سورۂ جمعہ میں وارد ہے۔

فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوۃُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ.

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل

علامہ سخاویؒ نے حضرت علیؓ کی حدیث سے نقل کیا ہے کہ جب مسجد میں داخل ہوا کرو تو حضور پر درود بھیجا کرو اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نقل کیا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو درود و سلام بھیجتے محمد پر (یعنی خود اپنے اُوپر) اور پھر یوں فرماتے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

اور جب مسجد سے نکلتے تب بھی اپنے اُوپر درود و سلام بھیجتے اور فرماتے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

حضرت انسؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو پڑھا کرتے

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اور جب باہر تشریف لاتے تب بھی یہ پڑھا کرتے

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

besturdubooks.wordpress.com

حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے نواسے حضرت حسنؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ دُعا سکھلائی تھی کہ جب وہ مسجد میں داخل ہوا کریں تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا کریں اور یہ دُعا پڑھا کریں

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَافْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

اور جب نکلا کریں جب بھی یہی دُعا پڑھا کریں اور اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ کی جگہ اَبْوَابَ فَضْلِکَ۔

دیگر روایات

حضرت ابو ہریرہؓ سے حضور کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ جب کوئی شخص تم میں سے مسجد میں جایا کرے تو حضور پر سلام پڑھا کرے اور یوں کہا کرے

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

اور جب مسجد سے نکلا کرے تو حضور پر سلام پڑھا کرے اور یوں کہا کرے

اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔

حضرت کعبؓ نے حضرت ابو ہریرہؓ سے کہا کہ میں تجھے دو باتیں بتاتا ہوں اُنہیں بھولنا مت ایک یہ کہ جب مسجد میں جائے تو حضور پر دُرود بھیجے اور یہ دُعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

اور جب باہر نکلے (مسجد سے) تو یہ دُعا پڑھا کر

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَاحْفَظْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔

اور بھی بہت سے صحابہؓ اور تابعین سے یہ دعائیں نقل کی گئی ہیں۔

مسجد میں جانے کی دعاء

صاحب حصن حصینؒ نے مسجد میں جانے کی اور مسجد سے نکلنے کی متعدد دعائیں مختلف احادیث سے نقل کی ہیں ابو داؤد شریف کی روایت سے مسجد میں داخل ہونے کے وقت یہ دُعاء نقل کی ہے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَسُلْطَانِہِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

"میں پناہ مانگتا ہوں اس اللہ کے ذریعہ سے جو بڑی عظمت والا ہے اور اسکی کریم ذات کے ذریعہ سے اور اسکی قدیم بادشاہت کے ذریعہ سے شیطان مردود کے حملہ سے۔" حصن حصین میں تو اتنا ہی ہے۔ لیکن ابو داؤد میں اس کے بعد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ پاک ارشاد بھی نقل کیا ہے کہ جب آدمی یہ دُعاء پڑھتا ہے تو شیطان یوں کہتا ہے کہ مجھ سے تو یہ شخص شام تک کے لئے محفوظ ہو گیا۔ اس کے بعد صاحب حصن مختلف احادیث سے نقل کرتے ہیں کہ جب مسجد میں داخل ہو تو

بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ کہے۔

ایک اور حدیث میں وَعَلٰی سُنَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ہے

اور ایک حدیث میں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اور مسجد میں داخل ہونے کے بعد

اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ پڑھے

اور جب مسجد سے نکلنے لگے جب بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

اور ایک حدیث میں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ہے۔

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

besturdubooks.wordpress.com

خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کیلئے درُود شریف

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم .... مَنْ صَلّٰی عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ (قول بدیع)

ترجمہ: "جو شخص روحِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ارواح میں اور آپ کے جسدِ اطہر پر بدنوں میں اور آپ کی قبر مبارک پر قبور میں درود بھیجے گا وہ مجھے خواب میں دیکھے گا۔"

تشریح: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی تمنا کونسا مسلمان ایسا ہوگا جس کو نہ ہو لیکن عشق و محبت کی بقدر اس کی تمنائیں بڑھتی رہتی ہیں اور اکابر و مشائخ نے بہت سے اعمال اور بہت سے درُودوں کے متعلق اپنے تجربات تحریر کئے ہیں کہ ان پر عمل سے سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت نصیب ہوئی۔ علامہ سخاویؒ نے قولِ بدیع میں خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی ایک ارشاد نقل کیا ہے۔ مَنْ صَلّٰی عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ "جو شخص روحِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ارواح میں اور آپ کے جسدِ اطہر پر بدنوں میں اور آپ کی قبر مبارک پر قبور میں درود بھیجے گا وہ مجھے خواب میں دیکھے گا۔" اور جو مجھے خواب میں دیکھے گا وہ قیامت میں دیکھے گا اور جو مجھے قیامت میں دیکھے گا میں اُس کی سفارش کروں گا اور جس کی میں سفارش کروں گا وہ میرے حوض سے پانی پیئے گا اور اللہ جل شانہٗ اس کے بدن کو جہنم پر حرام فرمادیں گے۔ علامہ سخاویؒ کہتے ہیں کہ ابوالقاسم بستیؒ نے اپنی کتاب میں یہ حدیث نقل کی ہے مگر مجھے اب تک اس کی اصل نہیں ملی۔ دوسری جگہ لکھتے ہیں کہ جو شخص یہ ارادہ کرے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے وہ یہ درُود پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی جو شخص اس درُود شریف کو طاق عدد کے موافق پڑھیگا وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کریگا اور اس پر اس کا اضافہ بھی کرنا چاہیے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

مختلف بزرگوں کے مختلف عمل

حضرت تھانوی رحمہ اللہ زادالسعید میں تحریر فرماتے ہیں کہ سب سے زیادہ لذیذ تر اور شیریں تر خاصیت درود شریف کی یہ ہے کہ اس کی بدولت عُشاق کو خواب میں حضورِ پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی دولتِ زیارت میسر ہوتی ہے۔ بعض درودوں کو بالخصوص بزرگوں نے آزمایا ہے۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب ترغیب اہل السعادت میں لکھا ہے کہ شب جمعہ میں دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ ۱۱ بار آیت الکرسی اور گیارہ بار قل ھو اللہ اور بعد سلام سو ۱۰۰ بار یہ درود شریف پڑھے۔ ان شاء اللہ تین ۳ جمعے نہ گذرنے پائیں گے کہ زیارت نصیب ہوگی وہ درُود شریف یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ۨالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ دیگر شیخ موصوف نے لکھا ہے کہ جو شخص دو ۲ رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے پچیس ۲۵ بار قل ھو اللہ اور بعد

besturdubooks.wordpress.com

سلام کے یہ درود شریف ہزار مرتبہ پڑھے دولتِ زیارت نصیب ہو وہ یہ ہے' صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ۔دیگر نیز شیخ موصوف نے لکھا ہے کہ سوتے وقت ستر ۷۰ بار اس درود شریف کو پڑھنے سے زیارت نصیب ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدَنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مَمْلُكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانُ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبُ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنُ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمُ مِنْ نُوْرِ ضِيَائِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔ دیگر اس کو بھی سوتے وقت چند بار پڑھنا زیارت کے لیے شیخ نے لکھا ہے۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِرُوْحِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ۔ مگر بڑی شرط اس دولت کے حصول میں قلب کا شوق سے پُر ہونا اور ظاہری و باطنی معصیتوں سے بچنا ہے۔ انتہیٰ۔

حضرت خضر علیہ السلام کا بتایا ہوا عمل

حضرت شیخ المشائخ قطب الارشاد شاہ ولی اللہ صاحب نور اللہ مرقدہٗ نے اپنی کتاب نوادر میں بہت سے مشائخ تصوف اور ابدال کے ذریعہ سے حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسّلام سے متعدد اعمال نقل کئے ہیں اگرچہ محدثانہ حیثیت سے اُن پر کلام ہے لیکن کوئی فقہی مسئلہ نہیں جس میں دلیل اور حجت کی ضرورت ہو' مبشرات اور منامات ہیں۔ منجملہ ان کے لکھا ہے کہ ابدال میں سے ایک بزرگ نے حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسّلام سے درخواست کی کہ مجھے کوئی عمل بتایئے جو میں رات میں کیا کروں انہوں نے فرمایا کہ مغرب سے عشاء تک نفلوں میں مشغول رہا کر' کسی شخص سے بات نہ کر' نفلوں میں دو' دو رکعت پر سلام پھیرتا رہا کر اور ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ قُل ہو اللہ پڑھتا رہا کر عشاء کے بعد بھی بغیر بات کئے اپنے گھر چلا جا اور وہاں جا کر دو ۲ رکعت نفل پڑھ' ہر رکعت میں ایک دفعہ سورۂ فاتحہ اور سات ۷ مرتبہ قل ہو اللہ' نماز کا سلام پھیرنے کے بعد ایک سجدہ کر جس میں سات ۷ دفعہ استغفار' سات ۷ مرتبہ درُود شریف اور سات دفعہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پھر سجدہ سے سر اٹھا کر دُعا کے لئے ہاتھ اٹھا اور یہ دُعاء پڑھ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَارَبِّ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ۔ پھر اسی حال میں ہاتھ اٹھائے ہوئے کھڑا ہو اور کھڑے ہو کر پھر یہی دُعاء پڑھ۔ پھر دائیں کروٹ پر قبلہ کی طرف منہ کر کے لیٹ جا اور سونے تک درُود شریف پڑھتا رہ۔ جو شخص یقین اور نیک نیتی کے ساتھ اس عمل پر مداومت کرے گا' مرنے سے پہلے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو ضرور خواب میں دیکھے گا۔ بعض لوگوں نے اس کا تجربہ کیا انہوں نے دیکھا کہ وہ جنت گئے۔ وہاں انبیاء کرام اور سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور اُن سے بات کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ اس عمل کے بہت سے فضائل ہیں جن کو ہم نے اختصاراً چھوڑ دیا۔ اور بھی متعدد عمل اس نوع کے حضرت پیرانِ پیر رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیے ہیں' علامہ دمیریؒ نے حیٰوۃ الحیوان میں لکھا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے بعد باوضو ایک پرچہ پر محمد رسول اللہ احمد رسول اللہ پینتیس ۳۵ مرتبہ لکھے اور اس پرچہ کو اپنے ساتھ رکھے اللہ جل شانہٗ اس کو طاعت پر قوت عطا فرماتا ہے اور اس کی برکت میں مدد فرماتا ہے اور شیاطین کے وساوس سے

besturdubooks.wordpress.com

حفاظت فرماتا ہے اور اگر اس پرچہ کو روزانہ طلوع آفتاب کے وقت دُرود شریف پڑھتے ہوئے غور سے دیکھتا رہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں کثرت سے ہوا کرے۔

اصل چیز اطاعت ہے

خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو جانا بڑی سعادت ہے لیکن دو امور قابلِ لحاظ ہیں۔ اوّل وہ جس کو حضرت تھانوی نور اللہ مرقدہٗ نے نشر الطیب میں تحریر فرمایا ہے۔ حضرت تحریر فرماتے ہیں "جاننا چاہیے کہ جس کو بیداری میں یہ شرف نصیب نہیں ہوا اس کے لئے بجائے اس کے خواب میں زیارت سے مشرف ہو جانا سرمایہ تسلّی اور فی نفسہ ایک نعمتِ عظمٰی دولتِ کبریٰ ہے اور اس سعادت میں اکتساب کو اصلاً دخل نہیں محض وہبی چیز ہے۔

ہزاروں کی عمریں اس حسرت میں ختم ہو گئیں۔ البتہ غالب یہ ہے کہ کثرتِ درود شریف و کمال اتباعِ سنت و غلبہ محبت پر یہ مقام مل جاتا ہے لیکن چونکہ لازمی اور کلی نہیں اسلئے اس کے نہ ہونے سے مغموم و محزون نہ ہونا چاہیئے کہ بعض کے لئے اسی میں حکمت و رحمت ہے۔ عاشق کو رضا محبوب سے کام خواہ وصل ہو تب ہجر ہو تب

عارف شیرازیؒ فرماتے ہیں۔ "فراق و وصل کیا ہوتا ہے محبوب کی رضا ڈھونڈ کر محبوب سے اس کی رضاء کے سوا تمنا کرنا ظلم ہے۔"

اسی سے یہ بھی سمجھ لیا جاوے کہ اگر زیارت ہو گئی مگر طاعت سے رضا حاصل نہ کی تو وہ کافی نہ ہو گی کیا خود حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں بہت سے صورۃً زائر معنًی مہجور اور بعضے صورۃً مہجور جیسے اویس قرنیؒ۔ اویسؒ قرنی معنًی قرب سے مسرور تھے۔ یعنی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک زمانہ میں کتنے لوگ ایسے تھے کہ جن کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر وقت زیارت ہوتی تھی، لیکن اپنے کفر و نفاق کی وجہ سے جہنمی رہے اور حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مشہور تابعی ہیں۔ اکابر صوفیہ میں ہیں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مسلمان ہو چکے تھے لیکن اپنی والدہ کی خدمت کی وجہ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر نہ ہو سکے لیکن اس کے باوجود حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ سے ان کا ذکر فرمایا اور یہ بھی ارشاد فرمایا کہ جو تم میں سے اُن سے ملے وہ ان سے اپنے لئے دعائے مغفرت کرائے۔ ایک روایت میں حضرت عمرؓ سے نقل کیا گیا کہ حضور نے اُن سے حضرت اویسؒ کے متعلق فرمایا کہ اگر وہ کسی بات پر قسم کھا بیٹھیں تو اللہ اس کو ضرور پورا کرے۔ تم اُن سے دُعائے مغفرت کرانا (اصابہ)

گو تھے اویسؒ دور مگر ہو گئے قریب
بُوجہل تھا قریب مگر دُور ہو گیا

اس حدیث کی مزید تشریح اگلے درس میں آئے گی ان شاء اللہ

دُعا کیجئے

اے اللہ! درود شریف کی برکت سے ہماری دنیا و آخرت کے تمام مصائب و مشکلات حل فرما دیجئے۔

اے اللہ! اپنے محسن اعظم جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمایئے۔ اور چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے بکثرت درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمایئے۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

besturdubooks.wordpress.com

جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اس نے یقیناً آپ ہی کو دیکھا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ صَلّٰی عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ (قول بدیع)

ترجمہ: ''جو شخص روحِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ارواح میں اور آپ کے جسدِ اطہر پر بدنوں میں اور آپ کی قبر مبارک پر قبور میں درود بھیجے گا وہ مجھے خواب میں دیکھے گا۔''

تشریح: اس حدیث کے بارہ میں کچھ تفصیل گذشتہ درس میں بیان ہو چکی ہے مذکورہ بالا حدیث میں دوسرا امر قابلِ تنبیہ یہ ہے کہ جس شخص نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اس نے یقیناً اور قطعاً حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی زیارت کی۔ روایات صحیحہ سے یہ بات ثابت ہے اور محقق ہے کہ شیطان کو اللہ تعالیٰ نے یہ قدرت عطا نہیں فرمائی کہ وہ خواب میں آ کر کسی طرح اپنے آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہونا ظاہر کرے۔ مثلاً یہ کہے کہ میں نبی ہوں یا خواب دیکھنے والا شیطان کو نعوذ باللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سمجھ بیٹھے' اس لئے یہ تو ہو ہی نہیں سکتا۔ لیکن اسکے باوجود اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی اصلی ہیئت میں نہ دیکھے یعنی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسی ہیئت اور حلیہ میں دیکھے جو شانِ اقدس کے مناسب نہ ہو تو وہ دیکھنے والے کا قصور ہوگا جیسا کہ کسی شخص کی آنکھ پر سرخ یا سبز یا سیاہ عینک لگا دی جائے تو جس رنگ کی آنکھ پر عینک ہوگی اسی رنگ کی سب چیزیں نظر آئیں گی۔ اسی طرح بھینگے کو ایک کے دو نظر آتے ہیں۔ اگر نئے ٹائم پیس کی لمبائی میں کوئی شخص اپنا چہرہ دیکھے تو اتنا لمبا نظر آئے گا کہ حد نہیں۔ اور اگر اس کی چوڑائی میں اپنا چہرہ دیکھے تو ایسا چوڑا نظر آئے گا کہ خود دیکھنے والے کو اپنے چہرہ پر ہنسی آ جائے گی۔ اسی طرح سے اگر خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی ارشاد شریعتِ مطہرہ کے خلاف سُنے تو وہ محتاجِ تعبیر ہے' شریعت کے خلاف اس پر عمل کرنا جائز نہیں چاہے کتنے ہی بڑے شیخ اور مقتدیٰ کا خواب ہو۔ مثلاً کوئی شخص دیکھے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی ناجائز کام کرنے کی اجازت یا حکم دیا تو وہ درحقیقت حکم نہیں بلکہ ڈانٹ ہے جیسا کہ کوئی شخص اپنی اولاد کو کسی بُرے کام کو روکے اور وہ مانتا نہ ہو تو اس کو تنبیہ کے طور پر کہا جاتا ہے کہ کر اور کر۔ یعنی اس کا مزہ چکھاؤ نگا۔ اور اسی طرح سے کلام کے مطلب کا سمجھنا جس کو تعبیر کہا جاتا ہے یہ بھی ایک دقیق فن ہے۔ تعطیر الانام فی تعبیر المنام میں لکھا ہے۔ ایک شخص نے خواب میں یہ دیکھا کہ اس سے ایک فرشتہ نے یہ کہا کہ تیری بیوی تیرے فلاں دوست کے ذریعہ تجھے زہر پلانا چاہتی ہے۔ ایک صلعب نے اس کی تعبیر یہ دی اور وہ صحیح تھی کہ تیری بیوی اس فلاں سے زنا کرتی ہے۔ اسی طرح اور بہت سے واقعات اس قسم کے فنِ تعبیر کی کتابوں میں لکھے ہیں۔ مظاہر حق میں لکھا ہے کہ امام نوویؒ نے کہا ہے کہ صحیح یہی ہے کہ جس نے حضور کو خواب میں دیکھا اُس نے آنحضرت ہی کو دیکھا خواہ آپ کی صفت معروفہ پر دیکھا ہو یا اس کے علاوہ' اور اختلاف اور تفاوت صورتوں کا باعتبار کمال ونقصان دیکھنے والے کے ہے۔ جس نے حضرت کو اچھی صورت میں دیکھا بسبب کمال دین اپنے کے دیکھا اور جس نے برخلاف اس کے دیکھا بسبب نقصان اپنے دین کے دیکھا۔ اسی طرح ایک نے بڈھا دیکھا ایک نے

besturdubooks.wordpress.com

جوان اور ایک نے راضی اور ایک خفا۔ یہ تمام مبنی ہے او پر اختلاف حال دیکھنے والے کے، پس دیکھنا آنحضرت کا گویا کسوٹی ہے معرفت احوال دیکھنے والے کے اور اس میں ضابطہ مفیدہ ہے سالکوں کے لئے کہ اس سے احوال اپنے باطن کا معلوم کر کے علاج اس کا کریں۔ اور اسی قیاس پر بعض ارباب تمکین نے کہا ہے کہ جو کلام آنحضرت سے خواب میں سُنے تو اس کو سنّتِ قویہ پر عرض کرے، اگر موافق ہے تو حق ہے اور اگر مخالف ہے تو بسبب خلل سامعہ اُس کی کے ہے پس رؤیائے ذات کریمہ اور اس چیز کا کہ دیکھی یا سُنی جاتی ہے حق ہے اور جو تفاوت اور اختلاف سے ہے تجھ سے ہے۔ حضرت شیخ علی متقی نقل کرتے تھے کہ ایک فقیر نے فقراء مغرب سے آنحضرت کو خواب میں دیکھا کہ اس کو شراب پینے کے لئے فرماتے ہیں۔ اُس نے واسطے رفع اس اشکال کے علماء سے استفتاء کیا کہ حقیقتِ حال کیا ہے۔ ہر ایک عالم نے محمل اور تاویل اس کی بیان کی۔ ایک عالم تھے مدینہ میں نہایت متبع سنت، اُن کا نام شیخ محمد عراقی تھا۔ جب وہ استفتا اُن کی نظر سے گذرا، فرمایا یوں نہیں جس طرح اُس نے سُنا ہے۔ آنحضرت نے اس کو فرمایا کہ لاتشرب الخمر، یعنی شراب نہ پیا کر۔ اس نے لاتشرب کو اشرب سُنا۔ حضرت شیخ (عبدالحق) نے اس مقام کو تفصیل سے لکھا ہے حضرت شیخ نے فرمایا کہ لاتشرب کو اشرب سن لیا محتمل ہے لیکن اگر اشربِ الخمر ہی فرمایا ہو یعنی پی شراب، تو یہ دھمکی بھی ہو سکتی ہے جیسا کہ لہجے کے فرق سے اس قسم کی چیزوں میں فرق ہو جایا کرتا ہے۔

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

دُعا کیجئے

اے اللہ! ہمیں اپنے محبوب جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نصیب فرمایئے۔ ایسی محبت جو ہمیں اتباع سنت کی بے غبار راہ پر لے چلے۔

اے اللہ! آپ نے اپنے محبوب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ان کی امت کو جن فضائل و انعامات سے نوازا ہے ہمیں ان کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمایئے۔

اے اللہ! ہمیں درود شریف بکثرت پڑھنے اور اس کے انعامات و فضائل سے مالا مال فرمایئے۔

اے اللہ! درود شریف کی برکت سے ہماری دنیا و آخرت کے تمام مصائب و مشکلات حل فرما دیجئے۔

اے اللہ! اپنے محسن اعظم جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمایئے۔ اور چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے بکثرت درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمایئے۔

اے اللہ! حضرات صحابہ کرام کو حضور صلی اللہ علیہ سے جو محبت تھی ہمیں بھی اس محبت کا ذرہ نصیب فرمایئے۔

اے اللہ! درود شریف کے انوار و برکات سے ہماری دنیا و آخرت کے مسائل و مشکلات حل فرما دیجئے۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

besturdubooks.wordpress.com

درود شریف نہ بھیجنے والے کیلئے وعید

عن كعب بن عجرة رضى الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم احضروا المنبر فحضرنا فلما ارتقى درجة قال امين ثم ارتقى الثانية فقال امين (رواہ الحاکم)

ترجمہ: حضرت کعب بن عجرۃ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ منبر کے قریب ہو جاؤ ہم لوگ حاضر ہو گئے جب حضور نے منبر کے پہلے درجہ پر قدم مبارک رکھا تو فرمایا آمین جب دوسرے پر قدم رکھا تو پھر فرمایا آمین جب تیسرے پر قدم رکھا تو فرمایا آمین جب آپ خطبہ سے فارغ ہو کر نیچے اُترے تو ہم نے عرض کیا کہ ہم نے آج آپ سے (منبر پر چڑھتے ہوئے) ایسی بات سُنی جو پہلے کبھی نہیں سُنی۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ اسوقت جبرئیل علیہ السلام میرے سامنے آئے تھے (جب پہلے درجہ پر میں نے قدم رکھا تو) انہوں نے کہا ہلاک ہو جیو وہ شخص جس نے رمضان کا مبارک مہینہ پایا پھر بھی اسکی مغفرت نہ ہوئی۔ میں کہا آمین' پھر جب میں دوسرے درجہ پر چڑھا تو انہوں نے کہا ہلاک ہو جیو وہ شخص جس کے سامنے آپ کا ذکر مبارک ہو اور وہ دُرود نہ بھیجے میں نے کہا آمین جب میں تیسرے درجہ پر چڑھا تو انہوں نے کہا ہلاک ہو وہ شخص جسکے سامنے اسکے والدین یا اُن میں سے کوئی ایک بڑھاپے کو پاویں اور وہ اس کو جنت میں داخل نہ کرائیں میں نے کہا آمین۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آمین

تشریح: "اس حدیث میں حضرت جبرئیلؑ نے تین بددعائیں دی ہیں اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ان تینوں پر آمین فرمائی۔ اوّل حضرت جبرئیل علیہ السلام جیسے مقرب فرشتے کی بددعا ہی کیا کم تھی اور پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آمین نے تو جتنی سخت بدُدعا بنا دی وہ ظاہر ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی اپنے فضل سے ہم لوگوں کو ان تینوں چیزوں سے بچنے کی توفیق عطا فرماویں اور ان برائیوں سے محفوظ رکھیں ورنہ ہلاکت میں کیا تردد ہے۔

درمنثور کی بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ خود حضرت جبرئیل علیہ السلام نے حضور سے کہا کہ آمین کہو تو حضور نے آمین فرمایا جس سے اور بھی زیادہ اہتمام معلوم ہوتا ہے۔" علامہ سخاویؒ نے اس مضمون کی متعدد روایتیں ذکر کی ہیں۔ حضرت مالک بن حویرثؓ سے بھی ایک روایت نقل کی ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ منبر پر چڑھے۔ جب پہلے درجہ پر قدم رکھا تو فرمایا آمین' پھر دوسرے درجہ پر قدم رکھا تو فرمایا آمین' پھر تیسرے پر قدم رکھا تو فرمایا آمین۔ پھر ارشاد فرمایا کہ میرے پاس جبرئیلؑ آئے تھے انہوں نے کہا اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جو شخص رمضان کو پاوے اور اسکی مغفرت نہ کی جائے اللہ اس کو ہلاک کرے میں کہا آمین اور وہ شخص کہ جس نے ماں باپ یا اُن میں سے ایک کا زمانہ پایا ہو پھر بھی جہنم میں داخل ہو گیا ہو (یعنی ان کی ناراضی کی وجہ سے) اللہ اسکو ہلاک کرے۔ میں نے کہا آمین' اور جس کے سامنے آپ کا ذکر مبارک آوے اور وہ درود نہ پڑھے اللہ اس کو ہلاک کرے میں نے کہا آمین۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ مضمون نقل کیا گیا ہے وہ ارشاد فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم منبر کے ایک درجہ پر چڑھے اور فرمایا آمین' پھر دوسرے درجہ پر چڑھ کر فرمایا آمین' پھر

besturdubooks.wordpress.com

تیسرے پر چڑھ کر فرمایا آمین۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے آمین کس بات پر فرمائی تھی؟ حضور نے فرمایا کہ میرے پاس جبرئیلؑ آئے تھے اور انہوں نے کہا (زمین پر) ناک رگڑے وہ شخص جس نے اپنے والدین یا اُن میں سے ایک کا زمانہ پایا ہو اور انہوں نے اس کو جنت میں داخل نہ کرایا ہو' میں نے کہا آمین۔ اور ناک رگڑے وہ شخص (یعنی ذلیل ہو) جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اس کی مغفرت نہ کی گئی ہو' میں نے کہا آمین' اور ناک رگڑے وہ شخص جس کے سامنے آپ کا ذکر کیا جائے اور وہ آپ پر دُرود نہ بھیجے میں نے کہا آمین۔

حضرت جابرؓ سے بھی یہ قصہ نقل کیا گیا ہے اور اسمیں بھی منبر پر تین مرتبہ آمین آمین کے بعد صحابہؓ کے سوال پر حضور نے ارشاد فرمایا کہ جب میں پہلے درجے پر چڑھا تو میرے پاس جبرئیل آئے اور انہوں نے کہا بدبخت ہو جیو وہ شخص جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور وہ مبارک مہینہ ختم ہو گیا اور اس کی مغفرت نہ ہوئی میں نے کہا آمین۔ پھر انہوں نے کہا بدبخت ہو جیو وہ شخص جس نے اپنے والدین کو یا اُن میں سے کسی ایک کو پایا ہو اور انہوں نے اس کو جنت میں داخل نہ کرایا ہو' میں نے کہا آمین' پھر کہا بدبخت ہو جیو وہ شخص جس کے سامنے آپ کا ذکر مبارک ہو اور اُس نے آپ پر دُرود نہ بھیجا ہو' میں نے کہا آمین۔ حضرت عمار بن یاسرؓ سے بھی یہ قصہ نقل کیا گیا ہے اور اس میں حضرت جبرئیلؑ کی ہر بددُعاء کے بعد یہ اضافہ ہے کہ جبرئیلؑ نے مجھ سے کہا امین کہو۔ حضرت ابنِ مسعودؓ سے بھی یہ حدیث نقل کی گئی ہے حضرت ابنِ عباسؓ سے بھی یہ منبر والا قصہ نقل کیا گیا ہے اور اس میں اور سخت الفاظ ہیں۔ حضور نے فرمایا جبرئیلؑ میرے پاس آئے تھے اور انہوں نے یہ کہا کہ جس شخص کے سامنے آپ کا ذکر کیا جائے اور وہ آپ پر درود نہ بھیجے وہ جہنم میں داخل ہوگا اللہ تعالیٰ اس کو ہلاک کرے اور اس کا ملیا میٹ کر دے' میں نے کہا آمین۔ اسی طرح والدین اور رمضان کے قصہ میں بھی نقل کیا۔ حضرت ابوذرؓ حضرت بریدہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہم سے بھی ان مضامین کی روایتیں ذکر کی گئی ہیں' حضرت ابوہریرہؓ کی روایت میں بھی یہ اضافہ ہے کہ ہر مرتبہ میں مجھ سے حضرت جبرئیلؑ نے کہا کہ کہو آمین جس پر میں نے آمین کہا۔ حضرت جابر بن سمرہؓ سے بھی یہ مضمون نقل کیا گیا ہے۔ نیز عبداللہ بن الحارثؓ سے بھی یہ حدیث نقل کی گئی ہے اسمیں بددُعا دو دفعہ ہے۔ اس میں ارشاد ہے کہ جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا ہو اور اس نے دُرود نہ پڑھا ہو اللہ تعالیٰ اس کو ہلاک کرے پھر ہلاک کرے۔ حضرت جابرؓ نے ایک دوسری حدیث میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے وہ بدبخت ہے اور بھی اس قسم کی وعیدیں کثرت سے ذکر کی گئی ہیں۔ علامہ سخاویؒ نے ان وعیدوں کو جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر مبارک کے وقت درود شریف نہ پڑھنے پر وارد ہوئی ہیں مختصر الفاظ میں جمع کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ ایسے شخص پر ہلاکت کی بددُعاء ہے اور شقاوت کے حاصل ہونے کی خبر ہے' نیز جنت کا راستہ بھول جانے کی اور جہنم میں داخل ہونے کی اور یہ کہ وہ شخص ظالم ہے اور یہ کہ وہ سب سے زیادہ بخیل ہے اور کسی مجلس میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف نہ پڑھا جائے اس کے بارہ میں کئی طرح کی وعیدیں ذکر کی ہیں اور یہ کہ جو شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود نہ پڑھے اس کا دین (سالم) نہیں' اور یہ کہ وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ انور کی زیارت نہ کر سکے گا۔ اس کے بعد علامہ سخاویؒ نے ان سب مضامین کی روایات ذکر کی ہیں۔

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

besturdubooks.wordpress.com

بخیل کون ہے؟

عن علی رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال البخیل من ذکرت عندہ فلم یصل علی۔ (رواہ النسائی)

ترجمہ: حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ بخیل ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر کیا جاوے اور وہ مجھ پر درُود نہ بھیجے۔

تشریح: حدیث بالا کا مضمون بھی بہت سی احادیث میں بہت سے صحابہؓ سے نقل کیا گیا ہے۔ علامہ سخاویؒ نے حضرت امام حسنؓ کی روایت سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ آدمی کے بخل کے لئے یہ کافی ہے کہ میرا ذکر اس کے سامنے کیا جائے اور وہ مجھ پر درُود نہ بھیجے۔ حضرت امام حسینؓ سے بھی حضور کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے بخیل وہ شخص ہے کہ جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے حضرت ابو ہریرہؓ کی حدیث سے یہ مضمون نقل کیا گیا ہے کہ بخیل اور پورا بخیل ہے وہ شخص جسکے سامنے میرا ذکر کیا جاوے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ حضرت انسؓ سے بھی حضور کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ وہ شخص بخیل ہے کہ جس کے سامنے میرا ذکر کیا جاوے اور وہ مجھ پر درُود نہ بھیجے۔ اور ایک حدیث میں یہ الفاظ نقل کئے گئے ہیں کہ میں تم کو سب بخیلوں سے زیادہ بخیل بتاؤں۔ میں تمہیں لوگوں میں سب سے زیادہ عاجز بتاؤں' وہ شخص ہے کہ جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا ہو پھر وہ مجھ پر درُود نہ بھیجے۔ حضرت عائشہ سے ایک قصہ نقل کیا گیا ہے جس کے اخیر میں حضور کا ارشاد ہے کہ ہلاکت ہے اس شخص کیلئے جو مجھے قیامت میں نہ دیکھے۔ حضرت عائشہ نے عرض کیا کہ وہ کون شخص ہے جو آپ کی زیارت نہ کرے؟ حضور نے فرمایا بخیل۔ حضرت عائشہ نے عرض کیا بخیل کون؟ حضور نے فرمایا جو میرا نام سُنے اور درُود نہ بھیجے۔ حضرت جابرؓ سے بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے آدمی کے بخل کے لئے یہ کافی ہے کہ جب میرا ذکر اس کے پاس کیا جائے اور وہ مجھ پر درُود نہ بھیجے۔ حضرت حسن بصریؒ کی روایت سے بھی حضور کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ آدمی کے بخل کے لئے یہ کافی ہے کہ میں اس کے سامنے ذکر کیا جاؤں اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ حضرت ابوذر غفاری کہتے ہیں میں ایک مرتبہ حضور علیہ الصلوٰۃ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضور نے صحابہؓ سے فرمایا۔ میں تم کو سب سے زیادہ بخیل آدمی بتاؤں؟ صحابہؓ نے عرض کیا ضرور حضور نے فرمایا کہ جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جاوے اور وہ مجھ پر درُود نہ بھیجے وہ شخص سب سے زیادہ بخیل ہے۔

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کے وقت درُود نہ بھیجنا ظلم ہے

"حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ یہ بات ظلم سے ہے کہ کسی آدمی کے سامنے میرا ذکر کیا جاوے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔"

ف: یقیناً اس شخص کے ظلم میں کیا تردد ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اتنے احسانات پر بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود نہ پڑھے۔ حضرت گنگوہی قدس سرہٗ کی سوانح عمری "تذکرۃ الرشید" میں لکھا ہے کہ حضرت عموماً متوسلین کو درُود شریف پڑھنے کی تعلیم فرماتے تھے کہ کم سے کم تین سو ۳۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھا جائے اور اتنا نہ ہو سکے تو

besturdubooks.wordpress.com

ایک تسبیح میں تو کمی نہ ہونی چاہیے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بہت بڑا احسان ہے پھر آپ پر درود بھیجنے میں بھی بخل ہو تو بڑی بے مروتی کی بات ہے۔ درُود شریف میں زیادہ تر پسندوہ تھا جو نماز میں پڑھا جاتا ہے اور اس کے بعد وہ الفاظِ صلوٰۃ وسلام جو احادیث میں منقول ہیں۔ باقی دوسروں کے مؤلفہ درود تاج لکھی وغیرہ عموماً آپ کو پسند نہ تھے بلکہ بعض الفاظ کو دوسرے معنی کا موہم ہونے کے سبب خلاف شرع فرمادیتے تھے۔ علامہ سخاویؒ فرماتے ہیں کہ جفاء سے مراد بروصلہ کا چھوڑنا ہے اور طبیعت کی سختی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دُوری پر بھی اطلاق کیا جاتا ہے۔

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

جس مجلس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ ہو وہ وبال ہوگی

حضرت ابوہریرہؓ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں جو قوم کسی مجلس میں بیٹھے اور اس مجلس میں اللہ کا ذکر اور اس کے نبی پر درود نہ ہو تو یہ مجلس ان پر قیامت کے دن ایک وبال ہوگی۔ پھر اللہ کو اختیار ہے کہ ان کو معاف کردے یا عذاب دے۔

ایک اور حدیث میں حضرت ابوہریرہؓ ہی سے یہ الفاظ نقل کیے گئے ہیں کہ جو قوم کسی مجلس میں بیٹھتی ہے پھر وہ اللہ کے ذکر اور نبی پر درود سے پہلے مجلس برخاست کردیں، تو اُن پر قیامت تک حسرت رہیگی۔ ایک اور حدیث میں ان الفاظ سے نقل کیا گیا ہے کہ جو قوم کسی مجلس میں بیٹھتی ہے اور اس مجلس میں حضور پر درُود نہ ہو تو وہ مجلس ان پر وبال ہوتی ہے۔ حضرت ابوامامہؓ سے بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں پھر اللہ کے ذکر اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود سے پہلے اُٹھ کھڑے ہوں تو وہ مجلس قیامت کے دن وبال ہے حضرت ابوسعید خدریؓ سے بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود سے پہلے مجلس برخاست کریں تو اُن کو حسرت ہوگی چاہے وہ جنت ہی میں (اپنے اعمال کی وجہ سے) داخل ہوجائیں بوجہ اس ثواب کے جس کو وہ دیکھیں گے یعنی اگر وہ اپنے دوسرے اعمال کیوجہ سے جنت میں داخل بھی ہوجائیں تب بھی اُن کو درود شریف کا ثواب دیکھ کر اس کی حسرت ہوگی کہ ہم نے اس مجلس میں درُود کیوں نہ پڑھا تھا۔ حضرت جابرؓ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ جب لوگ کسی مجلس سے بغیر اللہ کے ذکر اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود کے اٹھیں۔ تو ایسا ہے جیسا کسی سڑے ہوئے مُردار جانور پر سے اُٹھے ہوں یعنی ایسی گندگی محسوس ہوگی جیسے کسی سڑے ہوئے جانور کے پاس بیٹھ کر دماغ سڑ جاتا ہے۔

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

دُعا کیجئے

اے اللہ! ہمیں درود شریف بکثرت پڑھنے اور اس کے انعامات وفضائل سے مالا مال فرمائیے۔

اے اللہ! اپنے محسن اعظم جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائیے۔ اور چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے بکثرت درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائیے۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

besturdubooks.wordpress.com

درود شریف بھیجنے سے دعاء قبول ہوتی ہے

عن فضالة بن عبيد رضي الله عنه قال بينما رسول الله صلى الله عليه وسلم قاعداذدخل رجل فصلى فقال اللهم اغفرلي وارحمني (رواه الترمذي)

ترجمہ: حضرت فضالہؓ فرماتے ہیں ایک مرتبہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے ایک صاحب داخل ہوئے اور نماز پڑھی پھر اللھم اغفرلی وارحمنی کے ساتھ دُعا کی۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا او نمازی تو نے جلدی کردی جب تو نماز پڑھے تو اوّل تو اللہ جل شانہٗ کی حمد کر جیسا کہ اس کی شان کے مناسب ہے۔ پھر مجھ پر دُرود پڑھ پھر دُعا مانگ' حضرت فضالہؓ کہتے ہیں پھر ایک اور صاحب آئے انہوں نے اوّل اللہ جل شانہٗ کی حمد کی اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود بھیجا۔ حضور نے اُن صاحب سے یہ ارشاد فرمایا اے نمازی اب دُعا کر تیری دعاء قبول کی جائے گی۔

دعاء میں دُرود شریف کا مستحب ہونا

یہ مضمون بھی بکثرت روایات میں ذکر کیا گیا ہے۔ علامہ سخاویؒ کہتے ہیں کہ دُرود شریف دعاء کے اوّل میں' درمیان میں اور اخیر میں ہونا چاہیے۔ علماء نے اس کے استحباب پر اتفاق نقل کیا ہے کہ دُعا کی ابتداء اللہ تعالیٰ شانہٗ کی حمد وثناء پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود سے ہونی چاہیے۔ اور اسی طرح اسی پر ختم ہونا چاہیے۔ اقلیشیؒ کہتے ہیں کہ جب تو اللہ سے دعاء کرے تو پہلے حمد کے ساتھ ابتداء کر پھر حضور پر دُرود بھیج اور دُرود شریف کو دعاء کے اوّل میں دُعا کے بیچ میں' دُعا کے اخیر میں کر اور دُرود کے وقت میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ فضائل کو ذکر کیا کر۔ اس کی وجہ سے تو مستجاب الدعوات بنے گا اور تیرے اور اس کے درمیان سے حجاب اُٹھ جائے گا۔ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔ حضرت جابرؓ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ مجھکو سوار کے پیالے کی طرح سے نہ بناؤ۔ صحابہؓ نے عرض کیا یارسول اللہ! سوار کے پیالے سے کیا مطلب؟ حضور نے فرمایا اپنی حاجت سے فراغت پر برتن میں پانی ڈالتا ہے اس کے بعد اس کو اگر پینے کی یا وضو کی ضرورت ہوتی ہے تو پیتا ہے یا وضو کرتا ہے ورنہ پھینک دیتا ہے۔ مجھے اپنی دُعا کے اوّل میں بھی کیا کرو اوسط میں بھی آخر میں بھی۔ علامہ سخاویؒ کہتے ہیں کہ مسافر کے پیالہ سے مراد یہ ہے کہ مسافر اپنا پیالہ سواری کے پیچھے لٹکایا کرتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ مجھے دُعا میں سب سے اخیر میں نہ رکھو یہی مطلب صاحب اتحاف نے شرح احیاء میں بھی لکھا ہے کہ سوار اپنے پیالہ کو پیچھے لٹکا دیتا ہے یعنی مجھے اپنی دعاء میں سب سے اخیر میں نہ ڈال دو۔ حضرت ابن مسعودؓ سے نقل کیا گیا ہے کہ جب کوئی شخص اللہ سے کوئی چیز مانگنے کا ارادہ کرے تو اس کو چاہیے کہ اوّلاً اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کے ساتھ ابتداءً کرے ایسی حمد وثناء جو اس کی شایان شان ہو پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور اس کے بعد دعا مانگے۔ پس اقرب یہ ہے کہ وہ کامیاب ہوگا اور مقصد کو پہنچے گا۔ حضرت عبداللہ بن بسرؓ سے حضور کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ دعائیں ساری کی ساری رُکی رہتی ہیں۔ یہاں تک کہ اس کی ابتداء اللہ کی تعریف اور حضور پر دُرود سے نہ ہو۔ اگر ان دونوں کے بعد دُعا کرے گا تو اس کی دُعا قبول کی جائے گی۔ حضرت انسؓ سے بھی حضور کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ ہر دُعا رُکی رہتی ہے یہاں تک کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود بھیجے۔ حضرت علی

besturdubooks.wordpress.com

کرم اللہ وجہہٗ سے حضور کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ تمہارا مجھ پر درود پڑھنا تمہاری دعاؤں کی حفاظت کرنے والا ہے' تمہارے رب کی رضا کا سبب ہے۔ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ دُعاء آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اوپر نہیں چڑھتی یہاں تک کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے۔ ایک دوسری حدیث میں یہ مضمون ان الفاظ سے ذکر کیا گیا ہے کہ دُعا آسمان پر پہنچنے سے رُکی رہتی ہے اور کوئی دُعا آسمان تک اس وقت تک نہیں پہنچتی جب تک حضور پر دُرود نہ بھیجا جائے۔ جب تک حضور پر دُرود بھیجا جاتا ہے تب وہ آسمان پر پہنچتی ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے نقل کیا گیا ہے جب تو دُعا مانگا کرے تو اپنی دُعا میں حضور پر دُرود بھی شامل کر لیا کر اسلئے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود تو مقبول ہے ہی اور اللہ جل شانہٗ کے کرم سے یہ بعید ہے کہ وہ کچھ کو قبول کرے اور کچھ کو رد کر دے۔ حضرت علیؓ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں۔ کوئی دعاء ایسی نہیں ہے کہ جسمیں اور اللہ کے درمیان حجاب نہ ہو یہاں تک کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے۔ پس جب وہ ایسا کرتا ہے تو وہ پردہ پھٹ جاتا ہے اور وہ دعاء محل اجابت میں داخل ہو جاتی ہے ورنہ لوٹا دی جاتی ہے۔ ابن عطاؒ کہتے ہیں کہ دُعا کیلئے کچھ ارکان ہیں اور کچھ پر ہیں۔ کچھ اسباب ہیں اور کچھ اوقات ہیں۔ اگر ارکان کے موافق ہوتی ہے تو دعا قوی ہوتی ہے اور پروں کے موافق ہوتی ہے تو آسمان پر اڑ جاتی ہے اور اگر اپنے اوقات کے موافق ہوتی ہے تو فائز ہوتی ہے اور اسباب کے موافق ہوتی ہے تو کامیاب ہوتی ہے۔ دعاء کے ارکان حضور قلب' رقت' عاجزی خشوع اور اللہ کے ساتھ قلبی تعلق اور اس کے پَر صدق ہے اور اس کے اوقات رات کا آخری حصہ اور اس کے اسباب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود بھیجنا۔ اور بھی متعدد احادیث میں یہ مضمون آیا ہے کہ دُعا رکی رہتی ہے جب تک کہ حضور پر درود نہ بھیجے۔

حاجت براری کا مسنون عمل

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور باہر تشریف لائے اور یوں ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو کوئی حاجت اللہ تعالیٰ شانہٗ سے یا کسی بندے سے پیش آجائے تو اس کو چاہیے کہ اچھی طرح وضو کرے اور دو ۲ رکعت نماز پڑھے پھر اللہ جل شانہٗ کی حمد وثنا کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود بھیجے۔ پھر یہ دُعا پڑھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

نہیں کوئی معبود بجز اللہ کے جو بڑے حلم والا ہے اور بڑے کرم والا ہے ہر عیب سے پاک ہے اللہ جو رب ہے عرش عظیم کا تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو رب ہے سارے جہانوں کا اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ان چیزوں کا جو تیری رحمت کو واجب کرنیوالی ہوں اور مانگتا ہوں تیری مغفرت کی مؤکدات کو (یعنی ایسے اعمال کہ جن سے تیری مغفرت ضروری ہو جائے) اور مانگتا ہوں حصہ ہر نیکی سے اور سلامتی ہر گناہ سے میرے لئے کوئی ایسا گناہ نہ چھوڑیئے جسکی آپ مغفرت نہ کردیں۔ اور نہ کوئی ایسا فکر وغم جس کو تو زائل نہ کر دے اور نہ کوئی ایسی حاجت جو تیری مرضی کے موافق ہو اور تو اس کو پورا نہ کر دے۔ اے ارحم الراحمین۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

besturdubooks.wordpress.com

درود شریف کی شرعی حیثیت

درود شریف کے بارے میں حکم کا تقاضا وجوب ہے اس لئے جمہور علماء کے نزدیک درود شریف کا کم سے کم عمر میں ایک مرتبہ پڑھنا فرض ہے۔ بعض علماء نے اس پر اجماع بھی نقل کیا ہے لیکن تیسری فصل میں جو وعیدیں اس مضمون کی گذری ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک نام آنے پر درود نہ پڑھنے والا بخیل ہے' ظالم ہے' بدبخت ہے' اس پر حضور کی اور حضرت جبرئیلؑ کی طرف سے ہلاکت کی بددعائیں ہیں وغیرہ وغیرہ۔ ان کی بناء پر بعض علماء کا مذہب یہ ہے کہ جب بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی آئے اس وقت ہر مرتبہ درود پڑھنا واجب ہے۔ حافظ ابن حجرؒ نے فتح الباری میں' اس میں دس مذہب نقل کئے ہیں اور اوجز المسالک میں زیادہ بحث تفصیلی اس پر کی گئی ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ بعض علماء نے اس پر اجماع نقل کیا ہے کہ ہر مسلمان پر عمر بھر میں کم سے کم ایک مرتبہ پڑھنا فرض ہے اور اس کے بعد میں اختلاف ہے۔ خود حنفیہ کے ہاں بھی اس میں دو قول ہیں۔ امام طحاویؒ وغیرہ کی رائے یہ ہے کہ جب بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی آئے تو درود شریف پڑھنا واجب ہے' ان روایات کی بناء پر جو تیسری فصل میں گذریں' امام کرخیؒ وغیرہ کی رائے یہ ہے کہ فرض کا درجہ ایک ہی مرتبہ ہے اور ہر مرتبہ استحباب کا درجہ ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی کے ساتھ "سیدنا" کہنا مستحب ہے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی کے ساتھ شروع میں "سیدنا" کا لفظ بڑھا دینا مستحب ہے۔ درمختار میں لکھا ہے کہ سیدنا کا لفظ بڑھا دینا مستحب ہے اس لئے کہ ایسی چیز کی زیادتی جو واقعہ میں ہو وہ عین ادب ہے جیسا کہ رملی شافعیؒ وغیرہ نے کہا ہے اھ یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سیّد ہونا ایک امر واقعی ہے لہٰذا اس کے بڑھانے میں کوئی اشکال کی بات نہیں بلکہ ادب بھی ہے لیکن بعض لوگ اس سے منع کرتے ہیں۔ غالباً ان کو ابوداؤد کی ایک حدیث سے اشتباہ ہو رہا ہے۔ ابوداؤد شریف میں ایک صحابی ابومطرفؓ سے یہ نقل کیا گیا ہے کہ میں ایک وفد کے ساتھ حضور کی خدمت میں حاضر ہوا۔ ہم نے حضور سے عرض کیا اَنْتَ سَیِّدُنَا آپ ہمارے سردار ہیں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَلسَّیِّدُ اللّٰہُ کہ حقیقی سیّد تو اللہ ہی ہے اور یہ ارشاد عالی بالکل صحیح ہے۔ یقیناً حقیقی سیادت اور کمال سیادت اللہ ہی کے لئے ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ حضور کے نام پر سیّدنا کا بڑھانا جائز ہے۔ بالخصوص جب کہ خود حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک ارشاد جیسا کہ مشکوٰۃ میں حضرت ابوہریرہؓ سے نقل کیا گیا ہے کہ اَنَا سَیِّدُ النَّاسِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ (الحدیث) کہ میں لوگوں کا سردار ہوں گا قیامت کے دن۔ اور دوسری حدیث میں مسلم کی روایت سے نقل کیا ہے اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ کہ میں قیامت کے دن اولادِ آدم کا سردار ہوں گا نیز بروایۃ ترمذی حضرت ابوسعید خدریؓ کی حدیث سے بھی حضور کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَلَا فَخْرَ کہ میں قیامت کے دن اولادِ آدم کا سردار ہوں گا اور کوئی فخر کی بات نہیں حضور کے اس

besturdubooks.wordpress.com

پاک ارشاد کا مطلب جو ابوداؤد شریف کی روایت میں گذرا وہ کمالِ سیادت مراد ہے جیسا کہ بخاری شریف میں حضرت ابوہریرہؓ سے حضور کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ مسکین وہ نہیں جس کو ایک ایک دو دو لقمے دربدر پھیراتے ہوں بلکہ مسکین وہ ہے جس کے پاس نہ وسعت ہو نہ وہ لوگوں سے سوال کرے۔ اسی طرح مسلم شریف میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی روایت سے حضور کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ تم پچھاڑنے والا کس کو سمجھتے ہو (یعنی وہ پہلوان جو دوسرے کو زیر کردے) صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کو سمجھتے ہیں جس کو کوئی دوسرا پچھاڑ نہ سکے۔ حضور نے فرمایا یہ پہلوان نہیں بلکہ پچھاڑنے والا (یعنی پہلوان) وہ ہے جو غصہ کے وقت میں اپنے نفس پر قابو پائے اسی حدیث پاک میں حضور کا یہ سوال بھی نقل کیا گیا کہ تم رقوب (یعنی لاولد) کس کو کہتے ہو؟ صحابہؓ نے عرض کیا کہ جس کے اولاد نہ ہو۔ حضور نے فرمایا یہ لاولد نہیں بلکہ لاولد وہ ہے جس نے کسی چھوٹی اولاد کو ذخیرۂ آخرت نہ بنایا ہو (یعنی اس کے کسی معصوم بچہ کی موت نہ ہوئی ہو) اب ظاہر ہے کہ جو مسکین بھیگ مانگتا ہے اس کو مسکین کہنا کون ناجائز کہہ دے گا۔ اسی طرح جو پہلوان لوگوں کو پچھاڑ دیتا ہو لیکن اپنے غصہ پر اس کو قابو نہ ہو وہ تو بہرحال پہلوان ہی کہلائے گا۔ اسی طرح سے ابوداؤد شریف میں ایک صحابیؓ کا قصہ نقل کیا ہے کہ انہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک پر مہر نبوت دیکھ کر یہ درخواست کی تھی کہ آپ کی پشت مبارک پر یہ (جو اُبھرا ہوا گوشت ہے) مجھے دکھلایئے کہ میں اس کا علاج کروں کیونکہ میں طبیب ہوں۔ حضور نے فرمایا طبیب تو اللہ تعالیٰ شانہٗ ہی ہیں جس نے اس کو پیدا کیا الی آخر القصہ اب ظاہر ہے کہ اس حدیثِ پاک سے معالجوں کو طبیب کہنا کون حرام کہہ دے گا بلکہ

صاحب مجمع نے تو یہ کہا ہے کہ اللہ کے ناموں میں سے طبیب نہیں ہے اور اسی طرح سے احادیث میں بہت کثرت سے یہ مضمون ملے گا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے مواقع میں کمال کے اعتبار سے نفی فرمائی ہے، حقیقت کی نفی نہیں۔ علامہ سخاویؒ فرماتے ہیں کہ علامہ مجدالدینؒ (صاحب قاموس) نے لکھا ہے کہ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ بہت سے لوگ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کہتے ہیں اور اس میں بحث ہے وہ یوں کہتے ہیں کہ نماز میں تو ظاہر ہے کہ نہ کہنا چاہیے۔ نماز کے علاوہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص پر انکار کیا تھا جس نے آپ کو سیدنا سے خطاب کیا تھا۔ جیسا کہ حدیث مشہور میں ہے لیکن حضور کا انکار احتمال رکھتا ہے کہ تواضع ہو یا منہ پر تعریف کرنے کو پسند نہ کیا ہو یا اس وجہ سے کہ یہ زمانہ جاہلیت کا دستور تھا یا اس وجہ سے کہ انہوں نے مبالغہ بہت کیا۔ چنانچہ انہوں نے کہا تھا کہ آپ ہمارے سردار ہیں، آپ ہمارے باپ ہیں آپ ہم سے فضیلت میں بہت زیادہ بڑھے ہوئے ہیں، آپ ہم پر بخشش کرنے میں سب سے بڑھے ہوئے ہیں اور آپ جفنۃ الغراء ہیں۔ یہ بھی زمانہ جاہلیت کا ایک مشہور مقولہ ہے کہ وہ اپنے اس سردار کو جو بڑا کھلانے والا ہو اور بڑے بڑے پیالوں میں لوگوں کو دُنبوں کی چکتی اور گھی سے لب ریز پیالوں میں کھلاتا ہو اور آپ ایسے ہیں، تو ان سب باتوں کے مجموعہ پر حضور نے انکار فرمایا تھا اور فرمایا تھا، کہ شیطان تم کو مبالغہ میں نہ ڈالدے۔ حالانکہ صحیح حدیث میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد ثابت ہے اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ کہ میں اولادِ آدم کا سردار ہوں۔ نیز حضور کا قول ثابت ہے اپنے نواسہ حسنؓ کے لئے اِبْنِیْ ھٰذَا سَیِّدٌ میرا یہ بیٹا سردار ہے۔ اسی طرح سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت

besturdubooks.wordpress.com

سعدؓ کے بارے میں ان کی قوم کو یہ کہنا قُوْمُوْا اِلٰی سَیِّدِکُمْ کہ کھڑے ہو جاؤ اپنے سردار کے لئے اور امام نسائی کی کتاب "عمل الیوم واللیلۃ" میں حضرت سہل بن حنیفؓ کا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یا سیّدی کے ساتھ خطاب کرنا وارد ہے اور حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے درُود میں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ کا لفظ وارد ہے ان سب امور میں دلالتِ واضحہ ہے اور روشن دلائل ہیں اس لفظ کے جواز میں اور جو اس کا انکار کرے وہ محتاج ہے اس بات کا کہ کوئی دلیل قائم کرے علاوہ اس حدیث کے جو اوپر گذری۔ اس لئے کہ اس میں احتمالاتِ مذکورہ ہونے کی وجہ سے اس کو دلیل نہیں بنایا جا سکتا الی اخر ما ذکرہ۔ یہ تو ظاہر ہے جیسا کہ اُوپر بھی ذکر کیا گیا کہ کمال سیادت اللہ ہی کے لئے ہے لیکن کوئی دلیل ایسی نہیں جس کی وجہ سے اس کا اطلاق غیر اللہ پر ناجائز معلوم ہوتا ہو۔ قرآنِ پاک میں حضرت یحیٰی علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارے میں سَیِّدًا وَّحَصُوْرًا کا لفظ وارد ہے۔ بخاری شریف میں حضرت عمرؓ کا ارشاد منقول ہے وہ فرمایا کرتے تھے اَبُوْبَکْرٍ سَیِّدُنَا وَاَعْتَقَ سَیِّدَنَا یَعْنِیْ بِلَالًا ابو بکرؓ ہمارے سردار ہیں اور ہمارے سردار یعنی بلالؓ کو آزاد کیا۔

علامہ عینیؒ شرح بخاری میں لکھتے ہیں کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کو حضرت سعدؓ کے بارے میں قُوْمُوْا اِلٰی سَیِّدِکُمْ یعنی اپنے سردار کیلئے کھڑے ہو جاؤ' کہا تو اس سے استدلال کیا جاتا ہے اس بات پر کہ اگر کوئی شخص سیّدی اور مولائی کہے تو اس کو نہیں روکا جائے گا اس لئے کہ سیادت کا مرجع اور مآل اپنے ماتحتوں پر بڑائی ہے اور ان کے لئے حُسنِ تدبیر اسی لئے خاوند کو سیّد کہا جاتا ہے۔ جب قرآنِ پاک میں وَاَلْفَیَا سَیِّدَھَا فرمایا۔ حضرت امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کسی شخص نے پوچھا تھا کہ کیا کوئی شخص مدینہ منورہ میں اس کو مکروہ سمجھتا ہے کہ اپنے سردار کو یا سیّدی کہے؟ انہوں نے فرمایا کوئی نہیں الخ امام بخاریؒ نے اس کے جواز پر حضور کے ارشاد مَنْ سَیِّدُکُمْ سے بھی استدلال کیا ہے جو ایک حدیث کا ٹکڑا ہے جس کو خود امام بخاریؒ نے ادب المفرد میں ذکر کیا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوسلمہ سے پوچھا من سید کم کہ تمہارا سردار کون ہے؟ انہوں نے عرض کیا جد بن قیس۔ حضور نے فرمایا۔ بَلْ سَیِّدُکُمْ عَمْرُوبِنْ جَمُوْحٍ بلکہ تمہارا سردار عمرو بن جموح ہے۔ نیز اِذَا نَصَحَ الْعَبْدُ سَیِّدَہٗ مشہور حدیث ہے جو صحابہ کرام سے حدیث کی اکثر کتابوں بخاری شریف وغیرہ میں مذکور ہے۔ نیز حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت سے بخاری شریف میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کیا ہے کہ کوئی شخص اَطْعِمْ رَبَّکَ وَضِّیْٔ رَبَّکَ نہ کہے یعنی اپنے آقا کو رب کے لفظ سے تعبیر نہ کرے وَالْیَقُلْ سَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ بلکہ یوں کہے کہ میرا سیّد اور میرا مولیٰ یہ تو سیّد اور مولیٰ کہنے کا حکم صاف ہے۔

دُعا کیجئے

اے اللہ! ہمیں اپنے محبوب جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نصیب فرمایئے۔ ایسی محبت جو ہمیں اتباع سنت کی بے غبار راہ پر لے چلے۔ اے اللہ! آپ نے اپنے محبوب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ان کی امت کو جن فضائل وانعامات سے نوازا ہے ہمیں ان کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمایئے۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

besturdubooks.wordpress.com

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پاک کیساتھ دُرود شریف لکھنا

درود شریف کے آداب میں سے یہ ہے کہ اگر کسی تحریر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک نام گذرے تو وہاں بھی درود شریف لکھنا چاہیے۔ محدثین رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کے یہاں اس مسئلہ میں انتہائی تشدد ہے کہ حدیث پاک لکھتے ہوئے کوئی ایسا لفظ نہ لکھا جائے جو اُستاذ سے نہ سُنا ہو حتی کہ اگر کوئی لفظ استاذ سے غلط سُنا ہو تو اس کو بھی یہ حضرات نقل میں بعینہ اسی طرح لکھنا ضروری سمجھتے ہیں، جس طرح اُستاذ سے سُنا ہے۔ اس کو صحیح کر کے لکھنے کی اجازت نہیں دیتے۔ اسی طرح اگر توضیح کے طور پر کسی لفظ کے اضافہ کی ضرورت سمجھتے ہیں تو اس کو استاذ کے کلام سے ممتاز کر کے لکھنا ضروری سمجھتے ہیں تا کہ یہ شبہ نہ ہو کہ یہ لفظ بھی استاذ نے کہا تھا۔ اس سب کے باوجود جملہ حضرات محدثین اس کی تصریح فرماتے ہیں کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی آئے تو دُرود شریف لکھنا چاہیے اگرچہ استاذ کی کتاب میں نہ ہو۔ جیسا کہ امام نوویؒ نے شرح مسلم شریف کے مقدمہ میں اس کی تصریح کی ہے۔

اسی طرح امام نوویؒ تقریب میں اور علامہ سیوطیؒ اس کی شرح میں لکھتے ہیں۔ ضروری ہے یہ بات کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر مبارک کے وقت زبان کو اور انگلیوں کو درود شریف کے ساتھ جمع کرے یعنی زبان سے دُرود شریف پڑھے اور انگلیوں سے لکھے بھی اور اس میں اصل کتاب کا اتباع نہ کرے اگرچہ بعض علماءؒ نے یہ کہا ہے کہ اصل کا اتباع کرے۔ انتہی۔ بہت سی روایاتِ حدیث بھی اس سلسلہ میں وارد ہوئی ہیں۔ اگرچہ وہ متکلم فیہ بلکہ بعض کے اوپر موضوع ہونے کا بھی حکم لگایا گیا ہے۔ لیکن کئی روایات اس قسم کے مضمون کی وارد ہونے پر اور جملہ علماء کا اس پر اتفاق اور اس پر عمل اس بات کی دلیل ہے کہ ان احادیث کی کچھ اصل ضرور ہے۔ علامہ سخاویؒ قول بدیع میں لکھتے ہیں کہ جیسا کہ تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی لیتے ہوئے زبان سے دُرود پڑھتا ہے، اسی طرح نامِ مبارک لکھتے ہوئے اپنی انگلیوں سے بھی درود شریف لکھا کر کہ تیرے لئے اس میں بہت بڑا ثواب ہے اور یہ ایک ایسی فضیلت ہے جس کے ساتھ علمِ حدیث لکھنے والے کامیاب ہوتے ہیں۔ علماء نے اس بات کو مستحب بتایا ہے کہ اگر تحریر میں بار بار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک نام آئے تو بار بار دُرود شریف لکھے اور پورا درود لکھے اور کاہلوں اور جاہلوں کی طرح سے صلعم وغیرہ الفاظ کے ساتھ اشارہ پر قناعت نہ کرے۔ اس کے بعد علامہ سخاویؒ نے اس سلسلہ میں چند حدیثیں بھی نقل کی ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہؓ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص کسی کتاب میں میرا نام لکھے، فرشتے اس وقت تک لکھنے والے پر درود بھیجتے رہتے ہیں جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص مجھ سے کوئی علمی چیز لکھے اور اس کے ساتھ درود شریف بھی لکھے، اس کا ثواب اس وقت تک ملتا رہیگا جب تک وہ کتاب پڑھی جائے۔ حضرت ابن عباسؓ سے بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص مجھ پر کسی کتاب میں دُرود لکھے، اس وقت تک اس کو ثواب ملتا رہے گا جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے۔ علامہ سخاویؒ نے متعدد روایات سے یہ مضمون بھی نقل کیا ہے کہ قیامت کے دن علماء حدیث حاضر ہوں گے اور ان کے ہاتھوں میں دواتیں ہوں گی (جن سے

besturdubooks.wordpress.com

وہ حدیث لکھتے تھے) اللہ جل شانہ حضرت جبرئیل سے فرمائیں گے کہ ان سے پوچھو یہ کون ہیں اور کیا چاہتے ہیں۔ وہ عرض کریں گے کہ ہم حدیث پڑھنے لکھنے والے ہیں وہاں سے ارشاد ہوگا کہ جاؤ جنت میں داخل ہو جاؤ تم میرے نبی پر کثرت سے درود بھیجتے تھے۔ علامہ نوویؒ تقریب میں اور علامہ سیوطیؒ اس کی شرح میں لکھتے ہیں کہ یہ ضروری ہے کہ درود شریف کی کتاب کا بھی اہتمام کیا جائے، جب بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک نام گذرے اس کے بار بار لکھنے سے اکتاوے نہیں، اس واسطے کہ اس میں بہت ہی زیادہ فوائد ہیں اور جس نے اس میں تساہل کیا بہت بڑی خیر سے محروم رہ گیا۔ علماء کہتے ہیں کہ حدیثِ پاک اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ کے مصداق محدثین ہی ہیں کہ وہ بہت کثرت سے درود شریف پڑھنے والے ہیں اور علماء نے اس سلسلہ میں اس حدیث کو بھی ذکر کیا ہے، جس میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد وارد ہوا ہے جو شخص میرے اوپر کسی کتاب میں درود بھیجے، ملائکہ اس کے لئے اس وقت تک استغفار کرتے رہتے ہیں، جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے۔ اور یہ حدیث اگرچہ ضعیف ہے لیکن اس جگہ اس کا ذکر کرنا مناسب ہے اور اس کی طرف التفات نہ کیا جائے کہ ابن جوزیؒ نے اس کو موضوعات میں ذکر کر دیا ہے اس لئے کہ اس کے بہت سے طرق ہیں جو اس کو موضوع ہونے سے خارج کر دیتے ہیں اور اس کے مقتضی ہیں کہ اس حدیث کی اصل ضرور ہے اس لئے کہ طبرانی نے اس کو ابو ہریرہؓ کی حدیث سے نقل کیا ہے اور ابن عدیؒ نے حضرت ابوبکرؓ کی حدیث اور اصبہانیؒ نے ابن عباسؓ کی حدیث سے اور ابو نعیمؒ نے حضرت عائشہ کی حدیث سے نقل کیا ہے۔ انتہی۔ صاحبِ اتحاف نے شرح احیاء میں بھی اس کے طرق پر کلام کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ حافظ سخاوی نے کہا ہے کہ یہ حدیث جعفر صادقؒ کے کلام سے موقوفاً نقل کی گئی ہے۔ ابن قیمؒ کہتے ہیں کہ یہ زیادہ اقرب ہے۔ صاحب اتحاف کہتے ہیں کہ طلبہ حدیث کو عجلت اور جلد بازی کی وجہ سے درود شریف کو چھوڑنا نہ چاہئے۔ ہم نے اس میں بہت مبارک خواب دیکھے ہیں۔ اس کے بعد پھر انہوں نے کئی خواب اس کے بارے میں نقل کئے ہیں۔ حضرت سفیان بن عیینہؒ سے نقل کیا ہے کہ میرا ایک دوست تھا وہ مر گیا تو میں نے اس کو خواب میں دیکھا میں نے اس سے پوچھا کہ کیا معاملہ گذرا۔ اس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مغفرت فرما دی۔ میں نے کہا کس عمل پر؟ اس نے کہا کہ میں حدیثِ پاک لکھا کرتا تھا اور جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک نام آتا تھا تو میں اس پر صلی اللہ علیہ وسلم لکھا کرتا تھا، اسی پر میری مغفرت ہوگئی۔ ابوالحسنؒ میمونی کہتے ہیں کہ میں نے اپنے استاذ ابوعلی کو خواب میں دیکھا، اُن کی انگلیوں کے اوپر کوئی چیز سونے یا زعفران کے رنگ سے لکھی ہوئی تھی۔ میں نے اُن سے پوچھا یہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں حدیث پاک کے اُوپر صلی اللہ علیہ وسلم لکھا کرتا تھا۔ حسن بن محمدؒ کہتے ہیں کہ میں نے امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ کو خواب میں دیکھا انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ کاش تو یہ دیکھتا کہ ہمارا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کتابوں میں درود لکھنا کیسا ہمارے سامنے روشن اور منور ہو رہا ہے (بدیع) اور بھی متعدد خوابات اس قسم کے ذکر کیے ہیں۔

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

دُعا کیجئے: اے اللہ! روزِ محشر ہمیں اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب فرمایئے اور ایسے محسن عظیم کے حقوق و آداب بجالانے کی توفیق عطا فرمایئے۔ اے اللہ! درود شریف کے انوار و برکات سے ہماری دنیا و آخرت کے مسائل و مشکلات حل فرما دیجئے۔ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

besturdubooks.wordpress.com

درُود شریف کے متعلق اہم آداب ومسائل

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی نور اللہ مرقدہٗ نے زادالسعید میں ایک مستقل فصل آداب متفرقہ میں لکھی ہے اگرچہ اس کے متفرق مضامین پہلے گذر چکے ہیں' اہمیت کی وجہ سے ان کو دوبارہ یہاں ذکر کیا جاتا ہے۔

وہ ارشاد فرماتے ہیں

۱- جب اسمِ مبارک لکھے صلوٰۃ وسلام بھی لکھے یعنی صلی اللہ علیہ وسلم پورا لکھے اس میں کوتاہی نہ کرے صرف یا صلعم پر اکتفا نہ کرے

۲- ایک شخص حدیث شریف لکھتا تھا اور بسبب بخل نامِ مبارک کے ساتھ درُود شریف نہ لکھتا تھا اس کے سیدھے ہاتھ کو مرض اکلہ عارض ہوا یعنی اس کا ہاتھ گل گیا

۳- شیخ ابن حجر مکیؒ نے نقل کیا ہے کہ ایک شخص صرف صلی اللہ علیہ پر اکتفاء کرتا تھا' وسلم نہ لکھتا تھا۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو خواب میں ارشاد فرمایا تو اپنے کو چالیس نیکیوں سے کیوں محروم رکھتا ہے یعنی وسلم میں چار حروف ہیں' ہر حرف پر ایک نیکی اور ہر نیکی پر دس ۱۰ گنا ثواب' لہٰذا وسلم میں چالیس نیکیاں ہوئیں۔

۴- درُود شریف پڑھنے والے کو مناسب ہے کہ بدن و کپڑے پاک وصاف رکھے

۵- آپ کے نام مبارک سے پہلے سیدنا بڑھا دینا مستحب اور افضل ہے۔ اسی طرح حضرت تھانویؒ نور اللہ مرقدہٗ نے درود شریف کے متعلق ایک مستقل فصل مسائل کے بارے میں تحریر فرمائی ہے۔ اس کا اضافہ بھی اس جگہ مناسب ہے۔ حضرت تحریر فرماتے ہیں:-

مسئلہ: ۱- عمر بھر میں ایک بار درُود شریف پڑھنا فرض ہے بوجہ حکم صلوا کے جو شعبان ۲ھ میں نازل ہوا۔

۲- اگر ایک مجلس میں کئی بار آپ کا نام مبارک ذکر کیا جائے تو طحاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مذہب یہ ہے کہ ہر بار میں ذکر کرنے والے اور سننے والے پر درُود پڑھنا واجب ہے مگر فتویٰ اس پر ہے ایک بار پڑھنا واجب ہے پھر مستحب ہے۔

۳- نماز میں بجز تشہد اخیر کے دوسرے ارکان میں درُود شریف پڑھنا مکروہ ہے (درمختار)

۴- جب خطبہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک آوے یا خطیب یہ آیت پڑھے یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔ اپنے دل میں بلاجنبش زبان کے صلی اللہ علیہ وسلم کہہ لے (درمختار)

۵- بے وضو درُود شریف پڑھنا جائز ہے اور باوضو نور علی نور ہے۔

۶- بجز حضرات انبیاء حضرات ملائکہ علیٰ جمیعھم السلام کے کسی اور پر استقلالاً درود شریف نہ پڑھے البتہ تبعاً مضائقہ نہیں۔ مثلاً یوں نہ کہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بلکہ یوں کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ (درمختار)

۷- دُرِّمختار میں ہے کہ اسباب تجارت کھولنے کے وقت یا ایسے ہی کسی موقع پر یعنی جہاں درُود شریف پڑھنا مقصود نہ ہو بلکہ کسی دنیوی غرض کا اس کو ذریعہ بنایا جائے درود شریف پڑھنا ممنوع ہے۔

۸- درمختار میں ہے کہ درُود شریف پڑھتے وقت اعضاء کو حرکت دینا آواز کرنا جہل ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ بعض جگہ جو رسم ہے کہ نمازوں کے بعد حلقہ باندھ کر بہت چلا چلا کر درُود شریف پڑھتے ہیں قابلِ ترک ہے۔

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

besturdubooks.wordpress.com

درود شریف کے متعلق حکایات

درود شریف کے بارے میں اللہ تعالیٰ شانہٗ کے حکم اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک ارشادات کے بعد حکایات کی کچھ زیادہ اہمیت نہیں رہتی لیکن لوگوں کی عادت کچھ ایسی ہے کہ بزرگوں کے حالات سے ترغیب زیادہ ہوتی ہے۔ اسی لئے اکابر کا دستور اس ذیل میں کچھ حکایات لکھنے کا بھی چلا آرہا ہے۔ حضرت تھانوی نور اللہ مرقدہٗ نے ایک فصل زادالسعید میں مستقل حکایات میں لکھی ہیں اس کے بعد چند دوسری حکایات بھی نقل کی جائیں گی۔

درود شریف کی وجہ سے نیکیوں کا پلہ وزنی ہوجائیگا

مواہب لدنیہ میں ہے کہ قیامت میں کسی مومن کی نیکیاں کم وزن ہوجائیں گی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک پرچہ سرانگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلہ وزنی ہوجائیگا۔ وہ مومن کہے گا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوجائیں آپ کون ہیں؟ آپ کی صورت اور سیرت کیسی اچھی ہے۔ آپ فرمائیں گے میں تیرا نبی ہوں اور یہ درود شریف ہے جو تو نے مجھ پر پڑھا تھا، میں نے تیری حاجت کے وقت اس کو ادا کردیا (حاشیہ حصن)

روضہ شریفہ پر سلام عرض کرنے کیلئے خصوصی قاصد بھیجنا

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہ جلیل القدر تابعی ہیں اور خلیفہ راشد ہیں شام سے مدینہ منورہ کو خاص قاصد بھیجتے تھے کہ ان کی طرف سے روضہ شریفہ پر حاضر ہو کر سلام عرض کرے (حاشیہ حصن از فتح القدیر)

ایک درود کی برکت

امام اسمٰعیل بن ابراہیم مزنیؒ جو امام شافعیؒ رحمہ اللہ کے بڑے شاگردوں میں ہیں نقل کیا ہے کہ میں نے امام شافعیؒ کو بعد انتقال کے خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیا معاملہ فرمایا۔ وہ بولے مجھے بخش دیا اور حکم فرمایا کہ مجھ کو تعظیم و احترام کے ساتھ بہشت میں لے جائیں اور یہ سب برکت ایک درود کی ہے جس کو میں پڑھا کرتا تھا۔ میں نے پوچھا وہ کونسا درود ہے؟ فرمایا یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔ (حاشیہ حصن)

ڈوبتے ہوئے جہاز کا نجات پانا

ایک بزرگ نیک صالح موسیٰ ضریرؒ بھی تھے انہوں نے اپنا گذرا ہوا قصہ مجھ سے نقل کیا کہ ایک جہاز ڈوبنے لگا اور میں اس میں موجود تھا۔ اسوقت مجھ کو غنودگی سی ہوئی۔ اس حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ درود کی تعلیم فرما کر ارشاد فرمایا کہ جہاز والے اس کو ہزار بار پڑھیں۔ ہنوز تین سو بار پر نوبت پہونچی تھی کہ جہاز نے نجات پائی اور بعد الممات کے انک علی کل شیء قدیر بھی اس میں پڑھنا معمول ہے اور خوب ہے وہ درود یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَآ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ

besturdubooks.wordpress.com

جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ. اور شیخ مجد الدین صاحب قاموس نے بھی اس حکایت کو بسند خود ذکر کیا ہے۔

ایک کاتب کی بخشش

عبید اللہ بن عمر قواریریؒ سے نقل کیا گیا ہے کہ ایک کاتب میرا ہمسایہ تھا وہ مرگیا۔ میں نے اس کو خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ کہا مجھے بخش دیا۔ میں نے سبب پوچھا کہا میری عادت تھی جب نام پاک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کتاب میں لکھتا تو صلی اللہ علیہ وسلم بھی بڑھاتا۔ خدائے تعالیٰ نے مجھ کو ایسا کچھ دیا کہ نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا نہ کسی دل پر گذرا (ملخص جنت)

درود شریف پڑھنے والی لڑکی کی کرامت

دلائل الخیرات کی وجہ تالیف مشہور ہے کہ مؤلف کو سفر میں وضو کے لئے پانی کی ضرورت تھی اور ڈول رسی کے نہ ہونے کی وجہ سے پریشان تھے۔ ایک لڑکی نے یہ حال دیکھ کر دریافت کیا اور کنویں کے اندر تھوک دیا۔ پانی کنارے تک اُبل آیا۔ مؤلف نے حیران ہو کر وجہ پوچھی۔ اُس نے کہا یہ برکت ہے درود شریف کی۔ جس کے بعد انہوں نے یہ کتاب دلائل الخیرات تالیف کی۔

قبر سے خوشبو آنا

شیخ زروق رحمہ اللہ تعالیٰ نے لکھا ہے کہ مؤلف دلائل الخیرات کی قبر سے خوشبو مشک وعنبر کی آتی ہے اور یہ سب برکت درود شریف کی ہے۔

کاتب کی درود شریف والی بیاض مقبول ہوگئی

ایک معتمد صاحب نے ایک خوشنویس لکھنؤ کی حکایت بیان کی۔ ان کی عادت تھی کہ جب صبح کے وقت کتابت شروع کرتے تو اوّل ایک بار درود شریف ایک بیاض پر جو اسی غرض سے بنائی تھی لکھ لیتے اس کے بعد کام شروع کرتے جب اُنکے انتقال کا وقت آیا تو غلبہ فکر آخرت سے خوفزدہ ہو کر کہنے لگے کہ دیکھیے وہاں جا کر کیا ہوتا ہے۔ ایک مجذوب آنکلے اور کہنے لگے' بابا کیوں گھبراتا ہے وہ بیاض سرکار میں پیش ہے اور اس پر صاد بن رہے ہیں۔

ایک مہینہ تک کمرہ سے خوشبو آنا

مولانا فیض الحسنؒ صاحب سہارنپوری مرحوم کے داماد نے مجھ سے بیان کیا کہ جس مکان میں مولوی صاحب کا انتقال ہوا وہاں ایک مہینے تک خوشبو عطر کی آتی رہی۔ حضرت مولانا محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے اس کو بیان کیا۔ فرمایا یہ برکت درود شریف کی ہے۔ مولوی صاحب کا معمول تھا کہ ہر شب جمعہ کو بیدار رہ کر درود شریف کا شغل فرماتے۔

دُعا کیجئے

اے اللہ! ہمیں درود شریف بکثرت پڑھنے اور اس کے انعامات وفضائل سے مالا مال فرمایئے۔

اے اللہ! درود شریف کی برکت سے ہماری دنیا وآخرت کے تمام مصائب ومشکلات حل فرمادیجئے۔

اے اللہ! اپنے محسن اعظم جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمایئے۔ اور چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے بکثرت درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمایئے۔

اے اللہ! حضرات صحابہ کرام کو حضور صلی اللہ علیہ سے جو محبت تھی ہمیں بھی اس محبت کا ذرہ نصیب فرمایئے۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

besturdubooks.wordpress.com

فرشتوں کے ساتھ نماز پڑھنا

ابوزرعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ نے ایک شخص کو خواب میں دیکھا کہ آسمان میں فرشتوں کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہے۔ اُس سے سبب حصول اس درجے کا پوچھا۔ اُس نے کہا میں نے دس لاکھ حدیثیں لکھی ہیں۔ جب نامِ مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا آتا میں درود لکھتا تھا۔ اس سبب سے مجھے یہ درجہ ملا۔ (فض) زاد السعید میں یہ قصہ اسی طرح نقل کیا ہے۔ بندہ کے خیال میں کاتب سے غلطی ہوئی۔ صحیح یہ ہے کہ ابوزرعہؒ کو ایک شخص نے خواب میں دیکھا جیسا کہ حکایات میں نمبر ۲۹ پر آ رہا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ کا معاملہ

امام شافعیؒ رحمۃ اللہ علیہ کی ایک حکایت ہے کہ ان کو بعد انتقال کے کسی نے خواب میں دیکھا اور مغفرت کی وجہ پوچھی۔ انہوں نے فرمایا یہ پانچ درود شریف جمعہ کی رات کو میں پڑھا کرتا تھا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍۭ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍۭ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ تُصَلّٰى عَلَيْهِ اس درود کو درودِ خمسہ کہتے ہیں (فض)

درود کی کثرت کی وجہ سے بخشش

شیخ ابنِ حجر مکیؒ نے نقل کیا ہے کہ ایک صالح کو کسی نے خواب میں دیکھا اس سے حال پوچھا۔ اس نے کہا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم کیا اور مجھے بخشدیا اور جنت میں داخل کیا۔ سبب پوچھا گیا تو اُس نے کہا۔ فرشتوں نے میرے گناہ اور میرے درود کو شمار کیا۔ سو ۱۰۰ درود کا شمار زیادہ نکلا۔ حق تعالیٰ نے فرمایا۔ اتنا بس ہے اس کا حساب مت کرو اور اس کو بہشت میں لے جاؤ (فض) یہ قصہ نمبر ۱۹ پر قولِ بدیع سے بھی آ رہا ہے۔

درود شریف پڑھنے والے منہ کا بوسہ

شیخ ابنِ حجر مکیؒ نے لکھا ہے کہ ایک مرد صالح نے معمول مقرر کیا تھا کہ ہر رات کو سوتے وقت درود بعدد معین پڑھا کرتا تھا۔ ایک رات خواب میں دیکھا کہ جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے اور تمام گھر اس کا روشن ہوگیا۔ آپ نے فرمایا وہ منہ لاؤ جو درود پڑھتا ہے کہ بوسہ دوں۔ اس شخص نے شرم کی وجہ سے رخسار سامنے کر دیا۔ آپ نے اس رخسارہ پر بوسہ دیا۔ بعد اس کے وہ بیدار ہوگیا تو سارے گھر میں مشک کی خوشبو باقی رہی (فض)

حضرت حواء علیہا السلام کا مہر

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے مدارج النبوۃ میں لکھا ہے کہ جب حضرت حوا علیہا السلام پیدا ہوئیں، حضرت آدمؑ نے ان پر ہاتھ بڑھانا چاہا۔ ملائکہ نے کہا صبر کرو۔ جب تک نکاح نہ ہو جائے اور مہر ادا نہ کر دو۔ انہوں نے پوچھا مہر کیا ہے؟ فرشتوں نے کہا کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پر تین ۳ بار درود شریف پڑھنا اور ایک روایت میں بیس ۲۰ بار آیا ہے۔

فقط یہ واقعات زاد السعید میں نقل کیے ہیں۔ ان میں سے بعض کو دوسرے حضرات نے بھی نقل کیا ہے اور ان کے علاوہ بھی بہت سے واقعات اور بہت سے خواب درود شریف کے سلسلہ میں مشائخ نے لکھے ہیں۔ جن میں سے بعض کا ذکر اس رسالہ میں کیا جاتا ہے جو زاد السعید کے قصوں پر اضافہ ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

کثرت درود والی مجلس میں حاضری کا حکم

علامہ سخاویؒ لکھتے ہیں کہ رشید عطار نے بیان کیا کہ ہمارے یہاں مصر میں ایک بزرگ تھے جن کا نام ابوسعیدؒ خیاط تھا۔ وہ بہت یکسو رہتے تھے۔ لوگوں سے میل جول بالکل نہیں رکھتے تھے۔ اس کے بعد انہوں نے ابن رشیقؒ کی مجلس میں بہت کثرت سے جانا شروع کر دیا اور بہت اہتمام سے جایا کرتے لوگوں کو اس پر تعجب ہوا۔ لوگوں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ انہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی اور کہا کہ حضور نے مجھ سے خواب میں ارشاد فرمایا کہ اُن کی مجلس میں جایا کر اس لئے کہ یہ اپنی مجلس میں مجھ پر کثرت سے دُرود پڑھتا ہے

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

کثرت درود کی وجہ سے اکرام واعزاز

ابوالعباس احمد بن منصورؒ کا جب انتقال ہو گیا تو اہل شیراز میں سے ایک شخص نے اس کو خواب میں دیکھا کہ وہ شیراز کی جامع مسجد میں محراب میں کھڑے ہیں اور ان پر ایک جوڑا ہے اور سر پر ایک تاج ہے جو جواہر اور موتیوں سے لدا ہوا ہے۔ خواب دیکھنے والے نے ان سے پوچھا۔ انہوں نے کہا۔ اللہ جل شانہٗ نے میری مغفرت فرمادی اور میرا بہت اکرام فرمایا اور مجھے تاج عطا فرمایا۔ اور یہ سب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرتِ دُرود کی وجہ سے ہے (قولِ بدیع)

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

دُرود شریف گناہوں کی مغفرت کا سبب بن گیا

صوفیاء میں ایک بزرگ نقل کرتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کو کہ جس کا نام مسطح تھا اور وہ اپنی زندگی میں دین کے اعتبار سے بہت ہی بے پرواہ اور بیباک تھا (یعنی گناہوں کی کچھ پرواہ نہیں کرتا تھا) مرنے کے بعد خواب میں دیکھا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے کیا معاملہ کیا اُس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ شانہٗ نے میری مغفرت فرمادی۔ میں نے پوچھا یہ کس عمل سے ہوئی اُس نے کہا کہ میں ایک محدث کی خدمت میں حدیث نقل کر رہا تھا۔ اُستاذ نے دُرود شریف پڑھا میں نے بھی ان کے ساتھ بہت آواز سے دُرود پڑھا۔ میری آواز سن کر سب مجلس والوں نے دُرود پڑھا۔ حق تعالیٰ شانہٗ نے اس وقت ساری مجلس والوں کی مغفرت فرمادی (قولِ بدیع) نزہۃ المجالس میں بھی اسی قسم کا ایک اور قصہ نقل کیا ہے کہ ایک بزرگ کہتے ہیں کہ میرا ایک پڑوسی تھا' بہت گناہگار تھا۔ میں اس کو بار بار توبہ کی تاکید کرتا تھا۔ جب وہ مرگیا تو میں نے اُسے جنت میں دیکھا میں نے اس سے پوچھا کہ تو اس مرتبہ پر کیسے پہنچ گیا؟ اُس نے کہا میں ایک محدث کی مجلس میں تھا انہوں نے یہ کہا کہ جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر زور سے دُرود پڑھے اس کیلئے جنت واجب ہے۔ میں نے آواز سے درود پڑھا اور اس پر اور لوگوں نے بھی پڑھا اور اس پر ہم سب کی مغفرت ہوگئی۔ اس قصہ کو روض الفائق میں بھی ذرا تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ صوفیاء میں سے ایک بزرگ نے کہا کہ میرا ایک پڑوسی تھا بہت گناہگار' ہر وقت شراب کے نشہ میں مدہوش رہتا تھا اس کو دن رات کی بھی خبر نہ رہتی تھی۔ میں اس کو نصیحت کرتا تو سنتا نہیں تھا۔ میں توبہ کو کہتا تو وہ مانتا نہیں تھا۔ جب وہ مرگیا تو میں نے

besturdubooks.wordpress.com

اس کو خواب میں بہت اُونچے مقام پر اور جنت کے لباس فاخرہ میں دیکھا' بڑے اعزاز واکرام میں تھا۔ میں نے اس کا سبب پوچھا تو اُس نے اُوپر والا قصہ محدّث کا ذکر کیا

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

سیدھا جنت میں جانے کا عمل

ابوالحسن بغدادیؒ دارمی کہتے ہیں کہ انہوں نے ابوعبداللہ بن حامدؒ کو مرنے کے بعد کئی دفعہ خواب میں دیکھا۔ اُن سے پوچھا کہ کیا گذری؟ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے میری مغفرت فرمادی اور مجھ پر رحم فرمایا۔ انہوں نے اُن سے یہ پوچھا کہ مجھے کوئی ایسا عمل بتاؤ جس سے میں سیدھا جنت میں داخل ہوجاؤں۔ انہوں نے بتایا کہ ایک ہزار رکعت نفل پڑھ اور ہر رکعت میں ایک ہزار مرتبہ قل ہواللہ۔ انہوں نے کہا کہ یہ تو بہت مشکل عمل ہے تو انہوں نے کہا کہ پھر تُو ہر شب میں ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا کر۔ دارمیؒ کہتے ہیں کہ یہ میں نے اپنا معمول بنالیا (بدیع)

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

دُعا کیجئے

اے اللہ! ہمیں اپنے محبوب جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نصیب فرمایئے۔ ایسی محبت جو ہمیں اتباع سنت کی بے غبار راہ پر لے چلے۔

اے اللہ! آپ نے اپنے محبوب سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ان کی امت کو جن فضائل وانعامات سے نوازا ہے ہمیں ان کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمایئے۔

اے اللہ! ہمیں درود شریف بکثرت پڑھنے اور اس کے انعامات وفضائل سے مالا مال فرمایئے۔

اے اللہ! درود شریف کی برکت سے ہماری دنیا وآخرت کے تمام مصائب ومشکلات حل فرمادیجئے۔

اے اللہ! اپنے محسن اعظم جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمایئے۔ اور چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے بکثرت درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمایئے۔

اے اللہ! حضرات صحابہ کرام کو حضور صلی اللہ علیہ سے جو محبت تھی ہمیں بھی اس محبت کا ذرہ نصیب فرمایئے۔

اے اللہ! آپ نے جن خوش نصیب حضرات کو درود شریف کی برکات سے نوازا ہے ہمیں بھی محض اپنے فضل وکرم سے ان حضرات میں شامل فرمادیجئے۔

اے اللہ! روز محشر ہمیں اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سفاعت نصیب فرمایئے اور ایسے محسن عظیم کے حقوق وآداب بجالانے کی توفیق عطا فرمایئے۔

اے اللہ! درود شریف کے انوار وبرکات سے ہماری دنیا وآخرت کے مسائل ومشکلات حل فرمادیجئے۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

besturdubooks.wordpress.com

درود شریف کے پڑھنے کی وجہ سے حساب معاف

ایک صاحب نے ابوحفص کاغذیؒ کو اُن کے مرنے کے بعد خواب میں دیکھا۔ اُن سے پوچھا کہ کیا معاملہ گذرا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ شانہٗ نے مجھ پر رحم فرمایا' میری مغفرت فرمادی۔ مجھے جنت میں داخل کرنے کا حکم دیدیا۔ انہوں نے کہا یہ کیا ہوا؟ انہوں نے بتایا کہ جب میری پیشی ہوئی تو ملائکہ کو حکم دیا گیا۔ انہوں نے میرے گناہ اور میرے درود شریف کو شمار کیا تو میرا درود شریف گناہوں پر بڑھ گیا' تو میرے مولیٰ جل جلالہٗ نے ارشاد فرمایا کہ اے فرشتو! بس بس آگے حساب نہ کرو اور اس کو میری جنت میں لے جاؤ (بدیع)

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

درود شریف کی وجہ سے ایک بنی اسرائیلی کی بخشش

علامہ سخاویؒ بعض تواریخ سے نقل کرتے ہیں کہ بنی اسرائیل میں ایک شخص بہت گنہگار تھا جب وہ مرگیا تو لوگوں نے اس کو ویسے ہی زمین پر پھینک دیا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام پر وحی بھیجی کہ اس کو غسل دے کر اس پر جنازہ کی نماز پڑھیں' میں نے اس شخص کی مغفرت کردی۔ حضرت موسیٰ نے عرض کیا یا اللہ یہ کیسے ہوگیا؟ اللہ جل شانہٗ نے فرمایا کہ اُس نے ایک دفعہ توراۃ کو کھولا تھا اس میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا نام دیکھا تھا تو اُس نے اُن پر درود پڑھا تھا تو میں نے اس کی وجہ سے اس کی مغفرت کردی (بدیع)

ایک ضروری وضاحت: اس قسم کے واقعات میں کوئی اشکال کی بات نہیں۔ نہ تو ان کا یہ مطلب ہے کہ ایک دفعہ درود شریف پڑھ لینے سے سارے گناہ کبیرہ اور حقوق العباد سب معاف ہوجاتے ہیں اور نہ اس قسم کے واقعات میں کوئی مبالغہ یا جھوٹ وغیرہ ہے' یہ مالک کے قبول کرلینے پر ہے۔ وہ کسی شخص کی معمولی سی عبادت' ایک دفعہ کا کلمہ طیبہ قبول کرلے جیسا کہ فصل اوّل کی حدیث نمبر ۱۱ میں حدیث البطاقہ میں گزر چکا ہے تو اس کی برکت سے سارے گناہ معاف ہوجاتے ہیں اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِهٖ وَیَغْفِرُ مَادُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ۔ اللہ تعالیٰ کا قرآن پاک میں ارشاد ہے۔ ترجمہ: ''بے شک اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کی مغفرت نہیں فرماتے کہ ان کے ساتھ کسی کو شریک کیا جائے (یعنی مشرک و کافر کی تو مغفرت ہے نہیں) اس کے علاوہ جس کو چاہیں گے بخش دیں گے'' اس لئے ان قصوں میں اور اس قسم کے دوسرے قصوں میں کوئی اشکال نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ شانہٗ کو کسی کا ایک دفعہ کا درود پڑھنا پسند آجائے وہ اس کی وجہ سے سارے گناہ معاف کردے۔

وہ بااختیار ہے۔ ایک شخص کے کسی کے ذمہ ہزاروں روپے قرض ہیں۔ وہ قرضدار کی کسی بات پر جو قرض دینے والے کو پسند آگئی ہو یا بغیر ہی کسی بات کے اپنا سارا قرضہ معاف کردے تو کسی کو کیا اعتراض ہوسکتا ہے۔ اسی طرح اللہ جل شانہٗ اگر کسی کو محض اپنے لطف و کرم سے بخشدے تو اس میں کیا اشکال کی بات ہے۔ ان قصوں سے اتنا ضرور معلوم ہوتا ہے کہ درود شریف کو مالک کی خوشنودی میں بہت زیادہ دخل ہے اس لئے بہت ہی کثرت سے پڑھتے رہنا چاہیے نہ معلوم کس

besturdubooks.wordpress.com

وقت کا پڑھا ہوا اور کس محبت کا پڑھا ہوا پسند آ جائے۔ ایک دفعہ کا بھی پسند آ جائے تو بیڑا پار ہے

بس ہے اپنا ایک ہی نالہ اگر پہنچے وہاں
گرچہ کرتے ہیں بہت سے نالہ و فریاد ہم

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

بدعملی سے نجات کا نسخہ

ایک بزرگ نے خواب میں ایک بہت ہی بُری بدہیئت صورت دیکھی۔ انہوں نے اس سے پوچھا تو کیا بلا ہے؟ اُس نے کہا میں تیرے بُرے عمل ہوں۔ انہوں نے پوچھا تجھ سے نجات کی کیا صورت ہے؟ اس نے کہا کہ حضرت مصطفےٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی کثرت (بدیع) ہم میں سے کون سا شخص ایسا ہے جو دن رات بداعمالیوں میں مبتلا نہیں ہے۔ اس کے بدرقہ کے لئے درود شریف بہترین چیز ہے۔ چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھے جتنا بھی پڑھا جا سکے دریغ نہ کیا جائے کہ اکسیر اعظم ہے۔

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

شیخ شبلیؒ کے پڑوسی کا واقعہ

شیخ المشائخ حضرت شبلی نور اللہ مرقدہٗ سے نقل کیا گیا ہے کہ میرے پڑوس میں ایک آدمی مرگیا۔ میں نے اس کو خواب میں دیکھا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ کیا گذری اس نے کہا شبلی بہت ہی سخت سخت پریشانیاں گذریں اور مجھ پر منکر نکیر کے سوال کے وقت گڑبڑ ہونے لگی۔ میں نے اپنے دل میں سوچا کہ یا اللہ یہ مصیبت کہاں سے آ رہی، کیا میں اسلام پر نہیں مرا۔ مجھے ایک آواز آئی کہ یہ دنیا میں تیری بے احتیاطی کی سزا ہے۔ جب ان دونوں فرشتوں نے میرے عذاب کا ارادہ کیا تو فوراً ایک نہایت حسین شخص میرے اور ان کے درمیان حائل ہوگیا۔ اس میں سے نہایت ہی بہتر خوشبو آ رہی تھی۔ اُس نے مجھ کو فرشتوں کے جواب بتا دیئے میں نے فوراً کہہ دیئے۔ میں نے اُن سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے آپ کون صاحب ہیں؟ انہوں نے کہا میں ایک آدمی ہوں جو تیرے کثرت درود سے پیدا کیا گیا ہوں۔ مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں ہر مصیبت میں تیری مدد کروں (بدیع) نیک اعمال بہترین صورتوں میں اور بُرے اعمال قبیح صورتوں میں آخرت میں متمثل ہوتے ہیں۔ میت کی نعش جب قبر میں رکھی جاتی ہے تو نماز اس کی دائیں طرف روزہ بائیں طرف اور قرآن پاک کی تلاوت اور اللہ کا ذکر سر کی طرف وغیرہ وغیرہ کھڑے ہو جاتے ہیں اور جس جانب سے عذاب آتا ہے وہ مدافعت کرتے ہیں۔ اسی طرح سے بُرے اعمال خبیث صورتوں میں زکوٰۃ کا مال ادا نہ کرنے کی صورت میں تو قرآنِ پاک اور احادیث میں کثرت سے ذکر کیا گیا ہے کہ وہ مال اژدہا بن کر اس کے گلے کا طوق ہو جاتا ہے۔

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

دُعا کیجئے

اے اللہ! روزِ محشر ہمیں اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سفاعت نصیب فرمایئے اور ایسے محسن عظیم کے حقوق و آداب بجالانے کی توفیق عطا فرمایئے۔ اے اللہ! درود شریف کے انوار و برکات سے ہماری دنیا و آخرت کے مسائل و مشکلات حل فرما دیجئے۔ وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

besturdubooks.wordpress.com

پل صراط پر آسانی

حضرت عبداللہ بن سمرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ میں نے رات کو ایک عجیب منظر دیکھا کہ ایک شخص ہے وہ پل صراط کے اوپر کبھی تو گھسٹ کر چلتا ہے، کبھی گھٹنوں کے بل چلتا ہے، کبھی کسی چیز میں اٹک جاتا ہے۔ اتنے میں مجھ پر درود پڑھنا اس شخص کا پہنچا اور اُس نے اس کو کھڑا کر دیا۔ یہاں تک کہ وہ پل صراط سے گذر گیا (بدیع عن طبرانی وغیرہ)

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِماً اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِم

حدیث کے ایک طالب علم کا اعزاز

حضرت سفیان بن عیینہؒ حضرت خلفؒ سے نقل کرتے ہیں کہ میرا ایک دوست تھا جو میرے ساتھ حدیث پڑھا کرتا تھا۔ اس کا انتقال ہوگیا میں نے اس کو خواب میں دیکھا کہ وہ نئے سبز کپڑوں میں دوڑتا پھر رہا ہے میں نے اس سے کہا کہ تو حدیث پڑھنے میں تو ہمارے ساتھ تھا پھر یہ اعزاز و اکرام تیرا کس بات پر ہو رہا ہے؟ اُس نے کہا کہ حدیثیں تو میں تمہارے ساتھ ہی لکھا کرتا تھا لیکن جب بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک نام حدیث میں آتا میں اس کے نیچے صلی اللہ علیہ وسلم لکھ دیتا تھا۔ اللہ جل شانہٗ نے اس کے بدلہ میں میرا یہ اکرام فرمایا جو تم دیکھ رہے ہو۔ (بدیع)

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِماً اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِم

درود نہ پڑھنے پر تنبیہ

ابوسلیمان محمد بن الحسین حرانیؒ کہتے ہیں کہ ہمارے پڑوس میں ایک صاحب تھے کہ جسکا نام فضل تھا۔ بہت کثرت سے نماز روزہ میں مشغول رہتے تھے انہوں نے بیان کیا کہ میں حدیث لکھا کرتا تھا لیکن اس میں درود شریف نہیں لکھتا تھا وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ حضور نے ارشاد فرمایا کہ جب تو میرا نام لکھتا ہے یا لیتا ہے تو درود شریف کیوں نہیں پڑھتا (اس کے بعد انہوں نے درُود کا اہتمام شروع کر دیا) اس کے کچھ دنوں بعد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی حضور نے ارشاد فرمایا کہ تیرا درود میرے پاس پہنچ رہا ہے۔ جب میرا نام لیا کرے تو صلی اللہ علیہ وسلم کہا کر (بدیع)

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِماً اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِم

سلام چھوڑنے پر تنبیہ

انہیں ابوسلیمان حرانیؒ کا خود اپنا ایک قصہ نقل کیا گیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی۔ حضور نے ارشاد فرمایا۔ ابوسلیمان جب تو حدیث میں میرا نام لیتا ہے اور اس پر درود بھی پڑھتا ہے تو پھر وسلم کیوں نہیں کہا کرتا۔ یہ چار حرف ہیں اور ہر حرف پر دس نیکیاں ملتی ہیں تو تُو چالیس نیکیاں چھوڑ دیتا ہے (بدیع)

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِماً اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِم

ابراہیم نسفیؒ کہتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ

besturdubooks.wordpress.com

اپنے سے منقبض پایا تو میں نے جلدی سے ہاتھ بڑھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ مبارک کو بوسہ دیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں تو حدیث کے خدمتگاروں میں ہوں' اہل سنت سے ہوں' مسافر ہوں۔ حضور نے تبسم فرمایا اور یہ ارشاد فرمایا کہ جب تو مجھ پر درود بھیجتا ہے تو سلام کیوں نہیں بھیجتا۔ اس کے بعد سے میرا معمول ہو گیا کہ میں صلی اللہ علیہ وسلم لکھنے لگا (بدیع)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

حضرت ابن ابی سلیمان کے والد کی مغفرت

ابن ابی سلیمانؒ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا۔ میں نے ان سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ شانہٗ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری مغفرت فرمادی۔ میں نے پوچھا کس عمل پر انہوں نے فرمایا کہ ہر حدیث میں مَیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود لکھا کرتا تھا (بدیع)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

فرشتوں کی امامت کا منصب

جعفر بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے (مشہور محدث) حضرت ابوزرعہؒ کو خواب میں دیکھا کہ وہ آسمان پر ہیں اور فرشتوں کی امامت نماز میں کر رہے ہیں۔ میں نے پوچھا کہ یہ عالی مرتبہ کس چیز سے ملا؟ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے اس ہاتھ سے دس لاکھ حدیثیں لکھی ہیں اور جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا نامِ مبارک لکھتا تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے نامِ نامی پر صلوٰۃ وسلام لکھتا اور حضور کا ارشاد ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس دفعہ درود (رحمت) بھیجتے ہیں (بدیع) اس حساب سے حق تعالیٰ شانہٗ کی طرف سے ایک کروڑ درود ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ شانہٗ کی تو ایک ہی رحمت سب کچھ ہے پھر چہ جائیکہ ایک کروڑ۔

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

دعا کیجئے

اے اللہ! ہمیں اپنے محبوب جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نصیب فرمایئے۔ ایسی محبت جو ہمیں اتباع سنت کی بے غبار راہ پر لے چلے۔

اے اللہ! آپ نے اپنے محبوب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ان کی امت کو جن فضائل و انعامات سے نوازا ہے ہمیں ان کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمایئے۔

اے اللہ! ہمیں درود شریف بکثرت پڑھنے اور اس کے انعامات وفضائل سے مالا مال فرمایئے۔

اے اللہ! درود شریف کی برکت سے ہماری دنیا و آخرت کے تمام مصائب و مشکلات حل فرما دیجئے۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

besturdubooks.wordpress.com

نور کا ستون

ابوالقاسم مروزیؒ کہتے ہیں کہ میں اور میرے والد رحمۃ اللہ تعالیٰ رات میں حدیث کی کتاب کا مقابلہ کرتے تھے۔ خواب میں یہ دیکھا گیا کہ جس جگہ ہم مقابلہ کیا کرتے تھے اس جگہ ایک نُور کا ستون ہے جو اتنا اُونچا ہے کہ آسمان تک پہنچ گیا۔ کسی نے پوچھا یہ ستون کیسا ہے تو یہ بتایا گیا کہ وہ درود شریف ہے جس کو یہ دونوں کتاب کے مقابلہ کے وقت پڑھا کرتے تھے صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرَّفَ وَكَرَّمَ۔ (بدیع)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلَىٰ حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

درود وسلام کی وجہ سے کتاب کی تحسین

ابواسحٰق نہشلیؒ کہتے ہیں کہ میں حدیث کی کتاب لکھا کرتا تھا اور اس میں حضور کا پاک نام اس طرح لکھا کرتا تھا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میری لکھی ہوئی کتاب ملاحظہ فرمائی اور ملاحظہ فرما کر ارشاد فرمایا کہ یہ عمدہ ہے (بظاہر لفظ تسلیما کے اضافہ کی طرف اشارہ ہے) علامہ سخاویؒ نے اور بھی بہت سے حضرات کے خواب اس قسم کے لکھے ہیں کہ ان کے مرنے کے بعد جب بہت اچھی حالت میں دیکھا گیا اور اُن سے پوچھا گیا کہ یہ اعزاز کس وجہ سے ہے تو انہوں نے بتایا کہ ہر حدیث میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک نام پر درود شریف لکھنے کی وجہ سے (بدیع)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا
عَلَىٰ حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

درود شریف نہ لکھنے پر تنبیہ

حسن بن موسیٰ الحضرمیؒ جو ابنِ عجینہؒ کے نام سے مشہور ہیں کہ میں حدیث پاک نقل کیا کرتا تھا اور جلدی کے خیال سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک نام پر درود لکھنے میں چوک ہو جاتی تھی۔ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تو حدیث لکھتا ہے تو مجھ پر درود کیوں نہیں لکھتا' جیسا کہ ابوعمرو طبریؒ لکھتے ہیں۔ میری آنکھ کھلی تو مجھ پر بڑی گھبراہٹ سوار تھی۔ میں نے اُسی وقت عہد کرلیا کہ اب سے جب کوئی حدیث لکھوں گا تو صلی اللہ علیہ وسلم ضرور لکھوں گا (بدیع)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا
عَلَىٰ حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

حضرت ابوطاہر محدثؒ کا واقعہ

ابوعلی حسن بن علی عطارؒ کہتے ہیں کہ مجھے ابوطاہر نے حدیث پاک کے چند اجزاء لکھ کر دیئے میں نے ان میں دیکھا کہ جہاں بھی کہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک نام آیا وہ حضور کے پاک نام کے بعد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا لکھا کرتے تھے۔ میں نے پوچھا کہ اس طرح کیوں لکھتے ہو؟ انہوں نے کہا کہ میں اپنی نوعمری میں حدیث پاک لکھا کرتا تھا اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک نام پر درود نہیں لکھا کرتا تھا۔ میں نے ایک مرتبہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی۔ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی

besturdubooks.wordpress.com

خدمت میں حاضر ہوا۔ اور میں نے سلام عرض کیا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مُنہ پھیرلیا۔ میں نے دوسری جانب حاضر ہو کر سلام عرض کیا۔ حضور نے اُدھر سے بھی مُنہ پھیرلیا۔ میں تیسری دفعہ چہرۂ انور کی طرف حاضر ہوا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ مجھ سے روگردانی کیوں فرمارہے ہیں؟ حضور نے ارشاد فرمایا کہ اس لئے کہ جب تو اپنی کتاب میں میرا نام لکھتا ہے تو مجھ پر درود نہیں بھیجتا۔ اس وقت سے میرا یہ دستور ہوگیا کہ جب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک نام لکھتا ہوں تو صلی اللہ علیہ وسلم تسلیما کثیرا کثیرا لکھتا ہوں۔ (بدیع)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

موئے مبارک پر درود پڑھنے کی برکت

ابوحفص سمرقندیؒ اپنی کتاب رونق المجالس میں لکھتے ہیں کہ بلخ میں ایک تاجر تھا۔ جو بہت زیادہ مالدار تھا اس کا انتقال ہوا۔ اس کے دو بیٹے تھے۔ میراث میں اس کا مال آدھا آدھا تقسیم ہوگیا لیکن ترکہ میں تین بال بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے موجود تھے۔ ایک ایک دونوں نے لے لیا' تیسرے بال کے متعلق بڑے بھائی نے کہا کہ اس کو آدھا آدھا کرلیں۔ چھوٹے بھائی نے کہا ہرگز نہیں' خدا کی قسم حضور کا موئے مبارک نہیں کاٹا جاسکتا۔ بڑے بھائی نے کہا کیا تو اس پر راضی ہے کہ یہ تینوں بال تو لے لے اور یہ مال سارا میرے حصے میں لگادے۔ چھوٹا بھائی خوشی سے راضی ہوگیا۔ بڑے بھائی نے سارا مال لے لیا اور چھوٹے بھائی نے تینوں موئے مبارک لے لئے۔ وہ ان کو اپنی جیب میں ہر وقت رکھتا اور بار بار نکالتا اور ان کی زیارت کرتا اور درود شریف پڑھتا۔ تھوڑا ہی زمانہ گذرا تھا کہ بڑے بھائی کا سارا مال ختم ہوگیا اور چھوٹا بھائی بہت زیادہ مالدار ہوگیا۔ جب اس چھوٹے بھائی کی وفات ہوئی تو صلحاء میں سے بعض نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی۔ حضور نے ارشاد فرمایا کہ جس کسی کو کوئی ضرورت ہو اس کی قبر کے پاس بیٹھ کر اللہ تعالیٰ شانہٗ سے دعا کیا کرے (بدیع) نزہۃ المجالس میں بھی یہ قصہ مختصر نقل کیا ہے لیکن اتنا اسمیں اضافہ ہے کہ بڑا بھائی جس نے سارا مال لے لیا تھا' بعد میں فقیر ہوگیا تو اُس نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی اور حضور سے اپنے فقر وفاقہ کی شکایت کی۔ حضور نے خواب میں فرمایا۔ او محروم تو نے میرے بالوں سے بے رغبتی کی اور تیرے بھائی نے ان کو لے لیا اور وہ جب ان کو دیکھتا ہے مجھ پر درود بھیجتا ہے اللہ جل شانہٗ نے اس کو دنیا اور آخرت میں سعید بنادیا۔ جب اُس کی آنکھ کھلی تو آکر چھوٹے بھائی کے خادموں میں داخل ہوگیا۔

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

دُعا کیجئے: اے اللہ! ہمیں اپنے محبوب جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نصیب فرمایئے۔ ایسی محبت جو ہمیں اتباع سنت کی بے غبار راہ پر لے چلے۔ اے اللہ! آپ نے اپنے محبوب سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ان کی امت کو جن فضائل وانعامات سے نوازا ہے ہمیں ان کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمایئے۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

besturdubooks.wordpress.com

ستر ہزار کی بخشش

ایک عورت حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آئی اور عرض کیا کہ میری لڑکی کا انتقال ہوگیا۔ میری یہ تمنا ہے کہ میں اس کو خواب میں دیکھوں۔ حضرت حسن بصریؒ نے فرمایا کہ عشاء کی نماز پڑھ کر چار رکعت نفل پڑھ اور ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد الهکم التکاثر پڑھ اور اس کے بعد لیٹ جا اور سونے تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود پڑھتی رہ۔ اُس نے ایسا ہی کیا اُس نے لڑکی کو خواب میں دیکھا کہ نہایت ہی سخت عذاب میں ہے۔ تارکول لباس اس پر ہے' دونوں ہاتھ اس کے جکڑے ہوئے ہیں اور اس کے پاؤں آگ کی زنجیروں میں بندھے ہوئے ہیں۔ میں صبح کو اُٹھ کر پھر حضرت حسن بصریؒ کے پاس گئی۔ حضرت حسن بصریؒ نے فرمایا کہ اسکی طرف سے صدقہ کر شاید اللہ جل شانہٗ اس کی وجہ سے تیری لڑکی کو معاف فرمادے۔ اگلے دن حضرت حسنؒ نے خواب میں دیکھا کہ جنت کا ایک باغ ہے اور اس میں ایک بہت اُونچا تخت ہے۔ اور اس پر ایک بہت نہایت حسین جمیل خوبصورت لڑکی بیٹھی ہوئی ہے' اس کے سر پر ایک نور کا تاج ہے وہ کہنے لگی حسن تم نے مجھے بھی پہچانا۔ میں نے کہا نہیں میں نے تو نہیں پہچانا کہنے لگی' میں وہی لڑکی ہوں جس کی ماں کو تم نے درود شریف پڑھنے کا حکم دیا تھا (یعنی عشاء کے بعد سونے تک) حضرت حسنؒ نے فرمایا کہ تیری ماں نے تو تیرا حال اس کے بالکل برعکس بتایا تھا جو میں دیکھ رہا ہوں۔ اُس نے کہا کہ میری حالت وہی تھی جو ماں نے بیان کی تھی۔ میں نے پوچھا پھر یہ مرتبہ کیسے حاصل ہوگیا اُس نے کہا کہ ہم ستر ہزار آدمی اسی عذاب میں مُبتلا تھے جو میری ماں نے آپ سے بیان کیا۔ صلحاء میں سے ایک بزرگ کا گذر ہمارے قبرستان پر ہوا۔ انہوں نے ایک دفعہ درود شریف پڑھ کر اس کا ثواب ہم سب کو پہنچادیا۔ ان کا دُرود اللہ تعالیٰ کے یہاں ایسا قبول ہوا کہ اس کی برکت سے ہم سب اس عذاب سے آزاد کردیئے گئے اور ان بزرگ کی برکت سے یہ رتبہ نصیب ہوا (بدیع) روض الفائق میں اسی نوع کا ایک دوسرا قصہ لکھا ہے کہ ایک عورت تھی اس کا لڑکا بہت ہی گنہگار تھا اُس کی ماں اس کو بار بار نصیحت کرتی مگر وہ بالکل نہیں مانتا تھا' اسی حال میں وہ مرگیا۔ اس کی ماں کو بہت ہی رنج تھا کہ وہ بغیر توبہ کے مرا۔ اسکو بڑی تمنا تھی کہ کسی طرح اس کو خواب میں دیکھے اس کو خواب میں دیکھا تو وہ عذاب میں مبتلا تھا۔ اس کی وجہ سے اس کی ماں کو اور بھی زیادہ صدمہ ہوا۔ ایک زمانہ کے بعد اُس نے دوبارہ خواب میں دیکھا تو بہت اچھی حالت میں تھا نہایت خوش وخرم۔ ماں نے پوچھا کہ یہ کیا ہوگیا۔ اُس نے کہ کہ ایک بہت بڑا گناہگار شخص اس قبرستان پر کو گذرا قبروں کو دیکھ کر اس کو کچھ عبرت ہوئی وہ اپنی حالت پر رونے لگا اور سچے دل سے توبہ کی اور کچھ قرآن شریف اور بیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس قبرستان والوں کو بخشا جس میں مَیں تھا۔ اس میں سے جو حصہ مجھے ملا اس کا یہ اثر ہے جو تم دیکھ رہی ہو۔ میری اماں' حضور پر درود دلوں کا نور ہے' گناہوں کا کفارہ ہے اور زندہ اور مُردہ دونوں کیلئے رحمت ہے۔

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

قرب الٰہی حاصل کرنے کا عمل

حضرت کعب بن احبارؓ جو تورات کے بہت بڑے عالم تھے وہ کہتے ہیں کہ اللہ جل شانہٗ نے حضرت موسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ

besturdubooks.wordpress.com

والسلام کے پاس وحی بھیجی کہ اے موسیٰ! اگر دنیا میں ایسے لوگ نہ ہوں جو میری حمد وثنا کرتے رہتے ہیں تو آسمان سے ایک قطرہ پانی کا نہ ٹپکاؤں اور زمین سے ایک دانہ نہ اُگاؤں اور بھی بہت سی چیزوں کا ذکر کیا۔ اس کے بعد ارشاد فرمایا اے موسیٰ! اگر تو یہ چاہتا ہے کہ میں تجھ سے اس سے بھی زیادہ قریب ہو جاؤں جتنا تیری زبان سے تیرا کلام اور جتنے تیرے دل سے اس کے خطرات اور تیرے بدن سے اس کی روح اور تیری آنکھ سے اس کی روشنی حضرت موسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام نے عرض کیا یا اللہ ضرور بتائیں۔ ارشاد ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے دُرود پڑھا کر۔ (بدیع)

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

درود شریف پڑھنے کی وجہ سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بوسہ لیا

محمد بن سعید مطرفؒ جو نیک لوگوں میں سے ایک بزرگ تھے۔ کہتے ہیں کہ میں نے اپنا یہ معمول بنا رکھا تھا کہ رات کو جب سونے کیوقت لیٹتا تو ایک مقدار معیّن درود شریف کی پڑھا کرتا تھا۔ ایک رات کو میں بالا خانہ پر اپنا معمول پورا کر کے سو گیا تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی۔ میں نے دیکھا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بالا خانہ کے دروازہ سے اندر تشریف لائے۔ حضور کی تشریف آوری سے بالا خانہ سارا ایک دم روشن ہو گیا۔ حضور میری طرف کو تشریف لائے اور ارشاد فرمایا لااس منہ کو لا' جس سے تو کثرت سے مجھ پر دُرود پڑھتا ہے میں اس کو چوموں گا۔ مجھے اس سے شرم آئی کہ میں دہنِ مبارک کی طرف منہ کروں' تو میں نے اُدھر سے اپنے منہ کو پھر لیا تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے رخسارے پر پیار کیا۔ میری گھبرا کر ایک دم آنکھ کھل گئی۔ میری گھبراہٹ سے میری بیوی جو میرے پاس پڑی ہوئی تھی' اس کی بھی ایک دم آنکھ کھل گئی تو سارا بالا خانہ مشک کی خوشبو سے مہک رہا تھا اور مشک کی خوشبو میرے رخسار میں سے آٹھ دن تک آتی رہی۔ (بدیع)

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

علی بن عیسیٰ وزیر کا روزانہ ہزار مرتبہ درود پڑھنا

محمد بن مالک کہتے ہیں کہ میں بغداد گیا تا کہ قاری ابوبکر بن مجاہدؒ کے پاس کچھ پڑھوں۔ ہم لوگ ایک جماعت انکی خدمت میں حاضر تھی اور قرائت ہو رہی تھی۔ اتنے میں ایک بڑے میاں انکی مجلس میں آئے جن کے سر پر بہت ہی پرانا عمامہ تھا۔ ایک پرانا کرتا تھا' ایک پرانی سی چادر تھی ابوبکرؒ ان کو دیکھ کر کھڑے ہو گئے اور ان کو اپنی جگہ بٹھایا اور ان سے ان کے گھر والوں کی' اہل وعیال کی خیریت پوچھی۔ ان بڑے میاں نے کہا رات میرے ایک لڑکا پیدا ہوا۔ گھر والوں نے مجھ سے گھی اور شہد کی فرمائش کی۔ شیخ ابوبکر کہتے ہیں کہ میں ان کا حال سن کر بہت ہی رنجیدہ ہوا اور اسی رنج وغم کی حالت میں میری آنکھ لگ گئی تو میں نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اتنا رنج کیوں ہے۔ علی بن عیسیٰ وزیر کے پاس جا اور اس کو میری طرف سے سلام کہنا اور یہ علامت بتانا کہ تو ہر جمعہ کی رات کو اس وقت تک نہیں سوتا جب تک کہ مجھ پر ایک ہزار مرتبہ درود نہ پڑھ لے اور اس جمعہ کی رات میں تو نے سات سو ۷۰۰ مرتبہ پڑھا تھا کہ تیرے پاس بادشاہ کا آدمی بلانے آ گیا تو وہاں چلا گیا اور وہاں سے آنے کے بعد اور تو نے اس مقدار کو پورا کیا۔ یہ علامت بتانے کے بعد اس سے کہنا کہ اس نومولود کے والد کو سو ۱۰۰ دینار (اشرفیاں) دے دے تا کہ یہ اپنی ضروریات میں خرچ

besturdubooks.wordpress.com

کرلے۔ قاری ابوبکرؒ اٹھے اور ان بڑے میاں نومولود کے والد کو ساتھ لیا اور دونوں وزیر کے پاس پہنچے۔ قاری ابوبکرؒ نے وزیر سے کہا۔ ان بڑے میاں کو حضور نے تمہارے پاس بھیجا ہے۔ وزیر کھڑے ہوگئے اور ان کو اپنی جگہ بٹھایا اور ان سے قصہ پوچھا۔ شیخ ابوبکرؒ نے سارا قصہ سنایا جس سے وزیر کو بہت ہی خوشی ہوئی اور اپنے غلام کو حکم کیا کہ ایک توڑا نکال کر لائے (توڑا ہمیانی تھیلی جس میں دس ہزار کی مقدار ہوتی ہے) اس میں سو۱۰۰ دینار اور اس نومولود کے والد کو دیئے۔ اس کے بعد سو۱۰۰ اور نکالے تاکہ شیخ ابوبکر کو دے۔ شیخ نے ان کے لینے سے انکار کیا۔ وزیر نے اصرار کیا کہ ان کو لے لیجئے اس لئے کہ یہ اس بشارت کی وجہ سے ہے جو آپ نے مجھے اس واقعہ کے متعلق سنائی اس لئے کہ یہ واقعہ یعنی ایک ہزار درود والا ایک راز ہے جس کو میرے اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ پھر سو دینار اور نکالے اور یہ کہا کہ یہ اس خوشخبری کے بدلہ میں ہیں کہ تم نے مجھے اس کی بشارت سنائی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو میرے درود شریف پڑھنے کی اطلاع ہے اور پھر سو ۱۰۰ اشرفیاں اور نکالیں اور یہ کہا کہ یہ اس مشقت کے بدلہ میں ہے جو تم کو یہاں آنے میں ہوئی اور اسی طرح سو۱۰۰ سو۱۰۰ اشرفیاں نکالتے رہے یہاں تک کہ ایک ہزار اشرفیاں نکالیں مگر انہوں نے یہ کہہ کر انکار کردیا کہ ہم اس مقدار یعنی سو۱۰۰ دینار سے زائد نہیں لیں گے، جن کا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا (بدیع)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

تیری کثرت درود نے مجھے گھبرادیا

عبدالرحیم بن عبدالرحمٰنؒ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ غسل خانے میں گرنے کی وجہ سے میرے ہاتھ میں بہت ہی سخت چوٹ لگ گئی۔ اس کی وجہ سے ہاتھ پر ورم ہوگیا۔ میں نے رات بہت بے چینی سے گذاری۔ میری آنکھ لگ گئی تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی۔ میں نے اتنا ہی عرض کیا تھا کہ یارسول اللہ! حضور نے ارشاد فرمایا کہ تیری کثرتِ درود نے مجھے گھبرادیا۔ میری آنکھ کھلی تو تکلیف بالکل جاتی رہی تھی اور ورم بھی جاتا رہا تھا۔ (بدیع)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

دُعا کیجئے

اے اللہ! ہمیں درود شریف بکثرت پڑھنے اور اس کے انعامات وفضائل سے مالا مال فرمایئے۔

اے اللہ! درود شریف کی برکت سے ہماری دنیا وآخرت کے تمام مصائب ومشکلات حل فرمادیجئے۔

اے اللہ! اپنے محسن اعظم جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمایئے۔ اور چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے بکثرت درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمایئے۔

اے اللہ! حضرات صحابہ کرام کو حضور صلی اللہ علیہ سے جو محبت تھی ہمیں بھی اس محبت کا ذرہ نصیب فرمایئے۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

besturdubooks.wordpress.com

علامہ سخاویؒ کی کتاب کی مقبولیت

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں کہ مجھ سے شیخ احمد بن رسلانؒ کے شاگردوں میں سے ایک معتمد نے کہا کہ ان کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ کتاب قول بدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود ہی کے بیان میں علامہ سخاویؒ کی مشہور تالیف ہے اور اس رسالہ کے اکثر مضامین اسی سے لئے گئے ہیں۔ حضور کی خدمت میں یہ کتاب پیش کی گئی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو قبول فرمایا۔ بہت طویل خواب ہے جس کی وجہ سے مجھے انتہائی مسرت ہوئی اور میں اللہ کے اور اس کے پاک رسول کی طرف سے اس کی قبولیت کی اُمید رکھتا ہوں اور ان شاء اللہ دارین میں زیادہ سے زیادہ ثواب کا امیدوار ہوں۔ پس تو بھی او مخاطب اپنے پاک نبی کا ذکر خوبیوں کے ساتھ کرتا رہا کر اور دل اور زبان سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجتا رہا کر اس لئے کہ تیرا درود حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضور کی قبر اطہر میں پہنچتا ہے اور تیرا نام حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے (بدیع)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

حضرت شبلیؒ کا اعزاز

علامہ سخاویؒ، ابوبکر بن محمدؒ سے نقل کرتے ہیں کہ میں حضرت ابوبکر بن مجاہدؒ کے پاس تھا کہ اتنے میں شیخ المشائخ حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ آئے۔ ان کو دیکھ کر ابوبکر بن مجاہدؒ کھڑے ہوگئے۔ اُن سے معانقہ کیا، ان کی پیشانی کو بوسہ دیا۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ میرے سردار آپ شبلیؒ کے ساتھ یہ معاملہ کرتے ہیں حالانکہ آپ اور سارے علماء بغداد یہ خیال کرتے ہیں کہ یہ پاگل ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے وہی کیا کہ جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے دیکھا۔ پھر انہوں نے اپنا خواب بتایا کہ مجھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی کہ حضور کی خدمت میں شبلیؒ حاضر ہوئے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوگئے اور ان کی پیشانی کو بوسہ دیا اور میرے استفسار پر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ ہر نماز کے بعد لَقَدْ جَآءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ آخر سورۃ تک پڑھتا ہے اور اس کے بعد مجھ پر درود پڑھتا ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ جب بھی فرض نماز پڑھتا ہے اس کے بعد یہ آیت شریفہ لَقَدْ جَآءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ پڑھتا ہے اور اس کے بعد تین مرتبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ پڑھتا ہے۔ ابوبکرؒ کہتے ہیں کہ اس خواب کے بعد جب شبلیؒ آئے تو میں نے ان سے پوچھا کہ نماز کے بعد کیا درود پڑھتے ہو تو انہوں نے یہی بتایا ایک اور صاحب

besturdubooks.wordpress.com

سے اسی نوع کا ایک قصہ نقل کیا گیا ہے۔ ابوالقاسم خفاف ؒ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت شبلیؒ ابوبکر بن مجاہدؒ کی مسجد میں گئے۔ ابوبکرؒ ان کو دیکھ کر کھڑے ہو گئے۔ ابوبکرؒ کے شاگردوں میں اس کا چرچا ہوا۔ انہوں نے استاذ سے عرض کیا کہ آپ کی خدمت میں وزیراعظم آئے ان کے لئے تو آپ کھڑے ہوئے نہیں، شبلیؒ کے لئے آپ کھڑے ہو گئے۔ انہوں نے فرمایا کہ میں ایسے شخص کے لئے کیوں نہ کھڑا ہوں جس کی تعظیم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم خود کرتے ہوں۔ اس کے بعد استاذ نے اپنا ایک خواب بیان کیا اور یہ کہا۔ ایک رات میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی تھی، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں ارشاد فرمایا تھا کہ کل کو تیرے پاس ایک جنتی شخص آئے گا جب وہ آئے تو اس کا اکرام کرنا۔ ابوبکرؒ کہتے ہیں کہ اس واقعہ کے دو ایک دن کے بعد پھر حضور اقدس کی خواب میں زیارت ہوئی۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں ارشاد فرمایا اے ابوبکرؒ اللہ تمہارا بھی ایسا ہی اکرام فرمائے جیسا کہ تم نے ایک جنتی آدمی کا اکرام کیا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! شبلیؒ کا یہ اعزاز آپ کے ہاں کس وجہ سے ہے۔ حضور نے ارشاد فرمایا کہ یہ پانچوں نمازوں کے بعد یہ آیت پڑھتا ہے لَقَدْ جَآءَ كُمْ رَسُوْلٌ الایۃ اور اسی ۸۰ برس سے اس کا یہ معمول ہے (بدیع)۔

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

دُعا کیجئے

اے اللہ! ہمیں اپنے محبوب جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نصیب فرمایئے۔ ایسی محبت جو ہمیں اتباع سنت کی بے غبار راہ پر لے چلے۔

اے اللہ! آپ نے اپنے محبوب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ان کی امت کو جن فضائل و انعامات سے نوازا ہے ہمیں ان کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمایئے۔

اے اللہ! اپنے محسن اعظم جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمایئے۔ اور چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے بکثرت درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمایئے۔

اے اللہ! آپ نے جن خوش نصیب حضرات کو درود شریف کی برکات سے نوازا ہے ہمیں بھی محض اپنے فضل و کرم سے ان حضرات میں شامل فرما دیجئے۔

اے اللہ! روز محشر ہمیں اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سفاعت نصیب فرمایئے اور ایسے محسن عظیم کے حقوق و آداب بجالانے کی توفیق عطا فرمایئے۔

اے اللہ! درود شریف کے انوار و برکات سے ہماری دنیا و آخرت کے مسائل و مشکلات حل فرما دیجئے۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

besturdubooks.wordpress.com

عجیب واقعہ

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے احیاء العلوم میں عبدالواحد بن زید بصریؒ سے نقل کیا ہے کہ میں حج کو جا رہا تھا' ایک شخص میرا رفیق سفر ہو گیا۔ وہ ہر وقت چلتے پھرتے' اٹھتے بیٹھتے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا کرتا تھا۔ میں نے اس سے اس کثرتِ درود کا سبب پوچھا۔ اُس نے کہ جب میں سب سے پہلے حج کے لئے حاضر ہوا تو میرے باپ بھی ساتھ تھے۔ جب ہم لوٹنے لگے تو ہم ایک منزل پر سو گئے۔ میں نے خواب میں دیکھا مجھ سے کوئی شخص کہہ رہا ہے کہ اٹھ تیرا باپ مر گیا اور اُس کا منہ کالا ہو گیا۔ میں گھبرایا ہوا اٹھا تو اپنے باپ کے منہ پر سے کپڑا اٹھا کر دیکھا' تو واقعی میرے باپ کا انتقال ہو چکا تھا اور اس کا منہ کالا ہو رہا تھا۔ مجھ پر اس واقعہ سے اتنا غم سوار ہوا کہ میں اس کیوجہ سے بہت ہی مرعوب ہو رہا تھا۔ اتنے میں میری آنکھ لگ گئی میں نے دوبارہ خواب میں دیکھا کہ میرے باپ کے سر پر چار حبشی کالے چہرے والے جنکے ہاتھ میں لوہے کے بڑے ڈنڈے تھے مسلط ہیں۔ اتنے میں ایک بزرگ نہایت حسین چہرہ' دو سبز کپڑے پہنے ہوئے تشریف لائے اور انہوں نے ان حبشیوں کو ہٹا دیا اور اپنے دستِ مبارک کو میرے باپ کے مُنہ پر پھیرا اور مجھ سے ارشاد فرمایا کہ اٹھ اللہ تعالیٰ نے تیرے باپ کے چہرہ کو سفید کر دیا۔ میں نے کہا میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا میرا نام محمد ہے (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بعد سے میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کبھی نہیں چھوڑا۔ نزہۃ المجالس میں ایک اور قصہ اسی نوع کا ابو حامد قزوینیؒ کے حوالہ سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص اور اس کا بیٹا دونوں سفر کر رہے تھے۔ راستہ میں باپ کا انتقال ہو گیا اور اس کا سر (مُنہ وغیرہ) سُور جیسا ہو گیا۔ وہ بیٹا بہت رویا اور اللہ جل شانہ' کی بارگاہ میں دُعا اور عاجزی کی۔ اتنے میں اُس کی آنکھ لگ گئی تو خواب میں دیکھا کوئی شخص کہہ رہا ہے کہ تیرا باپ سُود کھایا کرتا تھا اس لئے یہ صورت بدل گئی لیکن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے بارے میں سفارش کی ہے۔ اسلئے کہ جب یہ آپ کا ذکر مبارک سنتا تو درود بھیجا کرتا تھا۔ آپ کی سفارش سے اس کو اس کی اپنی اصلی صورت پر لوٹا دیا گیا۔

روض الفائق میں اسی نوع کا ایک قصہ نقل کیا ہے۔ وہ حضرت سفیان ثوریؒ سے نقل کرتے ہیں کہ میں طواف کر رہا تھا۔ میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ہر قدم پر درود ہی پڑھتا ہے اور کوئی چیز تسبیح تہلیل وغیرہ نہیں پڑھتا۔ میں نے اس سے پوچھا اس کی کیا وجہ؟ تو اس نے پوچھا تو کون ہے میں نے کہا کہ میں سفیان ثوریؒ ہوں۔ اُس نے کہا کہ اگر تو اپنے زمانہ کا یکتا نہ ہوتا تو میں نہ بتاتا اور اپنا راز نہ کھولتا۔ پھر اس نے کہا کہ میں اور میرے والد حج کو جا رہے تھے۔ ایک جگہ پہنچ کر میرا باپ بیمار ہو گیا۔ میں علاج کا اہتمام کرتا رہا کہ ایک دم اُن کا انتقال ہو گیا اور مُنہ کالا ہو گیا۔ میں دیکھ کر بہت ہی رنجیدہ ہوا اور انا للہ پڑھی اور کپڑے سے اُن کا منہ ڈھک دیا۔ اتنے میں میری آنکھ لگ گئی۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک صاحب جن سے زیادہ حسین میں نے کسی کو نہیں دیکھا اور ان سے زیادہ صاف ستھرا لباس کسی کا نہیں دیکھا اور ان سے زیادہ بہترین خوشبو میں نے کہیں نہیں دیکھی تیزی

besturdubooks.wordpress.com

سے قدم بڑھائے چلے آرہے ہیں۔ انہوں نے میرے باپ کے مُنہ پر سے کپڑا اٹھایا اور اس کے چہرہ پر ہاتھ پھیرا تو اس کا چہرہ سفید ہوگیا۔ وہ واپس جانے لگے تو میں نے جلدی سے ان کا کپڑا پکڑ لیا اور میں نے کہا اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے آپ کون ہیں کہ آپ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے میرے باپ پر مسافرت میں احسان فرمایا۔ وہ کہنے لگے کہ تو مجھے نہیں پہچانتا میں محمد بن عبداللہ صاحب قرآن ہوں (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ تیرا باپ بڑا گناہگار تھا لیکن مجھ پر کثرت سے درود بھیجتا تھا۔ جب اس پر یہ مصیبت نازل ہوئی تو اس کی فریاد کو پہنچا اور میں ہر اُس شخص کی فریاد کو پہنچتا ہوں جو مجھ پر کثرت سے درُود بھیجے۔

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

موت کی تلخی سے حفاظت

نزہۃ المجالس میں لکھا ہے کہ ایک صاحب کسی بیمار کے پاس گئے (ان کی نزع کی حالت تھی) اُن سے پوچھا کہ موت کی کڑواہٹ کیسی مل رہی ہے؟ انہوں نے کہا کہ مجھے کچھ نہیں معلوم ہو رہا ہے اس لئے کہ میں نے علماء سے سُنا ہے کہ جو شخص کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے وہ موت کی تلخی سے محفوظ رہتا ہے۔

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

تریاقِ مجرب

نزہۃ المجالس میں لکھا ہے کہ بعض صلحاء میں سے ایک صاحب کو حبسِ بَول ہوگیا۔ انہوں نے خواب میں عارف باللہ حضرت شیخ شہادت الدین بن رسلانؒ کو جو بڑے زاہد اور عالم تھے دیکھا اور اُن سے اپنے مرض کی شکایت و تکلیف کہی۔ انہوں نے فرمایا تو تریاقِ مجرب سے کیوں غافل ہے یہ درود پڑھا کر اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ. خواب سے اُٹھنے کے بعد اُن صاحب نے اس درُود کو کثرت سے پڑھا اور ان کا مرض زائل ہوگیا۔

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

دُعا کیجئے

اے اللہ! اپنے محسن اعظم جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمایئے۔ اور چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے بکثرت درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمایئے۔

اے اللہ! حضرات صحابہ کرام کو حضور صلی اللہ علیہ سے جو محبت تھی ہمیں بھی اس محبت کا ذرہ نصیب فرمایئے۔

اے اللہ! آپ نے جن خوش نصیب حضرات کو درود شریف کی برکات سے نوازا ہے ہمیں بھی محض اپنے فضل وکرم سے ان حضرات میں شامل فرما دیجئے۔ اے اللہ! روز محشر ہمیں اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سفاعت نصیب فرمایئے اور ایسے محسن عظیم کے حقوق وآداب بجالانے کی توفیق عطا فرمایئے۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

besturdubooks.wordpress.com

ہر قدم پر درود پڑھنے والے آدمی کا واقعہ

حافظ ابونعیمؒ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ سے نقل کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ باہر جا رہا تھا۔ میں نے ایک جوان کو دیکھا کہ جب وہ قدم اٹھاتا ہے یا رکھتا ہے تو یوں کہتا ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ میں نے اس سے پوچھا کیا کسی علمی دلیل سے تیرا یہ عمل ہے؟ (یا محض اپنی رائے سے) اس نے پوچھا تم کون ہو؟ میں نے کہا سفیان ثوریؒ۔ اس نے کہا کیا عراق والے سفیان۔ میں نے کہا ہاں! کہنے لگا تجھے اللہ کی معرفت حاصل ہے۔ میں نے کہا ہاں ہے۔ اُس نے پوچھا کس طرح معرفت حاصل ہے؟ میں نے کہا رات سے دن نکالتا ہے دن سے رات نکالتا ہے ماں کے پیٹ میں بچے کی صورت پیدا کرتا ہے۔ اُس نے کہا کہ کچھ نہیں پہچانا۔ میں نے کہا پھر تو کس طرح پہچانتا ہے؟ اس نے کہا کسی کام کا پختہ ارادہ کرتا ہوں اس کو فسخ کرنا پڑتا ہے اور کسی کام کے کرنے کی ٹھان لیتا ہوں مگر نہیں کرسکتا۔ اس سے میں نے پہچان لیا کہ کوئی دوسری ہستی ہے جو میرے کاموں کو انجام دیتی ہے۔ میں نے پوچھا یہ درود کیا چیز ہے؟ اس نے کہا میں اپنی ماں کے ساتھ حج کو گیا تھا۔ میری ماں وہیں رہ گئی (یعنی مرگئی) اس کا منہ کالا ہو گیا اور اس کا پیٹ پھول گیا جس سے مجھے یہ اندازہ ہوا کہ کوئی بہت بڑا سخت گناہ ہوا ہے۔ اس سے میں نے اللہ جل شانہٗ کی طرف دُعاء کیلئے ہاتھ اٹھائے تو میں نے دیکھا کہ تہامہ (حجاز) سے ایک ابر آیا اس سے ایک آدمی ظاہر ہوا۔ اس نے اپنا مبارک ہاتھ میری ماں کے منہ پر پھیرا جس سے وہ بالکل روشن ہو گیا اور پیٹ پر ہاتھ پھیرا تو ورم بالکل جاتا رہا۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ کون ہیں کہ میری اور میری ماں کی مصیبت کو آپ نے دور کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ میں تیرا نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں۔ میں نے عرض کیا مجھے کوئی وصیت کیجئے تو حضور نے فرمایا کہ جب کوئی قدم رکھا کرے یا اٹھایا کرے تو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ پڑھا کر۔ (نزہۃ)

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

دُعا کیجئے

اے اللہ! ہمیں اپنے محبوب جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نصیب فرمایئے۔ ایسی محبت جو ہمیں اتباع سنت کی بے غبار راہ پر لے چلے۔

اے اللہ! اپنے محسن اعظم جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمایئے۔ اور چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے بکثرت درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمایئے۔

اے اللہ! درود شریف کے انوار و برکات سے ہماری دنیا و آخرت کے مسائل و مشکلات حل فرما دیجئے۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

besturdubooks.wordpress.com

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

صاحب احیاء نے لکھا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رو رہے تھے اور یوں کہہ رہے تھے کہ یارسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ایک کھجور کا تنہ جس پر سہارا لگا کر آپ منبر بننے سے پہلے خطبہ پڑھا کرتے تھے پھر جب منبر بن گیا اور آپ اُس پر تشریف لے گئے تو وہ کھجور کا تنہ آپ کے فراق سے رونے لگا یہاں تک کہ آپ نے اپنا دستِ مبارک اس پر رکھا جس سے اس کو سکون ہوا (یہ حدیث کا مشہور قصہ ہے) یارسول اللہ! آپ کی امت آپ کے فراق سے رونے کی زیادہ مستحق ہے بہ نسبت اس تنے کے (یعنی اُمت اپنے سکون کے لئے توجہ کی زیادہ محتاج ہے) یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان' آپ کا عالی مرتبہ اللہ کے نزدیک اس قدر اونچا ہوا کہ اس نے آپ کی اطاعت کو اپنی اطاعت قرار دیا چنانچہ ارشاد فرمایا مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ'' جس نے رسول کی اطاعت کی اُس نے اللہ کی اطاعت کی۔'' یارسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ کی فضیلت اللہ کے نزدیک اتنی اونچی ہوئی کہ آپ سے مطالبہ سے پہلے معافی کی اطلاع فرمادی۔ چنانچہ ارشاد فرمایا عَفَا اللّٰہُ عَنْکَ لِمَ اَذِنْتَ لَھُمْ'' اللہ تعالیٰ تمہیں معاف کرے تم نے ان منافقوں کو جانے کی اجازت دی ہی کیوں۔'' یارسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان' آپ کا علوشان اللہ کے نزدیک ایسا ہے کہ آپ اگرچہ زمانہ کے اعتبار سے آخر میں آئے لیکن انبیاء کی میثاق میں آپ کو سب سے پہلے ذکر کیا گیا۔ چنانچہ ارشاد ہے۔ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیْثَاقَھُمْ وَمِنْکَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰھِیْمَ (الآیۃ) یارسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ کی فضیلت کا اللہ کے یہاں یہ حال ہے کہ کافر جہنم میں پڑے ہوئے اس کی تمنا کریں گے کہ کاش آپ کی اطاعت کرتے اور کہیں گے یٰلَیْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰہَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ۔ یارسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان اگر حضرت موسیٰ (علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام) کو اللہ جل شانہٗ نے یہ معجزہ عطا فرمایا ہے کہ پتھر سے نہریں نکالدیں تو یہ اس سے زیادہ عجیب نہیں ہے کہ اللہ تعالےٰ نے آپ کی انگلیوں سے پانی جاری کردیا (کہ حضور کا یہ معجزہ مشہور ہے) یارسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان کہ اگر حضرت سلیمان (علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام) کو ہوا ان کو صبح کے وقت میں ایک مہینہ کا راستہ طے کرادے اور شام کے وقت میں ایک مہینہ کا طے کرادے تو یہ اس سے زیادہ عجیب نہیں کہ آپ کا براق رات کے وقت میں آپ کو ساتویں آسمان سے بھی پرے لے جائے اور صبح کے وقت آپ مکہ مکرمہ واپس آجائیں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ اللہ تعالےٰ ہی آپ پر درود بھیجے۔ یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان اگر حضرت عیسےٰ (علیٰ نبینا وعلیہ الصّلوٰۃ والسلام) کو اللہ تعالےٰ نے یہ معجزہ عطا فرمایا کہ وہ مردوں کو زندہ فرمادیں تو یہ اس سے زیادہ عجیب نہیں کہ ایک بکری جس کے گوشت کے ٹکڑے آگ میں بھون دیئے گئے ہوں وہ آپ سے یہ درخواست کرے کہ آپ مجھے نہ کھائیں' اس لئے کہ مجھ میں زہر ملایا گیا ہے۔ یارسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان' حضرت نوح (علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسّلام) نے اپنی قوم کے لئے یہ ارشاد فرمایا۔ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَی الْاَرْضِ مِنَ الْکٰفِرِیْنَ دَیَّارًا۔'' اے رب کافروں میں سے زمین پر بسنے

والا کوئی نہ چھوڑ'' اگر آپ بھی ہمارے لئے بددعاء کر دیتے تو ہم میں سے ایک بھی باقی نہ رہتا۔ بے شک کافروں نے آپ کی پشت' مبارک کو روندا (کہ جب آپ نماز میں سجدہ میں تھے آپ کی پشت مبارک پر اونٹ کا بچہ دان رکھ دیا تھا اور غزوۂ اُحد میں) آپ کے چہرۂ مبارک کو خون آلودہ کیا' آپ کے دندانِ مبارک کو شہید کیا اور آپ نے بجائے بددُعاء کے یوں ارشاد فرمایا۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِیْ فَاِنَّهُمْ لَایَعْلَمُوْنَ ."اے اللہ میری قوم کو معاف فرما کہ یہ لوگ جانتے نہیں (جاہل ہیں) یارسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ کی عمر کے بہت تھوڑے سے حصّے میں (کہ نبوت کے بعد تیئس ۲۳ ہی سال ملے) اتنا بڑا مجمع آپ پر ایمان لایا کہ حضرت نوح علی نبینا وعلیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی طویل عمر (ایک ہزار برس) میں اتنے آدمی مسلمان نہ ہوئے (کہ حجۃ الوداع میں ایک لاکھ چوبیس ہزار تو صحابہؓ تھے اور جو لوگ غائبانہ مسلمان ہوئے حاضر نہ ہو سکے ان کی تعداد تو اللہ ہی کو معلوم ہے) آپ پر ایمان لانے والوں کی تعداد بہت زیادہ سے زیادہ ہے (بخاری کی مشہور حدیث عرضت علی الامم میں ہے رَاَیْتُ سَوَادًا کَثِیْرًا سَدَّ الْاُفُقَ کہ حضور نے اپنی امت کو اتنی کثیر مقدار میں دیکھا کہ جس نے سارے جہاں کو گھیر رکھا تھا) اور حضرت نوح علیہ السّلام پر ایمان لانے والے بہت تھوڑے ہیں (قرآنِ پاک میں ہے وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِیْلٌ) یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان اگر آپ اپنے ہم جنسوں ہی کے ساتھ نشست و برخواست فرماتے تو آپ ہمارے پاس کبھی نہ بیٹھتے اور اگر آپ نکاح نہ کرتے مگر اپنے ہی ہم مرتبہ سے تو ہمارے میں سے کسی کے ساتھ بھی آپ کا نکاح نہ ہو سکتا تھا اور اگر آپ اپنے ساتھ کھانا نہ کھلاتے مگر اپنے ہی ہمسروں کو' تو ہم میں سے کسی کو اپنے ساتھ کھانا نہ کھلاتے بیشک آپ نے ہمیں اپنے پاس بٹھایا' ہماری عورتوں سے نکاح کیا' ہمیں اپنے ساتھ کھانا کھلایا' بالوں کے کپڑے پہنے (عربی) گدھے پر سواری فرمائی اور اپنے پیچھے دوسرے کو بٹھایا اور زمین پر (دسترخوان بچھا کر) کھانا کھایا اور کھانے کے بعد اپنی انگلیوں کو (زبان سے) چاٹا۔ اور یہ سب امور آپ نے تواضع کے طور پر اختیار فرمائے صلی اللہ علیک وسلم۔ اللہ تعالیٰ ہی آپ پر درود و سلام بھیجے۔

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

دُعا کیجئے

اے اللہ! ہمیں درود شریف بکثرت پڑھنے اور اس کے انعامات و فضائل سے مالا مال فرمایئے۔

اے اللہ! درود شریف کی برکت سے ہماری دنیا و آخرت کے تمام مصائب و مشکلات حل فرما دیجئے۔

اے اللہ! اپنے محسن اعظم جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمایئے۔ اور چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے بکثرت درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمایئے۔

اے اللہ! درود شریف کے انوار و برکات سے ہماری دنیا و آخرت کے مسائل و مشکلات حل فرما دیجئے۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی میزبانی

نزہتہ المساتین میں حضرت ابراہیم خواصؒ سے نقل کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھ کو سفر میں پیاس معلوم ہوئی اور شدت پیاس سے بیہوش ہو کر گر پڑا۔ کسی نے میرے منہ پر پانی چھڑکا، میں نے آنکھیں کھولیں تو ایک مرد حسین خوبرو کو گھوڑے پر سوار دیکھا۔ اُس نے مجھ کو پانی پلایا اور کہا میرے ساتھ رہو۔ تھوڑی ہی دیر گذری تھی کہ اُس جوان نے مجھ سے کہا تم کیا دیکھتے ہو۔ میں نے کہا یہ مدینہ ہے اس نے کہا اتر جاؤ۔ میرا اسلام حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہنا اور عرض کرنا آپ کا بھائی خضر آپ کو سلام کہتا ہے۔ شیخ ابوالخیر اقطع فرماتے ہیں، میں مدینہ منورہ میں آیا پانچ دن وہاں قیام کیا، کچھ مجھ کو ذوق ولطف حاصل نہ ہوا۔ میں قبر شریف کے پاس حاضر ہوا اور حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کو سلام کیا اور عرض کیا اے رسول اللہ آج میں آپ کا مہمان ہوں پھر وہاں سے ہٹ کر منبر کے پیچھے سو رہا۔ خواب میں حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ حضرت ابوبکرؓ آپ کی داہنی اور حضرت عمرؓ آپ کی بائیں جانب تھے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ آپ کے آگے تھے۔ حضرت علیؓ نے مجھ کو ہلایا اور فرمایا کہ اٹھ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں۔ میں اٹھا اور حضرت کے دونوں آنکھوں کے درمیان چوما۔ حضور نے ایک روٹی مجھ کو عنایت فرمائی میں نے آدھی کھائی اور جاگا تو آدھی میرے ہاتھ میں تھی۔ یہ شیخ ابوالخیر کا قصہ علامہ سخاویؒ نے قولِ بدیع میں بھی نقل کیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ نزہتہ کے ترجمہ میں کچھ تسامح ہوا۔ قولِ بدیع کے الفاظ یہ ہیں:۔ اَقَمْتُ خَمْسَةَ اَيَّامٍ مَاذُقْتُ ذَوَاقًا. جس کا ترجمہ یہ ہے کہ میں پانچ دن رہا اور مجھے ان دنوں میں کوئی چیز چکھنے کو بھی نہیں ملی۔ ذوق وشوق حاصل نہ ہونا ترجمہ کا تسامح ہے۔ اس ناکارہ کے رسالہ فضائل حج کے زیارتِ مدینہ کے قصوں میں نمبر ۸ پر بھی یہ قصہ گذر چکا ہے اور اس میں اسی نوع کا ایک قصہ نمبر ۲۳ پر ابن الجلاء کا بھی وفاء الوفا سے گذر چکا ہے اور اس نوع کے اور بھی متعدد قصے اکابر کے ساتھ پیش آچکے ہیں جو وفاء الوفاء میں کثرت سے ذکر کئے گئے ہیں۔

حضرت شاہ ولی اللہؒ اور ان کے والد کے مکاشفات وخواب

حضرت اقدس شیخ المشائخ مسند ہند امیر المؤمنین فی الحدیث حضرت شاہ ولی اللہ صاحب نور اللہ مرقدہٗ اپنے رسالہ حرزثمین فی مبشرات النبی الامین جس میں انہوں نے چالیس خواب یا مکاشفات اپنے یا اپنے والد ماجد کے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے سلسلہ میں تحریر فرمائے ہیں۔ اس میں نمبر ۱۲ پر تحریر فرماتے ہیں کہ ایک روز مجھے بہت ہی بھوک لگی (نہ معلوم کتنے دن کا فاقہ ہوگا) میں نے اللہ جل شانہٗ سے دعا کی تو میں نے دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روحِ مقدس آسمان سے اتری اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک روٹی تھی گویا اللہ جل شانہٗ نے حضور کو ارشاد فرمایا تھا کہ یہ روٹی مجھے مرحمت فرمائیں۔ نمبر ۱۳ پر تحریر فرماتے ہیں کہ ایک دن مجھے رات کو کھانے کو کچھ نہیں ملا تو میرے دوستوں میں سے ایک شخص دودھ کا پیالہ لایا جس کو میں نے پیا اور سو گیا۔ خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی۔ حضور نے ارشاد فرمایا کہ وہ دودھ میں نے ہی بھیجا تھا یعنی میں نے توجہ سے اس کے دل میں یہ بات ڈالی تھی کہ وہ دودھ لے کر جائے اھ۔ اور جب اکابر صوفیاء کی توجہات معروف ومتواتر ہیں تو پھر سیّد الاولین و

besturdubooks.wordpress.com

لآخرین صلی اللہ علیہ وسلم کی توجہ کا کیا پوچھنا۔ حضرت شاہ صاحبؒ نمبر۱۵ پر تحریر فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھ سے بتایا کہ وہ ایک دفعہ بیمار ہوئے تو خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی۔ حضور نے ارشاد فرمایا میرے بیٹے کیسی طبیعت ہے۔ اس کے بعد شفاء کی بشارت عطا فرمائی، اور اپنی ڈاڑھی مبارک میں سے دو بال مرحمت فرمائے، مجھے اسی وقت صحت ہوگئی اور جب میری آنکھ کھلی تو وہ دونوں بال میرے ہاتھ میں تھے۔ حضرت شاہ صاحبؒ فرماتے ہیں کہ والد صاحب نوراللہ مرقدہٗ نے ان دو بالوں میں سے ایک مجھے مرحمت فرمایا تھا۔ اسی طرح شاہ صاحبؒ نمبر۱۸ پر تحریر فرماتے ہیں کہ مجھ سے میرے والد صاحبؒ نے ارشاد فرمایا کہ ابتدائے طالب علمی میں مجھے یہ خیال پیدا ہوا کہ میں ہمیشہ روزہ رکھا کروں مگر مجھے اس میں علماء کے اختلاف کی وجہ سے تردّد تھا کہ ایسا کروں یا نہ کروں۔ میں نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے خواب میں ایک روٹی مرحمت فرمائی۔ حضرات شیخین وغیرہ تشریف فرما تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا الہدایا مشترکۃ۔ میں نے وہ روٹی ان کے سامنے کردی انہوں نے ایک ٹکڑا توڑ لیا۔ پھر حضرت عمرؓ نے فرمایا الہدایا مشترکۃ۔ میں نے وہ روٹی ان کے سامنے کردی۔ انہوں نے بھی ایک ٹکڑا توڑ لیا۔ پھر حضرت عثمانؓ نے فرمایا۔ الہدایا مشترکۃ۔ میں نے عرض کیا کہ اگر یہی الہدایا مشترکۃ رہا یہ روٹی تو اسی طرح تقسیم ہو جائے گی۔ مجھ فقیر کے پاس کیا بچے گا۔ حرزثمین میں تو یہ قصہ اتنا ہی لکھا ہے لیکن حضرت کی دوسری کتاب ''انفاس العارفین'' میں کچھ اور بھی تفصیل ہے وہ یہ کہ میں نے سونے سے اٹھنے کے بعد اس پر غور کیا کہ اس کی کیا وجہ کہ حضرات شیخین کے کہنے پر تو میں نے روٹی ان کے سامنے کردی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے فرمانے پر انکار کردیا۔ میرے ذہن میں اس کی وجہ یہ آئی کہ میری نسبت نقشبند یہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملتی ہے اور میرا سلسلہ نسب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملتا ہے اس لئے ان دونوں حضرات کے سامنے تو مجھے انکار کی جرأت نہیں ہوئی اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے میرا نہ تو سلسلۂ سلوک ملتا تھا نہ سلسلۂ نسب، اس لئے وہاں بولنے کی جرأت ہوگئی۔ فقط۔

یہ حدیث الہدایا مشترکۃ والی محدثین کے نزدیک تو متکلم فیہ ہے اور اس کے متعلق اپنے رسالہ فضائل حج کے ختم پر بھی دو قصے ایک قصہ ایک بزرگ کا اور دوسرا قصہ حضرت امام ابو یوسفؒ فقیہ الامت کا لکھ چکا ہوں۔ اس جگہ اس حدیث سے تعرض نہیں کرنا تھا۔ اس جگہ تو یہ بیان کرنا تھا کہ اجود الناس سیدالکونین علیہ افضل الصلوۃ والتسلیم کی اُمت پر مادی برکات بھی روز افزوں ہیں۔ حضرت شاہ صاحبؒ اپنے رسالہ حرزثمین میں نمبر۱۹ پر تحریر فرماتے ہیں کہ مجھ سے میرے والد نے ارشاد فرمایا کہ وہ رمضان المبارک میں سفر کر رہے تھے، نہایت شدید گرمی تھی جس کی وجہ سے بہت ہی مشقت اٹھانی پڑی۔ اسی حالت میں مجھے اُونگھ آ گئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی۔ حضور نے بہت ہی لذیذ کھانا جس میں چاول اور میٹھا اور زعفران اور گھی خوب تھا (نہایت لذیذ زردہ) مرحمت فرمایا جس کو خوب سَیر ہو کر کھایا۔ پھر حضور نے پانی مرحمت فرمایا جس کو خوب سَیر ہو کر پیا، جس سے بھوک پیاس سب جاتی رہی اور جب آنکھ کھلی تو میرے ہاتھوں میں سے زعفران کی خوشبو آ رہی تھی۔ ان قصوں میں کچھ تردّد نہ کرنا چاہیے اس لئے کہ احادیث صوم وصال میں اِنِّیْ یُطْعِمُنِیْ رَبِّیْ وَیَسْقِیْنِیْ (مجھے میرا رب کھلاتا پلاتا ہے) میں ان چیزوں کا ماخذ

besturdubooks.wordpress.com

اور اصل موجود ہے اور حضور کا یہ ارشاد انی لَسْتُ کَھَیْئَتِکُمْ (کہ میں تم جیسا نہیں ہوں) عوام کے اعتبار سے ہے۔ اگر کسی خوش نصیب کو یہ کرامت حاصل ہو جائے تو کوئی مانع نہیں۔ اہل سُنت والجماعت کا عقیدہ ہے کہ کراماتِ اولیاء حق ہیں۔ قرآنِ پاک میں حضرت مریم علیہا السلام کے قصہ میں کُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْھَا زَکَرِیَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَھَا رِزْقًا (الایۃ) وارد ہے۔ یعنی جب بھی حضرت زکریاؑ ان کے پاس تشریف لے جاتے تو ان کے پاس کھانے پینے کی چیزیں پاتے اور ان سے دریافت فرماتے کہ اے مریم یہ چیزیں تمہارے پاس کہاں سے آئیں' وہ کہتیں کہ اللہ تعالیٰ کے پاس سے آئی ہیں بے شک اللہ جس کو چاہتے ہیں بے استحقاق رزق عطا فرماتے ہیں۔ درمنثور کی روایات میں اس رزق کی تفاصیل وارد ہوئی ہیں کہ بغیر موسم کے انگوروں کی زنبیل بھری ہوئی ہوتی تھی اور گرمی کے زمانہ میں سردی کے پھل اور سردی کے زمانہ میں گرمی کے پھل

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

رات اور دن کا مناظرہ

نزہۃ المجالس میں ایک عجیب قصہ لکھا ہے کہ رات اور دن میں آپس میں مناظرہ ہوا کہ ہم میں سے کون سا افضل ہے دن نے اپنی فضیلت کیلئے کہا کہ میرے میں تین فرض نمازیں ہیں اور تیرے میں دو ۲ اور مجھ میں جمعہ کے دن ایک ساعت اجابت جس میں آدمی جو مانگے وہ ملتا ہے (یہ صحیح اور مشہور حدیث ہے) اور میرے اندر رمضان المبارک کے روزے رکھے جاتے ہیں تو لوگوں کے لئے سونے اور غفلت کا ذریعہ ہے اور میرے ساتھ تیقظ اور چوکنا پن ہے اور مجھ میں حرکت ہے اور حرکت میں برکت ہے اور میرے میں آفتاب نکلتا ہے جو ساری دنیا کو روشن کر دیتا ہے۔ رات نے کہا کہ اگر تو اپنے آفتاب پر فخر کرتا ہے تو میرے آفتاب اللہ والوں کے قلوب ہیں' اہل تہجد اور اللہ کی حکمتوں میں غور کرنے والوں کے قلوب ہیں۔ تو ان عاشقوں کے شراب تک کہاں پہنچ سکتا ہے جو خلوت کے وقت میں میرے ساتھ ہوتے ہیں' تو معراج کی رات کا کیا مقابلہ کر سکتا ہے۔ تو اللہ جل شانہٗ کے پاک ارشاد کا کیا جواب دے گا جو اس نے اپنے پاک رسول سے فرمایا وَمِنَ اللَّیْلِ فَتَھَجَّدْ بِہٖ نَافِلَۃً لَّکَ کہ رات کو تہجد پڑھیے جو بطورِ نافلہ کے ہے۔ آپ کے لئے اللہ نے مجھے تجھ سے پہلے پیدا کیا۔ میرے اندر لیلۃ القدر ہے جسمیں مالک کی نہ معلوم کیا کیا عطائیں ہوتی ہیں۔ اللہ کا پاک ارشاد ہے کہ وہ ہر رات کے آخری حصہ میں یوں ارشاد فرماتا ہے کوئی ہے مانگنے والا جس کو دُوں' کوئی ہے توبہ کرنیوالا جس کی توبہ قبول کروں۔ کیا تجھے اللہ کے اس پاک ارشاد کی خبر نہیں یٰاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ اللَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا۔ کیا تجھے اللہ کے اس ارشاد کی خبر نہیں کہ جسمیں اللہ نے ارشاد فرمایا سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی۔ ''پاک ہے وہ ذات جو رات کو لے گیا اپنے بندے کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک'' فقط۔

دُعا کیجئے

اے اللہ! درود شریف کے انوار و برکات سے ہماری دنیا و آخرت کے مسائل و مشکلات حل فرما دیجئے۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

besturdubooks.wordpress.com

واقعہ معراج

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات میں معراج کا قصہ بھی یقیناً ایک بڑی اہمیت اور خصوصیت رکھتا ہے۔ قاضی عیاض شفاء میں فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل میں معراج کی کرامت بہت ہی اہمیت رکھتی ہے اور بہت ہی فضائل کو متضمن ہے اللہ جل شانہٗ سے سرگوشی اللہ تعالیٰ شانہٗ کی زیارت انبیاء اکرام کی امامت اور سدرۃ المنتہیٰ تک تشریف بری لَقَدْ رَاٰی مِنْ اٰیَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰی۔ کہ اس جگہ اللہ تعالیٰ شانہٗ کی بڑی بڑی نشانیوں کی سیر یہ معراج کا قصہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیات میں سے ہے اور اس قصہ میں جتنے درجات رفیعہ جن پر قرآن پاک اور احادیث صحیحہ میں روشنی ڈالی گئی ہے یہ سب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیات ہیں۔ اس قصہ کو صاحب قصیدہ بردہ نے مختصر لکھا ہے اور جس کو حضرت تھانوی نور اللہ مرقدہٗ نے مع ترجمہ کے نشر الطیب میں ذکر کیا ہے۔ اسی سے یہاں نقل کیا جاتا ہے۔

مِنَ القصیدہ

سریت من حرم لیلا الی حرم کما سری
البدر فی داج من الظلم

''آپ ایک شب میں حرم شریف مکہ سے حرم محترم مسجد اقصیٰ تک (باوجودیکہ ان میں فاصلہ چالیس روز کے سفر کا ہے ایسے ظاہر و باہر تیز رو کمال نورانیت و ارتفاع کدورت کے ساتھ) تشریف لے گئے جیسا کہ بدر تاریکی کے پردہ میں نہایت درخشانی کے ساتھ جاتا ہے۔''

وبت ترقی الی ان نلت منزلة من قاب
قوسین لم تدرک ولم ترم

''اور آپ نے بحالت ترقی رات گذاری اور یہاں تک ترقی فرمائی کہ ایسا قرب الٰہی حاصل کیا جس پر مقربانِ درگاہِ خداوندی سے کوئی نہیں پہنچایا گیا تھا بلکہ اس مرتبہ کا بسبب غایت رفعت کسی نے قصد بھی نہیں کیا تھا۔''

وقدمتک جمیع الانبیآء بھا والرسل
تقدیم مخدوم علی خدم

''آپ کو مسجد بیت المقدس میں تمام انبیاء و رسل نے اپنا امام و پیشوا بنایا جیسا مخدوم خادموں کا امام و پیشوا ہوتا ہے۔''

وانت تخترق السبع الطباق بھم فی
موکب کنت فیه صاحب العلم

''اور (منجملہ آپ کی ترقیات کے یہ امر ہے کہ) آپ سات آسمانوں کو طے کرتے جاتے تھے جو ایک دوسرے پر ہے ایسے لشکر ملائکہ میں (جو بلحاظ آپ کی عظمت و شان و تالیف قلب مبارک آپ کے ہمراہ تھا اور) جس کے سردار اور صاحب علم آپ ہی تھے۔''

حتی اذالم تدع شاو المستبق من
الدنو ولا مرقا لمستنم

''آپ رتبہ عالی کی طرف برابر ترقی کرتے رہے اور آسمانوں کو برابر طے کرتے رہے یہاں تک کہ جب آگے بڑھنے والے کی قرب و منزلت کی نہایت نہ رہی اور کسی طالب رفعت کے واسطے کوئی موقع ترقی کا نہ رہا تو۔''

خفضت کل مکان بالا ضافة اذ
نودیت بالرفع مثل المفرد العلم

besturdubooks.wordpress.com

"(جس وقت آپ کی ترقیات نہایت درجہ کو پہنچ گئیں تو آپ نے ہر مقام انبیاء گویا ہر صاحب مقام کو) بہ نسبت اپنے مرتبہ کے جو خداوند تعالٰی سے عنایت ہوا پست کر دیا جب کہ آپ ادن (یعنی قریب آ جا) کہہ کر واسطے ترقی مرتبہ کے مثل یکتا و نامور شخص کے پکارے گئے۔"

کیما تفوز بوصل ای مستترعن
العیون وسرای مکتتم

"(یہ ندا یا محمد کی اس لئے تھی) تا کہ آپ کو وہ وصل حاصل ہو جو نہایت درجہ آنکھوں سے پوشیدہ تھا جیل اور کوئی مخلوق اس کو دیکھ نہیں سکتی اور) تا کہ آپ کامیاب ہوں اس اچھے بھید سے جو غایت مرتبہ پوشیدہ ہے۔" (عطر الورود)

یہاں تک تو حضرت ؒ نے قیصدہ بردہ سے معراج کا قصہ نقل فرمایا اور عطر الورود جو قصیدہ بردہ کی اردو شرح حضرت شیخ الہند مولانا الحاج محمود الحسن صاحب دیوبندی قدس سرہٗ کے والد ماجد حضرت مولانا ذوالفقار علی رحمۃ اللہ علیہ کی ہے اس سے ترجمہ نقل کیا۔ اس کے بعد آخری شعر یارب صل وسلم الخ تحریر فرما کر اپنی طرف سے عبارت ذیل کا اضافہ کیا ہے۔

ولنختم الكلام على وقعة الاسراء
بالصلوة على سيداهل الاصطفاء
واله واصحابه اهل الاجتباء
ماد امت الارض والسماء

جس کا ترجمہ یہ ہے: "ہم ختم کرتے ہیں معراج والے قصہ پر کلام کو درود شریف کے ساتھ اس ذات پر جو سردار ہے سارے برگزیدہ لوگوں کی اور ان کے آل و اصحاب پر جو منتخب ہستیاں ہیں جب تک کہ آسمان و زمین قائم رہیں۔"

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

دُعا کیجئے

اے اللہ! ہمیں اپنے محبوب جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نصیب فرمایئے۔ ایسی محبت جو ہمیں اتباع سنت کی بے غبار راہ پر لے چلے۔

اے اللہ! آپ نے اپنے محبوب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ان کی امت کو جن فضائل وانعامات سے نوازا ہے ہمیں ان کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمایئے۔

اے اللہ! حضرات صحابہ کرام کو حضور صلی اللہ علیہ سے جو محبت تھی ہمیں بھی اس محبت کا ذرہ نصیب فرمایئے۔

اے اللہ! آپ نے جن خوش نصیب حضرات کو درود شریف کی برکات سے نوازا ہے ہمیں بھی محض اپنے فضل و کرم سے ان حضرات میں شامل فرما دیجئے۔

اے اللہ! روز محشر ہمیں اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سفاعت نصیب فرمایئے اور ایسے محسن عظیم کے حقوق و آداب بجالانے کی توفیق عطا فرمایئے۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

besturdubooks.wordpress.com

چہل درود شریف

زاد السعید سے اخذ شدہ چہل حدیث: (۱) حضرت تھانوی نور اللہ مرقدہٗ نے زاد السعید میں درود و سلام کی ایک چہل حدیث تحریر فرمائی ہے اور اسی سے نشر الطیب میں بھی حوالوں کے حذف کے ساتھ نقل فرمائی ہے اس کو اس رسالہ میں ترجمہ کے اضافہ کے ساتھ نقل کیا جاتا ہے تاکہ وہ برکت حاصل ہو جو حضرت نے تحریر فرمائی ہے۔ زاد السعید میں حضرت نے تحریر فرمایا ہے کہ یوں تو مشائخ کرامؒ سے صدہا صیغے اس کے منقول ہیں دلائل الخیرات اس کا نمونہ ہے مگر اس مقام پر صرف جو صیغے صلوٰۃ وسلام کے احادیث مرفوعہ حقیقیہ یا حکمیہ میں وارد ہیں ان میں سے چالیس صیغے مرقوم ہوتے ہیں۔ جس میں پچیس ۲۵ صلوٰۃ اور پندرہ ۱۵ اسلام کے ہیں۔ گویا یہ مجموعہ درود شریف کی چہل حدیث ہے جس کے باب میں بشارت آئی ہے کہ جو شخص امر دین کے متعلق چالیس ۴۰ حدیثیں میری امت کو پہنچا دے اس کو اللہ تعالیٰ زمرۂ علماء میں محشور فرمائیں گے اور میں اس کا شفیع ہوں گا۔ درود شریف کا امر دین سے ہونا بوجہ اس کا مامور بہ ہونے کے ظاہر ہے تو ان احادیث شریف کے جمع کرنے سے مضاعف ثواب (اجرِ درود و اجر تبلیغ چہل حدیث) کی توقع ہے۔ ان احادیث سے قبل دو صیغے قرآن مجید سے تبرکاً لکھے جاتے ہیں جو اپنے عمومِ لفظی سے صلوٰۃ نبویہ کو بھی شامل ہیں۔ اگر کوئی شخص ان سب صیغوں کو روزانہ پڑھ لیا کرے تو تمام فضائل و برکات جو جدا جدا ہر صیغے کے متعلق ہیں وہ سب اس شخص کو حاصل ہو جائیں۔

صیغۂ قرآنی

۱: سَلَامٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰی ''سلام نازل ہو اللہ کے برگزیدہ بندوں پر''

۲: سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ. ''سلام ہو رسولوں پر''

چہل حدیث مشتمل بر صلوٰۃ وسلام

(باضافہ ترجمہ) صیغۂ صلوٰۃ

(۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ.

''اے اللہ سیّدنا محمد اور آلِ محمد پر درود نازل فرما اور آپ کو ایسے ٹھکانے پر پہنچا جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔''

(۲) اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَائِمَةِ وَالصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنِّیْ رِضًا لَّا تَسْخَطُ بَعْدَهٗ اَبَدًا.

''اے اللہ (قیامت تک) قائم رہنے والی اس پکار اور نافع نماز کے مالک درود نازل فرما سیّدنا محمد پر اور مجھ سے اسی طرح راضی ہو جا کہ اس کے بعد کبھی ناراض نہ ہو۔''

(۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

''اے اللہ درود نازل فرما سیّدنا محمد پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں اور درود نازل فرما سارے مومنین اور مومنات اور مسلمین اور مسلمات پر۔''

(۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ

besturdubooks.wordpress.com

مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

''اے اللہ دُرود نازل فرما محمد اور آلِ سیّدنا محمد پر اور برکت نازل فرما سیّدنا محمد اور آلِ سیّدنا محمد پر اور رحمت نازل فرما سیّدنا محمد اور آلِ سیّدنا محمد پر جیسا کہ تو نے درود و برکت و رحمت سیّدنا ابراہیمؑ اور آلِ سیّدنا ابراہیمؑ پر نازل فرمایا بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔''

(۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

''اے اللہ دُرود نازل فرما سیدنا محمد اور آلِ سیّدنا محمد پر جس طرح تُو نے درود نازل فرمایا آلِ سیّدنا ابراہیمؑ پر بیشک تُو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما سیّدنا محمد اور آلِ سیّدنا محمد پر جس طرح تُو نے سیّدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر برکت نازل فرمائی۔ بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔''

(۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

''اے اللہ دُرود نازل فرما سیّدنا محمد اور آلِ سیّدنا محمد پر جیسا کہ تو نے دُرود نازل فرمایا آلِ سیّدنا ابراہیمؑ پر بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے اور برکت نازل فرما سیّدنا محمد اور آلِ سیّدنا محمد پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی سیّدنا ابراہیم کی اولاد پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

(۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

''اے اللہ درود نازل فرما سیّدنا محمد اور آلِ سیّدنا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیّدنا ابراہیمؑ پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما سیّدنا محمد اور آلِ سیّدنا محمد پر جس طرح تُو نے سیّدنا ابراہیمؑ پر برکت نازل فرمائی بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔''

(۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ. كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

''اے اللہ درود نازل فرما سیّدنا محمد اور آلِ سیّدنا محمد پر جیسا کہ تُو نے دُرود نازل فرمایا سیّدنا ابراہیمؑ اور آلِ سیّدنا ابراہیمؑ پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے اور برکت نازل فرما سیّدنا محمد اور آلِ سیّدنا محمد پر جیسا کہ تُو نے برکت نازل فرمائی، سیّدنا ابراہیم پر بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔''

(۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

besturdubooks.wordpress.com

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

”اے اللہ دُرُود نازل فرما سیّدنا محمد اور آلِ سیّدنا محمد پر جس طرح تُو نے دُرُود نازل فرمایا سیّدنا ابراہیمؑ پر اور برکت نازل فرما سیّدنا محمد اور آلِ سیّدنا محمد پر جس طرح تُو نے سیّدنا ابراہیم پر برکت نازل فرمائی بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔“

(۱۰) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

”اے اللہ دُرُود نازل فرما سیّدنا محمد اور آلِ سیّدنا محمد پر جیسا کہ تُو نے دُرُود نازل فرما سیّدنا ابراہیمؑ پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ برکت نازل فرما سیّدنا محمد اور آلِ سیّدنا محمد پر جیسا کہ تو نے سیّدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر برکت نازل فرمائی بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔“

دُعا کیجئے

اے اللہ! ہمیں اپنے محبوب جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نصیب فرمایئے۔ ایسی محبت جو ہمیں اتباعِ سنت کی بے غبار راہ پر لے چلے۔

اے اللہ! آپ نے اپنے محبوب سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ان کی امت کو جن فضائل و انعامات سے نوازا ہے ہمیں ان کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمایئے۔

اے اللہ! ہمیں درود شریف بکثرت پڑھنے اور اس کے انعامات وفضائل سے مالا مال فرمایئے۔

اے اللہ! درود شریف کی برکت سے ہماری دنیا و آخرت کے تمام مصائب ومشکلات حل فرمادیجئے۔

اے اللہ! اپنے محسن اعظم جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمایئے۔ اور چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے بکثرت درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمایئے۔

اے اللہ! حضرات صحابہ کرام کو حضور صلی اللہ علیہ سے جو محبت تھی ہمیں بھی اس محبت کا ذرہ نصیب فرمایئے۔

اے اللہ! آپ نے جن خوش نصیب حضرات کو درود شریف کی برکات سے نوازا ہے ہمیں بھی محض اپنے فضل وکرم سے ان حضرات میں شامل فرمادیجئے۔

اے اللہ! روزِ محشر ہمیں اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سفاعت نصیب فرمایئے اور ایسے محسن عظیم کے حقوق وآداب بجالانے کی توفیق عطا فرمایئے۔

اے اللہ! درود شریف کے انوار وبرکات سے ہماری دنیا و آخرت کے مسائل ومشکلات حل فرمادیجئے۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

besturdubooks.wordpress.com

چہل درود شریف

(۱۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

''اے اللہ دُرود نازل فرما سیّدنا محمد اور آلِ سیّدنا محمد پر جس طرح تونے آلِ سیّدنا ابراہیمؑ پر دُرود نازل فرمایا اور برکت نازل فرما سیّدنا محمد اور آلِ سیّدنا محمد پر جس طرح تُو نے سیّدنا ابراہیم کی اولاد پر برکت نازل فرمائی سارے جہانوں میں بے شک تُو ستودہ صفات بزرگ ہے۔''

(۱۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

''اے اللہ دُرود نازل فرما سیّدنا محمد اور آپکی ازواج مطہرات اور ذرّیات پر جس طرح تُو نے سیّدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر دُرود نازل فرمایا اور برکت نازل فرما۔ سیّدنا محمد اور آپکی ازواج مطہرات اور ذرّیات پر جس طرح تُو نے سیّدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تُو ستودہ صفات بزرگ ہے۔''

(۱۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

''اے اللہ دُرود نازل فرما سیّدنا محمد اور آپ کی ازواجِ مطہرات اور آپ کی ذرّیات پر جیسا تو نے دُرود نازل فرمایا آلِ ابراہیمؑ پر اور برکت نازل فرما سیّدنا محمد اور آپ کی ازواجِ مطہرات اور آپ کی ذرّیات پر جیسا کہ تُو نے آلِ ابراہیم پر برکت نازل فرمائی بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

(۱۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ۣالنَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

''اے اللہ دُرود نازل فرما نبی اکرم سیّدنا محمد پر اور آپکی ازواجِ مطہرات پر جو سارے مسلمانوں کی مائیں ہیں اور آپ کی ذرّیات اور آپ کے اہل بیت پر جیسا تُو نے سیّدنا ابراہیمؑ پر دُرود نازل فرمایا بیشک تُو ستودہ صفات بزرگ ہے۔''

(۱۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ.

''اے اللہ دُرود نازل فرما سیّدنا محمد اور آلِ سیّدنا محمد پر جس طرح تُو نے دُرود نازل فرمایا سیدنا ابراہیمؑ اور آلِ سیّدنا ابراہیمؑ پر اور برکت نازل فرما سیّدنا محمد اور آلِ سیّدنا محمد پر جس طرح تُو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیمؑ پر اور رحمت بھیج سیّدنا محمد اور آلِ سیّدنا محمد پر جس طرح تُو نے رحمت بھیجی سیّدنا ابراہیمؑ پر اور سیّدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر۔''

(۱۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

besturdubooks.wordpress.com

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

''اے اللہ سیّدنا محمد اور آلِ سیّدنا محمد پر درود نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیمؑ اور حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر درُود نازل فرمایا بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ سیّدنا محمد اور سیّدنا محمد کی اولاد پر برکت نازل فرما جس طرح تُو نے سیّدنا ابراہیمؑ اور سیّدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر برکت نازل فرمائی بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے اے اللہ رحمت بھیج سیّدنا محمد اور سیّدنا محمد کی اولاد پر جس طرح تو نے سیّدنا ابراہیمؑ اور سیّدنا ابراہیم کی اولاد پر رحمت بھیجی بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ سیّدنا محمد اور سیّدنا محمد کی اولاد پر محبت آمیز شفقت فرما جس طرح تُو نے حضرت ابراہیمؑ اور حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر محبت آمیز شفقت فرمائی۔ بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ سلام بھیج سیّدنا محمد اور سیّدنا محمد کی اولاد پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر سلام بھیجا بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔''

(۱۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

''اے اللہ درود نازل فرما سیّدنا محمد اور سیّدنا محمد کی آل پر اور برکت وسلام بھیج سیّدنا محمد اور سیّدنا محمد کی آل پر اور رحمت فرما سیّدنا محمد اور سیّدنا محمد کی اولاد پر جیسا تُو نے درود برکت اور رحمت نازل فرمائی سیّدنا ابراہیمؑ اور آل سیّدنا ابراہیمؑ پر سارے جہانوں میں بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔''

(۱۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

''اے اللہ سیّدنا محمد اور سیّدنا محمد کی اولاد پر درود نازل فرما جس طرح تُو نے سیّدنا حضرت ابراہیمؑ اور حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر درود نازل فرمایا بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے اے اللہ سیّدنا محمد اور سیّدنا محمد کی اولاد پر برکت نازل فرما جس طرح تُو نے سیّدنا ابراہیمؑ اور سیّدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر برکت نازل فرمائی بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔''

یہ نماز والا مشہور درُود ہے زاد السعید میں لکھا ہے کہ یہ سب صیغوں سے بڑھ کر صحیح ہے۔ ایک ضروری بات قابلِ تنبیہ یہ ہے کہ زاد السعید کے حوالوں میں کاتب کی غلطی سے تقدم تاخر ہوگیا اس کا لحاظ رہے۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

besturdubooks.wordpress.com

چہل درود شریف

(۱۹) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ ۔

''اے اللہ اپنے بندے اور رسول سیّدنا محمد پر درُود نازل فرما جیسا کہ تُو نے حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر درُود نازل فرمایا اور سیّدنا محمد اور آلِ سیّدنا محمد پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر برکت نازل فرمائی۔''

(۲۰) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

''اے اللہ درُود نازل فرما نبی اُمّی سیّدنا محمد اور سیّدنا محمد کی اولاد پر جس طرح تُو نے حضرت ابراہیمؑ پر درُود نازل فرمایا۔ اور برکت نازل فرما' نبی اُمّی سیّدنا محمد پر جس طرح تُو نے حضرت ابراہیمؑ پر برکت نازل فرمائی بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔''

(۲۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًی وَّلَہٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ نِالَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا مَاھُوَ اَھْلُہٗ وَاجْزِہٖ اَفْضَلَ مَاجَازَیْتَ نَبِیًّا عَنْ قَوْمِہٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِہٖ وَصَلِّ جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصّٰلِحِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ.

''اے اللہ اپنے (برگزیدہ) بندے اور اپنے رسول نبی اُمّی سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی اولاد پر درُود نازل فرما۔ اے اللہ سیّدنا محمد اور سیّدنا محمد کی اولاد پر ایسا درود نازل فرما جو تیری رضا کا ذریعہ ہو اور حضور کے لئے پُورا بدلہ ہو اور آپ کے حق کی ادائیگی ہو اور آپ کو وسیلہ اور فضیلت اور مقام محمود جس کا تُو نے وعدہ کیا ہے عطا فرما (ان تینوں کا بیان فصل ثانی کی حدیث نمبر ۷ پر گذر گیا) اور حضور کو ہماری طرف سے ایسی جزاء عطا فرما جو آپ کی شانِ عالی کے لائق ہو اور آپکو ان سب سے افضل بدلہ عطا فرما جو تو نے کسی نبی کو اس کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو اُس کی اُمت کیطرف سے عطا فرمایا اور حضور کے تمام برادران انبیاء وصالحین پر اے ارحم الراحمین درُود نازل فرما۔''

(۲۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

''اے اللہ درُود نازل فرما نبی اُمی سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی اولاد پر جیسا تُو نے درُود نازل فرمایا حضرت ابراہیمؑ اور حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر اور برکت نازل فرما نبی اُمّی سیّدنا محمد اور سیّدنا محمد کی اولاد پر جیسا تُو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیمؑ اور حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔''

(۲۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْنَا مَعَھُمْ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی

besturdubooks.wordpress.com

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ صَلَوٰتِ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ.

''اے اللہ دُرود نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کے گھر والوں پر جیسا تُو نے حضرت ابراہیمؑ پر درود نازل فرمایا بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ ہمارے اُوپر اُن کے ساتھ دُرود نازل فرما، اے اللہ برکت نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کے گھر والوں پر جیسا تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیمؑ پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ ہمارے اوپر ان کے ساتھ برکت نازل فرما۔ اللہ تعالیٰ کے بکثرت دُرود اور مومنین کے بکثرت دُرود نبی اُمّی سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں۔''

(۲۴) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

''اے اللہ اپنے دُرود اور اپنی رحمت اور اپنی برکتیں سیّدنا محمد اور سیدنا محمد کی اولاد پر (نازل) فرما جیسا تُو نے حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر فرمایا بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے اور برکت فرما سیّدنا محمد اور سیدنا محمد کی اولاد پر جیسا تو نے برکت نازل فرمائی، حضرت ابراہیمؑ اور حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔''

(۲۵) وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ.

''اور اللہ تعالیٰ دُرود نازل فرمائیں نبی اُمّی پر۔''

صیغ السلام

(۲۶) اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ. اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

''ساری عبادات قولیہ اور عبادات بدنیہ اور عبادات مالیہ اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ پر نازل ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ بیشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بیشک سیّدنا محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

(۲۷) اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوٰتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ. اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

''ساری عبادات قولیہ عبادات مالیہ عبادات بدنیہ اللہ کیلئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں نازل ہوں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

besturdubooks.wordpress.com

چہل درود شریف

(۲۸) اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوٰتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ. اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

''تمام عبادات قولیہ' مالیہ' بدنیہ اللہ ہی کے لئے ہیں' اے نبی آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں نازل ہوں' سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور شہادت دیتا ہوں کہ سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

(۲۹) اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوٰتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ. اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

''ساری بابرکت عبادات قولیہ' عباداتِ بدنیہ' عباداتِ مالیہ اللہ کے لئے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں' سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر' میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک سیّدنا محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

(۳۰) بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَسْاَلُ اللهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ النَّارِ.

''اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ کی توفیق سے شروع کرتا ہوں ساری عبادات قولیہ عباداتِ بدنیہ' عباداتِ مالیہ اللہ کے لئے ہیں سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہوں ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر (بھی) سلام ہو میں شہادت دیتا ہوں کہ بیشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بیشک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے میں جنت کی درخواست کرتا ہوں اور جہنم سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔''

(۳۱) اَلتَّحِيَّاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوٰتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

''پاکیزہ عبادات قولیہ' عباداتِ مالیہ' عباداتِ بدنیہ اللہ کے لئے ہیں سلام ہو آپ پر اے نبی' اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر (بھی) سلام ہو۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ بیشک اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بیشک سیّدنا محمد اللہ کے بندے اور اُس کے رسول ہیں۔''

(۳۲) بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوٰةُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ

besturdubooks.wordpress.com

وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ اَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَارَيْبَ فِيْهَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَاهْدِنِيْ.

''اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ ہی کی توفیق سے جو سارے ناموں میں سب سے بہتر نام ہے۔ ساری عباداتِ قولیہ‘ عباداتِ مالیہ‘ عباداتِ بدنیہ اللہ کے لئے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ بلاشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بلاشک سیّدنا محمد اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں آپکو حق کے ساتھ (فرمانبرداروں کے لئے) خوشخبری دینے والا (نافرمانوں کیلئے) ڈرانیوالا بنا کر بھیجا اور اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ قیامت آنیوالی ہے اسمیں کوئی شک نہیں سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر اے اللہ میری مغفرت فرما اور مجھ کو ہدایت دے۔''

(۳۳) اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوٰتُ وَالْمُلْكُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ.

''ساری عباداتِ قولیہ‘ عبادات مالیہ اور عباداتِ بدنیہ اور ملک اللہ کے لئے ہے‘ سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔''

(۳۴) بِسْمِ اللّٰهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوٰتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ. شَهِدْتُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ شَهِدْتُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

''اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں ساری عبادات قولیہ اللہ کیلئے ہیں ساری عباداتِ بدنیہ اللہ کے لئے ہیں ساری پاکیزہ عباداتِ اللہ کیلئے ہیں سلام ہو نبی پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں نے اس بات کی گواہی دی کہ بلاشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں نے گواہی دی کہ بلاشک سیّدنا محمد اللہ کے رسول ہیں۔''

(۳۵) اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوٰتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ.

''ساری عبادت قولیہ عبادات مالیہ عبادات بدنیہ (اور) ساری پاکیزگیاں اللہ کے لئے ہیں۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ بیشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور بیشک سیّدنا محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں‘ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔''

دُعا کیجئے

اے اللہ! آپ نے اپنے محبوب سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ان کی امت کو جن فضائل وانعامات سے نوازا ہے ہمیں ان کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمایئے۔ وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

besturdubooks.wordpress.com

چہل درود شریف

(۳۶) اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوٰتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ.

"ساری عبادات قولیہ، مالیہ اور عبادات بدنیہ اور ساری پاکیزگیاں اللہ کے لئے ہیں میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ سیّدنا محمد اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہوں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔"

(۳۷) اَلتَّحِيَّاتُ الصَّلَوٰتُ الطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ.

"تمام عبادات قولیہ، بدنیہ اللہ کے لئے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔"

(۳۸) اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوٰتُ الطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ. اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

"تمام عبادات قولیہ، بدنیہ، مالیہ اللہ کیلئے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت ہو، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں کہ بلاشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ سیّدنا محمد بے شبہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

(۳۹) اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوٰتُ الطَّيِّبٰتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

"ساری بابرکت عبادات قولیہ عبادات بدنیہ، عباداتِ مالیہ اللہ کیلئے ہیں سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شبہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بیشک سیّدنا محمد اللہ کے رسول ہیں۔"

(۴۰) بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ.

"اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور سلام ہو اللہ کے رسول پر۔"

دُعا کیجئے

اے اللہ! ہمیں درود شریف بکثرت پڑھنے اور اس کے انعامات وفضائل سے مالا مال فرمائیے۔ اے اللہ! درود شریف کی برکت سے ہماری دنیا وآخرت کے تمام مصائب ومشکلات حل فرمادیجئے۔ اے اللہ! درود شریف کے انوار وبرکات سے ہماری دنیا وآخرت کے مسائل ومشکلات حل فرمادیجئے۔ وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

besturdubooks.wordpress.com

مخصوص اوقات کے مخصوص درود شریف

علامہ سخاویؒ نے قول بدیع میں مستقل ایک باب ان درودوں کے بارے تحریر فرمایا ہے جو اوقاتِ مخصوصہ میں پڑھے جاتے ہیں اور اس میں یہ مواقع گنوائے ہیں۔ وضوء اور تیمم سے فراغت پر اور غسلِ جنابت اور غسلِ حیض سے فراغت پر۔ نیز نماز کے اندر اور نماز سے فراغ پر اور نماز قائم ہونے کے وقت اور اس کا مؤکد ہونا صبح کی نماز کے بعد اور مغرب کے بعد اور التحیات کے بعد اور قنوت میں اور تہجد کے لئے کھڑے ہونے کے وقت اور اس کے بعد اور مساجد پر گذرنے کے وقت اور مساجد کو دیکھ کر اور مساجد میں داخل ہونے کے وقت اور مساجد سے باہر آنے کے وقت اور اذان کے جواب کے بعد اور جمعہ کے دن میں اور جمعہ کی رات میں اور شنبہ کو اتوار کو پیر کو منگل کو اور خطبہ میں جمعہ کے اور دونوں عیدوں کے خطبے میں اور استسقاء کی نماز کے اور کسوف کے اور خسوف کے خطبوں میں اور عیدین اور جنازہ کی تکبیرات کے درمیان میں اور میت کے قبر میں داخل کرنے کے وقت اور شعبان کے مہینے میں اور کعبہ شریف پر نظر پڑنے کے وقت اور حج میں صفا مروہ پر چڑھنے کے وقت اور لبیک سے فراغت پر اور حجر اسود کے بوسہ کے وقت اور ملتزم سے چمٹنے کے وقت اور عرفہ کی شام کو اور منیٰ کی مسجد میں اور مدینہ منورہ پر نگاہ پڑنے کے وقت اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر اطہر کی زیارت کے وقت اور رخصت کے وقت اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آثار شریفہ اور گذرگاہوں اور قیام گاہوں جیسے بدر وغیرہ پر گذرنے کے وقت اور جانور کو ذبح کرنے کے وقت اور تجارت کے وقت اور وصیت کے لکھنے کے وقت نکاح کے خطبے میں دن کے اوّل آخر میں، سونے کے وقت اور سفر کے وقت اور سواری پر سوار ہونے کے وقت اور جس کو نیند کم آتی ہو اس کے لئے اور بازار جانے کے وقت دعوت میں جانے کے وقت اور گھر میں داخل کرنے کے وقت اور رسالے شروع کرنے کے وقت اور بسم اللہ کے بعد اور غم کے وقت، بے چینی کے وقت، سختیوں کے وقت، اور فقر کی حالت میں اور ڈوبنے کے موقع پر اور طاعون کے زمانہ میں اور دعاء کے اوّل اور آخر اور درمیان میں کان بجنے کے وقت، پاؤں سونے کے وقت، چھینک آنے کے وقت اور کسی چیز کو رکھ کر بھول جانے کے وقت اور کسی چیز کے اچھا لگنے کے وقت اور مولی کھانے کے وقت اور گدھے کے بولنے کے وقت اور گناہ سے توبہ کے وقت اور جب ضرورتیں پیش آویں اور ہر حال میں اور اس شخص کے لئے جس کو کچھ تہمت لگائی گئی ہو اور وہ اس سے بری ہو اور دوستوں سے ملاقات کے وقت اور مجمع کے اجتماع کے وقت اور ان کے علیحدہ ہونے کے وقت اور قرآنِ پاک کے ختم کے وقت اور قرآن پاک حفظ کرنے کی دعا میں اور مجلس سے اُٹھنے کے وقت اور ہر اس جگہ میں جہاں اللہ کے ذکر کے لئے اجتماع کیا جاتا ہو اور ہر کلام کے افتتاح میں اور جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر مبارک ہو۔ علم کی اشاعت کے وقت، حدیث پاک قرأت کے وقت، فتویٰ اور وعظ کے وقت اور جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک لکھا جائے۔ علامہ سخاویؒ نے اوقات مخصوصہ کے باب میں یہ مواقع ذکر کیے ہیں اور پھر ان کی تائید میں روایات اور آثار ذکر کیے ہیں۔ اختصاراً صرف مواقع کے ذکر پر اکتفا کیا گیا۔

besturdubooks.wordpress.com

کہاں کہاں دُرود شریف پڑھنا سنت و مستحب ہے اور کہاں مکروہ وممنوع ہے

البتہ ایک بات قابلِ تنبیہ یہ ہے کہ علامہ سخاویؒ شافعی المذہب ہیں اور یہ سب مواقع شافعیہ کے یہاں مستحب ہیں، حنفیہ کے نزدیک چند مواقع میں مستحب نہیں بلکہ مکروہ ہے۔ علامہ شامیؒ لکھتے ہیں کہ دُرود شریف نماز کے قعدۂ اخیر میں مطلقاً اور سنتوں کے علاوہ بقیہ نوافل کے قعدۂ اولیٰ میں بھی اور نماز جنازہ میں بھی سنت ہے اور جن اوقات میں بھی پڑھ سکتا ہو پڑھنا مستحب ہے بشرطیکہ کوئی مانع نہ ہو اور علماء نے تصریح کی ہے اس کے استحباب کی جمعہ کے دن میں اور اس کی رات میں اور شنبہ کو اتوار کو جمعرات کو اور صبح، شام اور مسجد کے داخل ہونے میں اور نکلنے میں اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر اطہر کی زیارت کے وقت اور صفا مروہ پر جمعہ وغیرہ کے خطبہ میں، اذان کے جواب کے بعد اور تکبیر کے وقت اور دعا مانگنے کے شروع میں، بیچ میں اور اخیر میں اور دُعاء قنوت کے بعد اور لبیک سے فراغت کے بعد اور اجتماع اور افتراق کے وقت، وضو کے وقت، کان کے بجنے کے وقت اور کسی چیز کے بھول جانے کے وقت، وعظ کے وقت، علوم کی اشاعت کے وقت، حدیث کی قرأت کے ابتداء میں اور انتہا میں، استفتاء اور فتویٰ کی کتابت کے وقت اور ہر مصنف اور پڑھنے پڑھانے والے کے لئے اور خطیب کے لئے اور منگنی کرنے والے کے لئے، اپنا نکاح کرنے والے کے لئے، دوسرے کا نکاح کرنے والے کیلئے اور رسالوں میں اور اہم امور کے شروع کے وقت اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک نام لینے یا سُننے یا لکھنے کیوقت اور سات اوقات میں دُرود شریف پڑھنا مکروہ ہے ۱۔ صحبت کے وقت ۲۔ پیشاب پاخانہ کے وقت ۳۔ بیچنے کی چیز کی تشہیر کے لئے ۴۔ ٹھوکر کھانے کے وقت ۵۔ تعجب کے وقت ۶۔ جانور کے ذبح کرنے کے وقت ۷۔ چھینک کے وقت، اسی طرح قرآن پاک کی قرأت کے درمیان میں اگر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک نام آئے تو درمیان میں دُرود شریف نہ پڑھے۔

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

دُعا کیجئے

اے اللہ! درود شریف کی برکت سے ہماری دنیا وآخرت کے تمام مصائب ومشکلات حل فرما دیجئے۔

اے اللہ! اپنے محسن اعظم جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائیے۔ اور چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے بکثرت درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائیے۔

اے اللہ! آپ نے جن خوش نصیب حضرات کو درود شریف کی برکات سے نوازا ہے ہمیں بھی محض اپنے فضل وکرم سے ان حضرات میں شامل فرما دیجئے۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

besturdubooks.wordpress.com

قصیدہ بہاریہ سے چند اشعار

قصائد قاسمی میں سے حضرت اقدس حجۃ الاسلام مولانا محمد قاسم صاحب نور اللہ مرقدہٗ بانی دار العلوم کے مشہور قصیدہ بہاریہ میں سے چند اشعار پیش خدمت ہیں (جو صاحب پورا دیکھنا چاہیں اصل قصیدہ کو ملاحظہ فرمائیں) ان سے حضرت نانوتوی قدس سرہٗ کی والہانہ محبت اور عشق نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا اندازہ ہوتا ہے۔

نہ ہووے نغمہ سرا کس طرح سے بلبل زار
کہ آئی ہے نئے سرے سے چمن چمن میں بہار

ہر ایک کو حسب لیاقت بہار دیتی ہے
کسی کو برگ، کسی کو گل اور کسی کو بار

خوشی سے مرغ چمن ناچ ناچ گاتے ہیں
کفِ ورق سے بجاتے ہیں تالیاں اشجار

بجھائی ہے دلِ آتش کی بھی تپش یارب
کرم میں آپ کو دشمن سے بھی نہیں انکار

یہ قدر خاک ہے، ہیں باغ باغ وہ عاشق
کبھی رہے تھا سدا جنکے دل کے بیچ غبار

یہ سبزہ زار کا رتبہ ہے شجرہ موسیٰؑ
بنا ہے خاص تجلی کا مطلعِ انوار

اسی لئے چمنستاں میں رنگِ ہندی ہے
کیا ظہور ور قبائے سبزہ میں ناچار

پہنچ سکے شجر طور کو کہیں طوبےٰ
مقامِ یار کو کب پہنچے مسکنِ یار

زمین و چرخ میں ہو کیوں نہ فرق چرخ و زمین
یہ سب کا بار اٹھائے وہ سب کے سر پہ بار

کرے ہے ذرہ کوئے محمدی سے خجل
فلک کے شمس و قمر کو زمین لیل و نہار

فلک پہ عیسیٰؑ و ادریسؑ ہیں تو خیر سہی
زمین پہ جلوہ نما ہیں محمد مختار

فلک پہ سب سہی پر ہے نہ ثانی احمد
زمین پہ کچھ نہ ہو پر ہے محمدی سرکار

ثنا کر اس کی فقط قاسم اور سب کو چھوڑ
کہاں کا سبزہ، کہاں کا چمن، کہاں کی بہار

الٰہی کس سے بیاں ہوسکے ثنا اس کی
کہ جس پہ ایسا تری ذاتِ خاص کا ہو پیار

جو تو اُسے نہ بناتا تو سارے عالم کو
نصیب ہوتی نہ دولت. وجود کی زنہار

کہاں وہ رُتبہ، کہاں عقلِ نارسا اپنی
کہاں وہ نور خدا اور کہاں یہ دیدۂ زار

چراغ عقل ہے گل اس کے نور کے آگے
زباں کا منہ نہیں جو مدح میں کرے گفتار

جہاں کہ جلتے ہوں پر عقلِ کل کے بھی پھر کیا
لگی ہے جان جو پہنچیں وہاں مرے افکار

مگر کرے مری روح القدس مددگاری
تو اس کی مدح میں میں بھی کروں رقم اشعار

جو جبرئیلؑ مدد پر ہو فکر کی میرے
تو آگے بڑھ کے کہوں اے جہان کے سردار

تو فخر کون و مکان، زبدۂ زمین و زماں
امیرِ لشکر پیغمبراں، شہِ ابرار

تو بوئے گل ہے اگر مثلِ گل ہیں اور نبی
تو نورِ شمس گر اور انبیاءؑ ہیں شمس و نہار

besturdubooks.wordpress.com

مولانا عبدالرحمٰن جامی رحمہ اللہ کا واقعہ

ایک مرتبہ آپ حج کیلئے تشریف لے جانے لگے تو ان کا ارادہ یہ تھا کہ روضۂ اقدس کے پاس کھڑے ہو کر اپنی نعتیہ نظم کو پڑھیں گے جب حج کے بعد مدینہ منورہ کی حاضری کا ارادہ کیا تو امیر مکہ کو خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں ان کو یہ ارشاد فرمایا کہ اس کو (جامی کو) مدینہ نہ آنے دیں، امیر مکہ نے ممانعت کردی مگر ان پر جذب وشوق اس قدر غالب تھا کہ یہ چھپ کر مدینہ منورہ کی طرف چل دیئے امیر مکہ نے دوبارہ خواب دیکھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ آرہا ہے اس کو یہاں نہ آنے دو، امیر نے آدمی دوڑائے اور ان کو راستہ سے پکڑوا کر بلایا، ان پر سختی کی اور جیل خانہ میں ڈال دیا، اس پر امیر کو تیسری مرتبہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ کوئی مجرم نہیں بلکہ اس نے کچھ اشعار کہے ہیں جن کو یہاں آکر میری قبر پر کھڑے ہو کر پڑھنے کا ارادہ کر رہا ہے اگر ایسا ہوا تو قبر سے مصافحہ کیلئے ہاتھ نکلے گا جس میں فتنہ ہوگا، اس پر ان کو جیل سے نکالا گیا اور بہت اعزاز واکرام کیا گیا۔

آپ کی نعتیہ نظم بمعہ ترجمہ حاضر خدمت ہے پڑھیئے اور لطف اٹھایئے

مثنوی مولانا جامی رحمہ اللہ

زمہجوری برآمد جانِ عالم	ترحّم یا نبی اللہ ترحّم

''آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فراق سے کائنات عالم کا ذرہ ذرہ جاں بلب ہے اور دم توڑ رہا ہے اے رسولِ خدا نگاہِ کرم فرمائیں اے ختم الرسلین رحم فرمایئے۔''

نہ آخر رحمۃ للعالمین	زمحروماں چرا غافل نشینی

''آپ یقیناً رحمۃ للعالمین ہیں ہم حرماں نصیبوں اور ناکامان قسمت سے آپ کیسے تغافل فرما سکتے ہیں۔''

زخاک اے لالہ سیراب برخیز	چو نرگس خواب چند از خواب برخیز

''اے لالۂ خوش رنگ اپنی شادابی وسیرابی سے عالم کو مستفید فرمایئے اور خواب نرگسیں سے بیدار ہو کر ہم محتاجانِ ہدایت کے قلوب کو منور فرمایئے''۔ اے بسراپردۂ یثرب بخواب خیز کہ شد مشرق ومغرب خراب

besturdubooks.wordpress.com

برون آور سراز بُردِ یمانی	کہ روئے تست صبح زندگانی

"اپنے سرِ مبارک کو یمنی چادروں کے کفن سے باہر نکالئے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا روئے انور صبح زندگانی ہے۔"

شب اندوہ مارا روزگرداں	زرویت روز ما فیروز گرداں

"ہماری غمناک رات کو دن بنادیجئے اور اپنے جمال جہاں آراء سے ہمارے دن کو فیروزمندی وکامیابی عطا کردیجئے۔"

بہ تن در پوش عنبر بوئے جامہ	بسر بربند کافوری عمامہ

"جسم اطہر پر حسب عادت عنبر بیز لباس آراستہ فرمایئے اور سفید کافوری عمامہ زیب سر فرمایئے۔"

فرود آویز از سرگیسواں را	فگن سایہ بپاسروِ رواں را

"اپنی عنبر بار ومشکیں زلفوں کو سر مبارک سے لٹکا دیجئے تا کہ ان کا سایہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بابرکت قدموں پر پڑے (کیونکہ مشہور ہے کہ قامت اطہر وجسم انور کا سایہ نہ تھا لہٰذا گیسوئے مشکوں کا سایہ ڈالئے)"

ادیم طائفی نعلین پا کن	شراک از رشتۂ جانہائے ما کن

"حسب دستور طائف کے مشہور چمڑے کے مبارک نعلین (پاپوش) پہنئے اور ان کے تسمے اور پٹیاں ہمارے رشتۂ جاں سے بنائیں"

جہانے دیدہ کردہ فرش راہ اند	چو فرش اقبالِ پابوس تو خواہند

تمام عالم اپنے دیدہ ودل کو فرش راہ کئے ہوئے اور بچھائے ہوئے ہے اور فرش زمین کی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قدم بوسی کا فخر حاصل کرنا چاہتا ہے۔"

زحجرہ پائے در صحن حرم نہ	بفرق خاکِ رہ بوساں قدم نہ

"حجرہ شریف یعنی گنبدِ خضرا سے باہر آکر صحن حرم میں تشریف رکھئے راہِ مبارک کے خاک بوسوں کے سر پر قدم رکھئے۔"

بدہ دستی زپا افتادگاں را	بکن دلداریٔ دِل دادگاں را

"عاجزوں کی دستگیری بے کسوں کی مدد فرمایئے اور مخلص عشاق کی دلجوئی ودلداری کیجئے۔"

اگرچہ غرق دریائے گناہم	فتادہ خشک لب برخاک راہم

"اگرچہ ہم گناہوں کے دریا میں از سرتاپا غرق ہیں لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی راہِ مبارک پر تشنہ وخشک لب پڑے ہیں۔"

besturdubooks.wordpress.com

تو ابر رحمتی آں بہ کہ گاہے	کنی برحال لب خشکاں نگاہے

''آپ صلی اللہ علیہ وسلم ابرِ رحمت ہیں شایانِ شان گرامی ہے کہ پیاسوں اور تشنہ لبوں پر ایک نگاہِ کرم بار ڈالی جائے۔''

خوشا کز گردرہ سویت رسیدیم	بدیدہ گرد از کویت کشیدیم

''ہمارے لئے کیسا اچھا وقت ہوتا کہ ہم گرد راہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت گرامی میں پہنچ جاتے اور آنکھوں میں آپ کے کوچہ مبارک کی خاک کا سرمہ لگاتے۔

وہ دِن خدا کرے کہ مدینہ کو جائیں ہم خاکِ درِ رسول کا سُرمہ لگائیں ہم

بمسجد سجدۂ شکرانہ کردیم	چراغت را زجاں پروانہ کردیم

''مسجد نبوی میں دوگانہ شکر ادا کرتے، سجدہ شکر بجالاتے روضۂ اقدس کی شمعِ روشن کا اپنی جانِ حزیں کو پروانہ بناتے۔''

بگردِ روضہ ات گشتیم گستاخ	دلم چوں پنجرہ سوراخ سوراخ

''آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اطہر اور گنبدِ خضرا کے اس حال میں مستانہ اور بیتابانہ چکر لگاتے کہ دل صد مہائے عشق اور وفورِ شوق سے پاش پاش اور چھلنی ہوتا۔''

زویم از اشک ابرِ چشم بے خواب	حریم آستاں روضہ ات آب

حریم قدس اور روضۂ پُر نور کے آستانہ محترم پر اپنی بے خواب آنکھوں کے بادلوں سے آنسو برساتے اور چھڑکاؤ کرتے۔''

گہے رفیتم زاں ساحت غبارے	گہے چیدیم زو خاشاک و خارے

''کبھی صحنِ حرم میں جھاڑو دیکر گرد و غبار کو صاف کرنیکا فخر اور کبھی وہاں کے خس و خاشاک کو دُور کرنیکی سعادت حاصل کرتے۔''

ازاں نورِ سواد دیدہ دادیم	وزیں برریش دل مرہم نہادیم

''گو گرد و غبار سے آنکھوں کو نقصان پہنچتا ہے مگر ہم اس سے مردمک چشم کیلئے سامانِ روشنی مہیا کرتے اور گو خس و خاشاک زخموں کیلئے مضر ہے مگر ہم اس کو جراحتِ دل کیلئے مرہم بناتے۔''

بسوئے منبرت رہ برگر فتیم	زچہرہ پایہ اش در زرگر فتیم

''آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر شریف کے پاس جاتے اور اس کے پائے مبارک کو اپنے عاشقانہ زرد چہرہ سے

besturdubooks.wordpress.com

مَل مَل کر زریں وطلائی بناتے"

قدم گاہت بخونِ دیدہ شستیم	زمحرابت بسجدہ کام جستیم

"آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مصلائے مبارک ومحراب شریف میں نماز پڑھ پڑھ کر تمنائیں پوری کرتے اور حقیقی مقاصد میں کامیاب ہوتے اور جس مصلے میں جس جائے مقدس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک ہوتے تھے اس کو شوق کے اشک خونیں سے دھوتے۔"

مقام راستاں در خواست کردیم	بپائے ہر ستون قد راست کردیم

"آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مسجد اطہر کے ہر ستون کے پاس ادب سے سیدھے کھڑے ہوتے اور صدیقین کے مرتبہ کی درخواست کرے۔"

زدیم از دل بہر قندیل آتش	زداغ آرزویت بادِل خوش

"آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دل آویز تمناؤں کے زخموں اور دلنشیں آرزوؤں کے داغوں سے (جو ہمارے دل میں) انتہائی مسرت کے ساتھ ہر قندیل کو روشن کرتے۔"

بحمد اللہ کہ جاں آں جا مقیم ست	کنوں گرتن نہ خاک آں حریم ست

"اب اگر چہ میرا جسم اس حریم انور وشبستان اطہر میں نہیں ہے لیکن خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ روح وہیں ہے۔"

ببیں در ماندۂ چندیں بہ بخشائے	بخود در ماندہ ام از نفس خودرائے

"میں اپنے خود بین وخودرائے نفسِ اَمارہ سے سخت عاجز آچکا ہوں ایسے عاجز وبیکس کی جانب التفات فرمائیں اور بخشش کی نظر ڈالیے۔"

زدست ما نیاید ہیچ کارے	اگر نہ بود چو لطف دست یارے

"اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے الطاف کریمانہ کی مدد شامل حال نہ ہوگی تو ہم عضو معطل ومفلوج ہو جائیں گے اور ہم سے کوئی کام انجام نہ پاسکے گا۔"

خدارا از خدا در خواہ مارا	قضا می افگند ازراہ مارا

"ہماری بدبختی ہمیں صراط مستقیم وراہِ خدا سے بھٹکا رہی ہے خدارا ہمارے لئے خداوند قدوس سے دُعاء فرمایئے۔"

besturdubooks.wordpress.com

کہ بخشد از یقیں اوّل حیاتے	دہد آنگہ بکارِ دیں ثباتے

''(یہ دُعاء فرمایئے) کہ خداوند قدوس اولاً ہم کو پختہ یقین اور کامل اعتقاد کی عظیم الشان زندگی بخشے اور پھر احکامِ دین میں مکمل استقلال اور پوری ثابت قدمی عطا فرمائے۔''

چو ہول روزِ رستا خیز خیزد	بآتش آبروئے ما نہ ریزد

''جب قیامت کی حشر خیزیاں اور اس کی زبردست ہولناکیاں پیش آئیں تو مالک یوم الدین رحمٰن ورحیم ہم کو دوزخ سے بچا کر ہماری عزت بچائے۔''

کند با ایں ہمہ گمراہی ما	ترا اذنِ شفاعت خواہی ما

''اور ہماری غلط روی اور صغیرہ کبیرہ گناہوں کے باوجود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری شفاعت کیلئے اجازت مرحمت فرمائیے کیونکہ بغیر اس کی اجازت شفاعت نہیں ہوسکتی ہے۔''

چو چوگاں سرفگندہ آوری روئے	بمیدانِ شفاعت اُمتی گوئے

''ہمارے گناہوں کی شرم سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سرخمیدہ چوگاں کی طرح میدان شفاعت میں سر جھکا کر (نفسی نفسی نہیں بلکہ) یارب اُمتی اُمتی فرماتے ہوئے تشریف لائیں۔''

بحسنِ اہتمامت کارِ جامی	طفیلِ دیگراں یابد تمامی

''آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن اہتمام اور سعی جمیل سے دوسرے مقبول بندگانِ خدا کے صدقہ میں غریب جامیؔ کا بھی کام بن جائے گا۔

دُعا کیجئے

اے اللہ! ہمیں اپنے محبوب جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نصیب فرمائیے۔ ایسی محبت جو ہمیں اتباعِ سنت کی بے غبار راہ پر لے چلے۔

اے اللہ! آپ نے اپنے محبوب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ان کی امت کو جن فضائل وانعامات سے نوازا ہے ہمیں ان کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمائیے۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

besturdubooks.wordpress.com

چالیس درود شریف

گذشتہ صفحات میں درود شریف کے فضائل و برکات آپ تفصیل کے ساتھ ملاحظہ کر چکے ہیں درج ذیل حضرت مفتی عبدالرؤف سکھروی مدظلہ العالی کے مرتب و مترجم کردہ درود شریف کے وہ خاص کلمات دیئے جاتے ہیں جو دنیا و آخرت کے جملہ مصائب کے حل کیلئے مجرب ہیں۔ ان کلمات کے پڑھنے کے وقت سامعین بھی ان کے الفاظ دھرالیں تو ثواب بھی حاصل ہوگا اور تلفظ کی درستگی بھی ہو جائیگی۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

جو شخص یہ درود شریف پڑھے گا، اُس کے لئے حضور کی شفاعت واجب ہوگی۔ (ص ۳۹)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ

جو شخص یہ درود شریف پڑھے گا اس کو خواب میں حضور کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی زیارت ہوگی۔ (ص ۴۰)

روزی میں برکت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ اُس کا مال بڑھ جائے وہ مذکورہ درود شریف پڑھا کرے۔ (زادالسعید)

دوزخ سے نجات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت خلاد رحمتہ اللہ علیہ جمعہ کے دن یہ درود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھا کرتے تھے ان کے انتقال کے بعد ان کے تکیے کے نیچے سے ایک کاغذ ملا جس پر لکھا ہوا تھا کہ یہ خلاد بن کثیرؒ کے لئے دوزخ سے آزادی کا پروانہ ہے۔ (۱۸۴)

مسجد میں آنے اور جانے پر درود

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسجد میں جاتے یا مسجد سے نکلتے تو یہ درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ (ص ۵۵)

مکمل درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

حضور اکرم ﷺ نے صحابہؓ سے ایک مرتبہ فرمایا تم نامکمل درود شریف نہ پڑھا کرو پھر صحابہ کرامؓ کے دریافت کرنے پر آپ نے مذکورہ درود شریف تعلیم فرمایا۔ (ص ۴۲)

besturdubooks.wordpress.com

جنت میں ٹھکانہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ن

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھنے والے کو مرنے سے پہلے جنت میں اُس کا ٹھکانہ دکھا دیا جائے گا۔ (ص ۸۲)

اُسی سال کی عبادت کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ن

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

جمعہ کے دن جہاں نمازِ عصر پڑھی ہو اُس جگہ سے اُٹھنے سے پہلے اسی مرتبہ یہ درود شریف پڑھنے سے اَسی سال کے گناہ معاف ہوتے ہیں اور اَسی سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔ (فضائل درود)

پریشانیاں دُور ہوں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ن

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلَاةً تُحَلُّ

بِهِ الْعُقَدُ وَتُفَكُّ بِهَا الْكُرَبُ

یہ درود شریف بار بار پڑھنے سے اللہ تعالیٰ پریشانی دور فرما دیتے ہیں۔ (ص ۱۱۴)

مغفرت کا ذریعہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

امام اسماعیل بن ابراہیم مزنیؒ نے حضرت امام شافعیؒ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا تو اُنہوں نے جواب دیا اس درود شریف کی برکت سے اللہ پاک نے مجھے بخش دیا اور عزت واحترام سے جنت میں لے جانے کا حکم دیا۔ (زاد السعید)

ایمان کی حفاظت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ

جو شخص پچاس مرتبہ دن میں اور پچاس مرتبہ رات میں اس درود شریف کا وِرد رکھے تو اُس کا ایمان جانے سے محفوظ ہوگا۔ (ص ۱۵۲)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضۂ مبارک کی زیارت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

صَلَاةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَلِحَقِّهٖ اَدَاءً

جو شخص نمازِ فجر اور نمازِ مغرب کے بعد ۳۳۔۳۳ بار یہ درود شریف پڑھے گا تو اُس شخص کی قبر کے اور روضۂ اقدس کے درمیان ایک کھڑکی کھول دی جائے گی اور روضۂ اقدس کی راحت اس کو نصیب ہوگی۔ (ص ۱۵۳)

ثواب میں سب سے زیادہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

یہ درود شریف پڑھنے میں چھوٹا اور ثواب میں سب سے زیادہ ہے جو شخص روزانہ پانچ سو مرتبہ اس کو پڑھے تو کبھی محتاج نہ ہوگا۔ (ص ۱۵۳)

ہر درد کی دوا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

بِعَدَدِ كُلِّ دَاءٍ وَّدَوَاءٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

ہر درد اور بیماری دور ہونے کے لئے اول وآخر مذکورہ درود شریف پڑھیں اور درمیان میں مع بسم اللہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کریں۔ (ص ۱۶۰)

besturdubooks.wordpress.com

قرض کی ادائیگی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ظہر کی نماز کے بعد یہ درود شریف سو مرتبہ پڑھنے والے کو تین باتیں حاصل ہوں گی۔

۱۔ کبھی مقروض نہ ہوگا۔

۲۔ اگر قرض ہوگا تو وہ ادا ہو جائے گا خواہ جتنا بھی قرض ہو۔

۳۔ قیامت کے دن اس کا کوئی حساب نہ ہوگا۔ (ص ۱۶۲)

درود باعثِ زیارت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ

جو شخص جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اس کو خواب میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔ پانچ یا سات جمعہ تک پابندی سے اسکو پڑھیں۔ (ص ۱۶۲)

جنت کے پھل

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

جو شخص روزانہ اس درود شریف کی پابندی کرے وہ جنت کے خاص پھل اور میوے کھائے گا۔ (ص ۱۷۳)

ہزار دن تک ثواب ملنا

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّجَزَاهُ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ

جو شخص یہ درود شریف پڑھے تو ثواب لکھنے والے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اُس کا ثواب لکھیں گے۔ (ص ۱۷۷)

تمام درودوں کے برابر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذِكْرٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ

یہ درود شریف پڑھنا حضور اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر سارے درود بھیجنے کے برابر ہے۔ (ص ۱۹۰)

عرشِ عظیم کے برابر ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِلْأَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْأَ الْاَرْضِ وَمِلْأَ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

اس درود شریف کے پڑھنے والے کو آسمان و زمین بھر کر اور عرشِ عظیم کے برابر ثواب ملتا ہے۔ (ص ۱۸۲)

دُنیا وآخرت کی برکات کا حصول

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِيْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّبِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا

دُنیا اور آخرت کی برکتیں حاصل کرنے کے لئے اپنے وظائف ومعمولات کے ختم پر یہ درود شریف پڑھ لیا کریں۔ (ص ۱۹۲)

چاند کی طرح چہرہ ہونا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ صَلَوٰتِكَ شَيْءٌ وَّبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ وَّارْحَمِ النَّبِيَّ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ رَّحْمَتِكَ شَيْءٌ وَّسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ سَلَامِكَ شَيْءٌ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے مطابق اس درود شریف کے پڑھنے والے کا چہرہ پل صراط سے گزرتے وقت چاند سے زیادہ چمکدار ہوگا۔ (ص ۱۷۵)

کامل درُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ

عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ

حضرت انسؓ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسا درود شریف دریافت کیا جس کو کامل درود شریف کہا جاسکے تو آپ نے درود بالا تلقین فرمایا۔ (ص ۴۴)

قرب خاص کا ذریعہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

رسول کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ایک روز ایک شخص کو اپنے اور حضرت صدیق اکبرؓ کے درمیان بٹھایا، صحابہؓ کو اس پر تعجب ہوا تو آپ نے فرمایا یہ شخص مجھ پر مذکورہ درود شریف پڑھتا ہے۔ (ص ۵۰)

دُعا قبول ہونا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ

وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارْضَ

عَنْهُ رِضًى لَّا سَخَطَ بَعْدَهٗ

جو شخص اذان کے وقت یہ درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائیں گے۔ (ص ۵۳)

دُعاءِ قنوت کے بعد درُود شریف

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ

مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ

حضرت حسنؓ دُعاءِ قنوت کے بعد مذکورہ الفاظ سے درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ (ص ۵۵)

مغفرت کا ذریعہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَهْلِ بَيْتِهٖ

جو شخص چھینک آنے پر یہ درود شریف پڑھے گا تو منجانب اللہ ایک پرندہ پیدا ہوگا جو عرش سے نیچے پھڑپھڑائے گا اور عرض کرے گا کہ اس درود شریف کے پڑھنے والے کو بخش دیجئے۔ (ص ۵۸)

تابعینؒ کا درُود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ

حضرت سفیان بن عیینہؒ نے فرمایا میں نے ستر سال سے زیادہ حضرات تابعینؒ کو دوران طواف یہ درود شریف پڑھتے ہوئے سنا۔ (ص ۱۰۰)

دُشواری دُور ہونا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَمُسْتَحِقُّهٗ

جس شخص کو کوئی دشواری لاحق ہو اور وہ تنہائی میں باوضو یہ درود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھ کر دل سے دعا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ دشواری دور ہوگی۔ (ص ۱۰۹)

دس ہزار مرتبہ کے برابر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اس درود شریف کے بارے میں منقول ہے کہ یہ دس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ہے۔ (ص ۱۵۰)

besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

ایک ہزار دن تک ثواب

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّجَزَاهُ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ

جو شخص یہ درود شریف پڑھے تو ایک ہزار دن تک ستر فرشتے اس کا ثواب لکھتے رہیں گے۔ (ص ۱۷۷)

اسی سال کے گناہ معاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے مطابق جو شخص اسی ۸۰ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے اسی ۸۰ سال کے گناہ معاف فرمادیں گے۔ (ص ۱۶۶)

اولاد کو عزت ملنا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ

حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلٰوةً اَنْتَ لَهَا

اَهْلٌ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذٰلِكَ

جو شخص صبح و شام سات سات مرتبہ اس درود شریف کو پابندی سے پڑھے گا تو اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کی اولاد کو باعزت رکھے گا۔ (ص ۱۶۲)

جنت میں اپنا مقام دیکھنا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّاٰلِهٖ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ

جو شخص جمعہ کے دن ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو وہ اس وقت تک نہ مرے گا جب تک وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے۔ (ص ۶۰)

بڑے پیمانہ سے ثواب ملنا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ

وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے مطابق جو شخص چاہے کہ بڑے پیمانے کے ساتھ اس کو ثواب دیا جائے تو اس کو چاہیے کہ یہ درود شریف پڑھے۔ (ص ۳۴)

صدقہ کے قائم مقام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے مطابق جس شخص کے پاس صدقہ دینے کے لئے کوئی چیز نہ ہو وہ یہ درود شریف پڑھا کرے یہ اس کے لئے زکوٰۃ کے قائم مقام ہے۔

بڑا جام کوثر عطا ہونا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ

وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ

اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

جو شخص رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوض کوثر سے بڑے پیمانہ کے ساتھ پانی نوش کرے، اس کو چاہیے کہ یہ درود شریف پڑھا کرے۔ (ص ۷۰)

حضور کی زیارت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا

هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

جو شخص خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہو تو وہ یہ درود شریف پڑھا کرے۔ (ص ۱۰۶)

besturdubooks.wordpress.com

افضل درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ
اَلَّذِیْ مَلَأْتَ قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَیْنَیْهِ مِنْ جَمَالِكَ
فَأَصْبَحَ فَرِحًا مَسْرُوْرًا مُؤَیَّدًا مَنْصُوْرًا

شیخ ابو عبداللہ بن نعمانؒ کو خواب میں سو مرتبہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت ہوئی۔ آخری مرتبہ میں انہوں نے حضورؐ سے افضل درود شریف دریافت کیا تو آپؐ نے یہ درود شریف تعلیم فرمایا۔ (ص ۱۹۰)

تمام اوقات میں درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
فِیْ اَوَّلِ کَلَامِنَا، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اَوْسَطِ کَلَامِنَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ آخِرِ کَلَامِنَا

شیخ الاسلام ابو العباسؒ نے فرمایا جو شخص دن اور رات میں تین تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھے وہ گویا دن و رات کے تمام اوقات میں درود بھیجتا رہا۔ (ص ۱۹۱)

ستر ہزار فرشتوں کا استغفار

جَزَی اللّٰهُ تَعَالٰی عَنَّا مُحَمَّدًا
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ (طبرانی)

جو شخص یہ کہا کرے تو اس کے لئے ستر ہزار فرشتے ایک ہزار دن تک استغفار کرتے رہیں گے۔ (ص ۴۰)

حسن خاتمہ کی بشارت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ارشاد کے مطابق اس درود شریف کے پڑھنے والے کیلئے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شفاعت واجب ہوئی جس میں اس کے حسن خاتمہ کی بشارت ہے۔ (ص ۱۰۷)

دُعا کیجئے

اے اللہ! ہمیں درود شریف بکثرت پڑھنے اور اس کے انعامات وفضائل سے مالا مال فرمائیے۔

اے اللہ! درود شریف کی برکت سے ہماری دنیا وآخرت کے تمام مصائب ومشکلات حل فرمادیجئے۔

اے اللہ! اپنے محسن اعظم جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائیے۔ اور چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے بکثرت درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائیے۔

اے اللہ! حضرات صحابہ کرام کو حضور صلی اللہ علیہ سے جو محبت تھی ہمیں بھی اس محبت کا ذرہ نصیب فرمائیے۔

اے اللہ! آپ نے جن خوش نصیب حضرات کو درود شریف کی برکات سے نوازا ہے ہمیں بھی محض اپنے فضل وکرم سے ان حضرات میں شامل فرمادیجئے۔

اے اللہ! روز محشر ہمیں اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سفاعت نصیب فرمائیے اور ایسے محسن عظیم کے حقوق وآداب بجالانے کی توفیق عطا فرمائیے۔

اے اللہ! درود شریف کے انوار وبرکات سے ہماری دنیا وآخرت کے مسائل ومشکلات حل فرمادیجئے۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

besturdubooks.wordpress.com

خواب میں زیارت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھے دیکھا، اس نے مجھ ہی کو دیکھا۔ جس نے یہاں مجھے خواب میں دیکھا۔ وہ قیامت میں ضرور مجھے دیکھے گا۔ اور میں قیامت میں دیکھنے والوں کی شفاعت کروں گا۔ اور جس کی میں شفاعت کروں گا اللہ تعالیٰ اس کو حوض کوثر سے پانی پلائے گا۔ اور حوض کوثر سے پانی پینے والے پر آتش دوزخ حرام ہے۔ (حدیث)

وضاحت: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت وعقیدت میں اضافہ کیلئے اسلاف کے وہ ایمان افروز خواب درج کیے جاتے ہیں جو ہمارے ایمان ومحبت میں اضافہ کا باعث ہیں۔ یہ خواب بشارت یعنی خوشخبری کے درجہ میں ہیں اور ایک مسلمان کیلئے عظیم سعادت ہیں لیکن شریعت کا مدار احکام پر ہے خوابوں پر نہیں۔

مدرسہ دارالعلوم دیو بند ایک الہامی مدرسہ ہے

۱۵ محرم ۱۲۸۳ھ مطابق ۳۰ مئی ۱۸۶۷ء کو اس ادارے کا آغاز کیا گیا۔ زمین مل جانے کے بعد عمارت مدرسہ کے لیے بنیاد رکھ دی گئی۔ جب وقت آیا کہ اسے بھرا جائے اور اس پر عمارت تعمیر کی جائے تو مولانا رفیع الدین مہتمم ثانی دارالعلوم دیو بند نے خواب دیکھا کہ اس زمین پر نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں۔ ہاتھ میں عصا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مولانا سے فرمایا۔ ''شمالی جانب جو بنیاد کھودی گئی ہے اس سے صحن مدرسہ چھوٹا اور تنگ رہے گا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصائے مبارک سے دس بیس گز شمال کی جانب ہٹ کر نشان لگایا کہ بنیاد یہاں ہونی چاہیے۔ تاکہ مدرسہ کا صحن وسیع رہے۔ (جہاں تک اب صحن کی لمبائی ہے) خواب دیکھنے کے بعد مولانا علی الصبح بنیادوں کے معاینہ کے لیے تشریف لے گئے تو حضرت محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا لگایا ہوا نشان بدستور موجود تھا اسی نشان پر بنیاد کھدوائی اور مدرسے کی تعمیر شروع ہوگئی۔

مدینہ تشریف لے آیئے

حضرت مولانا خلیل احمد سہارن پوری ثم مدنی کو حضرت نبی الامی صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ''آپ میرے پاس مدینہ تشریف لے آیئے''۔ حضرت مولانا دوسرے ہی دن مدینہ طیبہ کے لیے روانہ ہوگئے۔

حضرت قاری محمد طیب صاحب کے والد ماجد کا خواب

قاری صاحب فرماتے ہیں میرے والد حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی سے بیعت تھے۔ اور حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی کے خلیفہ تھے۔ حضرت حاجی صاحب میلاد شریف، گیارہویں شریف اور دیگر مسائل میں نرم رویہ اختیار کیے ہوئے تھے کیونکہ وہ وسیع المشرب تھے جبکہ والد ماجد ایک عالم کی حیثیت سے ہر مسئلہ میں خالص شرعی احکامات بیان فرماتے تھے۔ والد صاحب نے ایک رات خواب دیکھا کہ ایک بہت بڑا دیوان خانہ ہے مسند پر حضرت حاجی صاحب بیٹھے ہیں اور میں ان ہی مسائل پر ان سے بحث کر رہا ہوں۔ حاجی صاحب کے نظریات ان کے رسالے فیصلہ ہفت مسئلہ میں موجود ہیں جبکہ میں ان مسائل کی بابت وہی بات کہتا ہوں جو عین شرع کے مطابق ہے۔ اس پر حاجی صاحب فرماتے ہیں کہ ابھی فیصلہ ہوا جاتا ہے کہ کون حق پر ہے۔ دیوان خانہ کے سامنے ایک لمبی سڑک ہے۔ حاجی صاحب کے ارشاد کے فوراً بعد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم مع صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

besturdubooks.wordpress.com

سڑک پر تشریف لاتے نظر آتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں عصا ہے بدن پر ململ کا کرتہ ہے۔ جس میں سے جسم مبارک جھلک رہا ہے۔ سر مبارک پر پانچ کلی کی ٹوپی ہے اور چہرہ انور بالکل حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی جیسا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میری جانب تشریف لا کر میرے کندھے پر ہاتھ رکھ کر ارشاد فرماتے ہیں کہ "یہ لڑکا جو کچھ کہتا ہے وہی درست ہے"۔ حاجی صاحب جو چوکھٹ پر ایک طرف کھڑے ہیں یہ سن کر سات مرتبہ فرماتے ہیں۔ بجا اور درست ہے۔ بجا اور درست ہے۔ "اور ہر بار سر اور بدن کو بالکل جھکا لیتے ہیں" میں یہ سن کر بہت خوش ہوتا ہوں۔ کچھ جراءت پیدا ہوتی ہے۔ عرض کرتا ہوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کتب احادیث کے اندر تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک کچھ اور ہے۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرا اصل حلیہ تو وہی ہے مگر چونکہ مولانا رشید احمد گنگوہی تمہارے شیخ ہیں اس لیے میں نے تمہارے شیخ کی صورت اختیار کی۔ تا کہ تم قربت اور موانست محسوس کرو۔ یہ خواب تین چار منٹ جاری رہا۔

صبح والد ماجد نے یہ خواب تحریر کر کے حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی کی خدمت میں روانہ کیا۔ حضرت گنگوہی نے جب یہ خواب پڑھا تو ان پر عجیب سی کیفیت طاری ہو گئی۔ اور فرمایا کہ اگر فقہاء کفن میں کسی چیز کے رکھنے کو منع نہ فرماتے تو میں وصیت کرتا کہ میرے کفن کے ساتھ اس خط کو شامل کر دیا جائے۔

قادیانیوں کی مذمت

حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب قاسمی نے فرمایا کہ میں مذبذب تھا اور سوچتا تھا کہ قادیانیوں کی لاہوری پارٹی کی تکفیر نہیں کرنی چاہئے البتہ ان کو فاسق سمجھنا چاہئے۔ کیونکہ وہ مرزا غلام احمد کو نبی نہیں صرف مجدد مانتے ہیں۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی خود مدعی نبوت تھا۔ اور اس وجہ سے کافر تھا۔ پس وہ مجدد کیونکر ہو سکتا ہے۔ اسی زمانہ میں میں نے خواب دیکھا کہ ایک لمبی چوڑی گلی ہے جس کے آخر میں اندھیرا ہے۔ وہیں گلی کے دونوں جانب دو دروازے ہیں جہاں چاندنی چٹکی ہوئی ہے۔ گلی کی انتہا پر ایک تخت بچھا ہوا ہے اور اندھیرے میں اس تخت پر حکیم نور الدین (خلیفہ اول مرزا غلام احمد قادیانی) بیٹھا ہوا ہے۔ اور ایک نوجوان برابر کھڑا قادیانیوں کی تعریف کر رہا ہے تو اسی وقت ایک دروازے میں سے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ظاہر ہوتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخ انور پر غصہ کے آثار ہویدا ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پورے جلال اور نہایت سختی کے ساتھ فرمایا۔ "میری ساری امیدوں پر اس نے پانی پھیر دیا ہے میری توقعات ختم کر دیں۔ اس کی قبر دیکھ لو" (مراد مرزا غلام احمد قادیانی کی قبر ہے) آخری فقرہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس قدر غصہ سے فرمایا کہ وہاں کی ہر چیز اڑ گئی۔ نہ تخت رہا، نہ نور الدین نہ نوجوان۔

شہادت عثمان رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دشمنوں نے امیر المومنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو محصور کر لیا تو میں آپ کی خدمت میں سلام عرض کرنے کے لیے حاضر ہوا۔ آپ نے فرمایا کہ بھائی بہت اچھا کیا آئے میں نے اس کھڑکی میں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ عثمان! تمہیں ان لوگوں نے محصور کر رکھا ہے میں نے عرض کیا جی ہاں اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈول پانی کا لٹکایا جس میں سے میں نے پانی پیا۔ اس پانی کی ٹھنڈک اب تک میرے دونوں شانوں اور چھاتیوں کے درمیان محسوس ہو رہی ہے۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم چاہو تو ان کے مقابلے میں تمہاری مدد کی جائے اور تمہارا دل چاہے تو یہاں ہمارے پاس آ کر افطار کرو۔ میں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی

besturdubooks.wordpress.com

خدمت میں حاضری چاہتا ہوں۔ اسی دن شہید کر دیئے گئے۔ رضی اللہ عنہ وارضاہ۔ یہ ۳۵ ہجری کا واقعہ ہے۔ (الحاوی)

آنکھ کھلی تو امیر المومنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اپنی اہلیہ محترمہ سے فرمایا کہ میری شہادت کا وقت آ گیا۔ باغی ابھی مجھے شہید کر ڈالیں گے۔ اہلیہ محترمہ نے نہایت دردمندانہ لہجہ میں فرمایا امیر المومنین ایسا نہیں ہو سکتا۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے ابھی یہ خواب دیکھا ہے۔ جب بستر سے اٹھے تو آپ نے وہ پاجامہ طلب فرمایا جس کو پہلے کبھی نہ پہنا تھا۔ اسے زیب تن فرمایا۔ پھر بیس غلام آزاد کر کے کلام اللہ کی تلاوت میں مشغول ہو گئے۔ باغی دیوار پھاند کر محل سرا میں داخل ہو گئے۔ قرآن آپ کے سامنے کھلا ہوا تھا۔ اس خون ناحق نے جس آیت شریفہ کو رنگین بنایا وہ یہ تھی۔ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (خدا کی ذات تم کو کافی ہے وہ سننے والا اور جاننے والا ہے) جمعہ کے دن عصر کے وقت شہادت ہوئی۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

حضرت عامر رضی اللہ عنہ تمہارے لیے دعا کرتے ہیں

حضرت عامر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے متعلق ایک شخص کا خواب لائق ذکر ہے۔ جس سے آپ کے روحانی مرتبہ کا اندازہ ہوتا ہے سعید جرزی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص کو حضرت نبی برحق صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا اس شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے التجا کی کہ میرے واسطے مغفرت کی دعا فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے لیے عامر دعا کر رہے ہیں۔ اس شخص نے حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے یہ خواب بیان کیا یہ لطف و کرم سن کر آپ پر اتنی رقت طاری ہوئی کہ ہچکیاں بندھ گئیں۔ (تابعین از شاہ معین الدین احمد صاحب ندوی ص ۲۳۰ تا ۲۳۱)

حضرت نافع کے منہ سے خوشبو

حضرت نافع بن ابی نعیم مولی جعونہ کی کنیت ابورویم تھی۔ اصفہان اسود کے باشندے تھے۔ مدینہ منورہ میں سکونت اختیار کی۔ عمر بہت دراز پائی۔ تقریباً ۷۰ تابعین سے قرآن مجید حاصل کیا۔ جب آپ پڑھاتے تو منہ سے خوشبو آتی تھی۔ لوگوں نے دریافت کیا کہ کیا آپ خوشبو استعمال کرتے ہیں تو فرمایا کہ میں نے خوشبو کبھی استعمال نہیں کی۔ البتہ بحالت خواب ایک مرتبہ دیکھا کہ حضرت محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے منہ کے قریب قرآن مجید پڑھ رہے ہیں بس اسی وقت سے یہ خوشبو پاتا ہوں۔ معبر نے اس کی یہ تعبیر بتائی کہ تم دنیا میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت مطہرہ کی نشر و اشاعت میں امام بنو گے۔

حضرت خواجہ فضیل بن عیاض:

حضرت خواجہ فضیل بن عیاض وضو کے وقت دو بار ہاتھ دھونا بھول گئے اور نماز اسی طرح ادا کر لی اسی رات حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اے فضیل بن عیاض تعجب کی بات ہے کہ وضو میں تم سے غلطی ہوئی" حضرت خواجہ ڈر کے مارے نیند سے بیدار ہو گئے اور از سر نو تازہ وضو کیا اور اس جرم کے کفارہ میں پانچ سو رکعت نماز ایک برس تک اپنے اوپر لازم کر لی۔

نہر زبیدہ:

خلیفہ ہارون رشید اور اس کی اہلیہ نے یہ خواب دیکھا کہ وہ میدان قیامت میں کھڑے ہیں اور ہر شخص حساب کے بعد حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت پر بہشت میں داخل ہو رہا ہے۔ لیکن ان کی نسبت حضرت نبی امی دقیقہ دان عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم دیا کہ یہ پیش نہ کیے جائیں۔ کیونکہ مجھے ان کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے حضور میں بہت شرمندہ

bestudubooks.wordpress.com

ہونا پڑے گا۔ میں ان کی شفاعت نہ کروں گا کیونکہ انہوں نے بیت المال کا مال اپنا سمجھ رکھا ہے اور مستحقین کو محروم کر دیا ہے یہ ہولناک خواب دیکھ کر دونوں جاگ اٹھے اسی دن بیت المال سے ہزار ہا درہم و دینار تقسیم کیے اور ہزار ہا فلاحی کام انجام دیئے۔ نہر زبیدہ بھی اسی دور کی یادگار ہے۔

امام شافعیؒ کے لیے میزان کا عطیہ

حضرت امام شافعیؒ کا سلسلہ نسب ساتویں پشت پر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جاملتا ہے فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خانہ کعبہ میں نماز پڑھتے دیکھا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں کو تعلیم دینے لگے۔ میں نے قریب ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بھی کچھ سکھایئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آستین سے میزان (ترازو) نکال کر مجھ کو عطاء فرمایا اور فرمایا کہ تیرے لیے میرا یہ عطیہ ہے۔

نابینا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک پھرتے ہی بینا ہو گیا

مرواح بن منقل ایک سید حسنی قاہرہ میں رہتے تھے ان کی آنکھوں میں بادشاہ وقت نے سلائی پھروا دی تھی۔ جس کے صدمے سے دماغ پک گیا اور پھول گیا۔ اور بدبو دے اٹھا تھا۔ آنکھیں بہہ گئی تھیں اور بے چارے اندھے ہو گئے تھے۔ ایک عرصہ بعد آپ کا جانا مدینہ منورہ ہوا اور روضہ اطہر کے قریب کھڑے ہو کر اپنا حال زار بیان کیا جب سوئے تو خواب میں حضرت محمد رسول اللہ سا ئسفت آسماں صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ان کی آنکھوں پر اپنا دست مبارک پھیرا۔ بیدار ہوئے تو آنکھیں بالکل درست تھیں۔ تمام مدینہ طیبہ میں اس بات کا شہرہ ہو گیا۔ جب قاہرہ واپس ہوئے تو بادشاہ ان کی آنکھوں کو درست پا کر بہت ناراض ہوا اور سمجھا کہ جلادوں نے جھوٹ بولا ہے اور ان کی آنکھیں پھوڑی ہی نہیں۔ جب لوگوں نے بتایا کہ مدینہ منورہ تک یہ اندھے تھے اور وہاں پہنچ کر یہ واقعہ ہوا تب بادشاہ کا غصہ ٹھنڈا ہوا اور وہ نادم بھی ہوا۔

امام بخاریؒ کا مقام:

حضرت امام بخاریؒ خود بیان فرماتے ہیں کہ "صحیح بخاری" کی تدوین کا محرک ایک خواب ہوا۔ ایک رات میں نے خواب دیکھا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں اور میں پنکھے سے ہوا کر رہا ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخ انور کے قریب جانے والی مکھیاں بھی اڑا رہا ہوں۔ صبح ایک معبر سے میں نے اپنے اس خواب کی تعبیر چاہی تو اس نے کہا کہ تجھے خداوند تعالیٰ توفیق دے گا اور تو کذب و افتراء کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے دور کرے گا۔ اس کے بعد میرے دل میں "صحیح بخاری" کی تدوین و ترتیب کا خیال پیدا ہوا اور سولہ سال کی مدت میں اس کی تکمیل کی۔ سب سے پہلے اس کا مسودہ مسجد حرام میں بیٹھ کر لکھا۔ یہ مجموعہ ترتیب دیتے وقت ہمیشہ روزہ رکھا روایت ہے کہ ہر حدیث پر شب کو خواب میں بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے تصدیق کی سند ملتی تھی۔

درس حدیث جلد ۷ ختم ہوئی